تاریخ ہند

نامِ نیک رفتگاں ضائع مکن

دیانرائن نگم

کے

رسالہ زمانہ کانپور (۱۹۰۳ء-۱۹۴۲ء) سے انتخاب

(۷)

# تاریخِ ہند

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

تقسیم کار:

صدر دفتر:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ـــــ ۱۱۰۰۲۵



شاخیں:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ـــــ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ـــــ ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ـــــ ۲۰۲۰۰۲

۱۹۹۳ء

قیمت : ساٹھ روپے

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) نئی دہلی میں طبع ہوا

# حرفے چند

یہ اردو کے اہم رسالہ زمانہ (کانپور) کے ۳۹ برسوں کے فائل کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو والے کیسے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہو گیا تھا کہ اب اُن کے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر بونوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی یا رے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو۔ اور پھر آگے کے ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل بونوں کی جانشیں ہو، وہ پھر اپنے قد کو پالے۔

رسالہ زمانہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۲ء تک کانپور سے دیا نرائن نگم کی ادارت و ملکیت میں بر باہ مستعدی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعد ازاں ۱۹۴۲ء میں انکے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن نگم کی ادارت میں جون ۱۹۴۹ء تک چلتا رہا۔ زمانہ بجا طور سے اردو کے بڑے رسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ دیا نرائن نگم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ نگم مرحوم کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ اچھے لکھنے والے تو تھے ہی، بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ زمانہ میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے کہ کم ہی کسی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نومبر تک منشی سوبرت لال ورمن کی ادارت، پھر دیا نرائن نگم کا ان کی جگہ سنبھالنا، اور ایک طویل عرصے تک دیوان راج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ زمانہ کی مالی پشت پناہی ——— یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ زمانہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف صدی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا 'معارف')۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے ملے جُلے کلچر کی نمائندگی، یہ سب زمانہ کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور، آج بھی جب علم اور ادب چھلانگیں لگا چکے ہیں، یہ بات زمانہ کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشتملات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتخبات بیس پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سمائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظر انداز کر دیں!

○

زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیا نرائن نگم کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء؛ زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ مولوی مدن والی بات کم ہوتی چلی گئی، اور بالآخر بیٹے، جو باپ کی یادگار سات سال تک

چلاتے رہے تھک کے بیٹھ گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے یاد رکھا انھیں، ۱۸۸۲ء اور ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیا نرائن نگم کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری نرائن نگم اور ان کے چھوٹے بھائی برج نرائن نگم نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۳۰۲ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے فائلوں سے چودہ ۱۴ پندرہ ۱۵ مضامین کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت زمانہ سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے۔ اس سے قبل مولانا آزاد کا ہفتہ وار پیغام (مکمل فائل) رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۷ جلدوں میں)، العصر (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد) صبح امید (لکھنؤ)، قاضی عبد الودود کا رسالہ 'معیار'، اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکا ہے۔

زمانہ سے انتخاب کا کام شروع ہوا تو اس میں شامل تحریروں کے تنوع اور عصری اہمیت و افادیت نے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمع خوباں سے نکل کے ہم آپ کے حضور صرف بامعنی تنوع اور عصری افادیت والی ضروری تحریریں لے آئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انتخاب کی گیارہ جلدیں پیش ہیں۔ چار جلدیں ہندستان سے اُبھرے دھرموں پر ہیں (تین ہندومت پر اور چوتھی بدھ/ جین/ سکھ/ رادھا سوامی متوں پر) پانچویں جلد ہندو مسلم مسئلہ، چھٹی جلد اسلامیان ہند، ساتویں جلد تاریخ ہند۔ اس طرح یہ سات جلدیں ہندو مسلم تاریخ و تہذیب کے اہم دھاروں کا تعارف کرا دیتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جمنی تہذیب کے ملن کے ایک اہم نمونہ پریم چند آ جاتے ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمان میں انسان تلاش کرتے رہے، انسانیت کو ابھارتے اور اجالتے رہے۔ چار جلدوں میں پریم چند کی تحریروں کے ابتدائی نقوش جو اب صرف زمانہ ہی میں مل سکتے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں، سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔

امید ہے زمانہ کا یہ بھرپور انتخاب اپنی رنگارنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

————— ع ر ب

# تصحیحات و تصریحات

ہندومت (حصۂ اول)

○ ۱۴۹/۱۵۴ پر غلطی سے ایک افسانوی مضمون "خوابگاہِ رادن" آگیا تھا، جو سنجیدہ مضمون ہونے کے بجائے افسانویت لیے ہوئے تھا۔ اسلیے آخر وقت میں اسے خارج کردیا گیا۔ اب صفحات کی گنتی کے وقت یہ خیال رہے کہ ۱۴۸ کے بعد ۱۵۵ درست ہے۔

○○ "نصائح جانگیہ"، باب دہم کے بعد تسلسل کے پرچے میں "نصائح جانگیہ" کے عنوان سے ۱۸-۱۹-۲۰ اندراجات ملے تو، جوں کے توں شامل کردیے گئے ہیں۔

○○○ مالک رام صاحب مرحوم کے دو مضامین بھی اس انتخاب میں شامل ہیں۔ زمانہ میں ایک مضمون پر بالک رام چھپا ہے، ایک پر مالک رام۔ انھیں ہم نے جوں کا توں رہنے دیا، لیکن فہرست میں صحیح نشاندہی کردی ہے۔ ابتدائی عہد کی تحریریں ہونے کے سبب اہم ہیں۔

○○○○ فہرست مشتملات میں مذکور آخری چار مضامین کے صفحات نمبر دو کے بقدر زیادہ لکھے گئے ہیں، انھیں اسطرح پڑھا جائے: 'منوسمرتی' ۲۱۴ کے بجائے ۲۱۲، 'بھاگوت کے فارسی تراجم' ۲۲۴ کے بجائے ۲۲۲، 'کوٹلیہ ارتھ شاستر' ۲۲۹ کے بجائے ۲۲۷، 'نصائح جانگیہ' ۲۳۶ کے بجائے ۲۳۴۔ ●●

# تصحیحات و تصریحات

ہندومت (حصۂ سوم)

○ کچھ الفاظ چھپنے سے رہ گئے وہ اس طرح ہیں: ص ۲۵۲/۱ دوسرے تمام مذاہب اور شائستگیاں، ۲۵۳/۱ اسے بڑا سوامی دیانند کے، ۲۵۳/۲ دعوے کی، ۲۵۴/۱ نینوا، یونان، ۲۵۵/۱ دور دراز جگہوں پر، ۲۵۶/۱ جواب ایک، ۲۵۷/۱ یہ سب کچھ پیدا کیا۔

○○ حوالوں میں کہیں کہیں تین جلدوں کا حوالہ محض بطور جلد کے آیا ہے، ان کے ماہ و سال اس طرح ہیں: جلد ۱۸ جنوری تا جون ۱۹۱۲ء، جلد ۱۹ جولائی تا دسمبر ۱۹۱۲ء، جلد ۲۰ جنوری تا جون ۱۹۱۳ء۔ ●●

# تصحیحات و تصریحات

ہندستان سے باہر دیگر دھرم

○ فہرست میں، ص ۳۶ پر "تعلیمات بدھ" از سی۔ ایف۔ اینڈریوز کے مترجم کا نام ضیاء الدین احمد برنی، اور یہ کہ دربار صاحب کی تصویر ص ۱۱۱ پر ہے، اندراج ہونے سے رہ گیا ہے، اضافہ کرلیں۔ ●●

# تصحیحات و تصریحات

ہندو مسلم مسئلہ

○ "مندر مسجد" اکتوبر ۳۳ء کی بجائے اکتوبر ۲۳ء پڑھا جائے۔

○○ فہرست میں "ہندستان" ص ۴۳ کے بجائے ص ۱۴۳، "مشرقی اور مغربی تصوف اور ہندومت" ص ۴۴ کے بجائے ص ۱۴۴ اور اکتوبر ۱۹۲۵ء کے بجائے نومبر ۲۵ء اور "ہندو مسلم مسئلہ" ص ۶۲ کے بجائے ص ۱۶۲ پڑھا جائے۔ ●●

# تاریخ ہند

دارالعلوم
کے
۳
ہندوستان کے دیگر دھرم
بدھ / جین / سکھ / رادھا سوامی
M.A.LIBRARY, A.M.U.
U111057

دیانرائن نگم

کے

رسالہ زمانہ کانپور (۱۹۰۳ء–۱۹۴۲ء) سے انتخاب

نام نیک رفتگاں ضائع مکن

(۴)

## ہندستان سے اُبھے دیگر دھرم

# بُدھ / جین / سکھ / رادھا سوامی

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

تقسیم کار:

صدر دفتر:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ــــ ۱۱۰۰۲۵



شاخیں:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ــــ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ــــ ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ــــ ۲۰۲۰۰۲



۱۹۹۳ء

قیمت : چالیس رُپے

لبرٹی آرٹ پریس (پرو پرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) نئی دہلی میں طبع ہوا

# حرفے چند

یہ اردو کے اہم رسالہ زمانہ (کانپور) کے ۴۹ برسوں کے فائل کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو والے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہوگیا تھا کہ اب اُن کے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر بونوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی بارے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو۔ اور پھر آگے کے ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل بونوں کی جانشیں ہو، وہ پھر اپنے قد کو پالے۔

رسالہ زمانہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۲ء تک کانپور سے دیانرائن نگم کی ادارت و ملکیت میں سرباہ مستعدی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعد ازاں ۱۹۴۲ء میں انکے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن نگم کی ادارت میں جون ۱۹۴۹ء تک چلتا رہا۔ زمانہ بجا طور سے اردو کے بڑے رسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ دیانرائن نگم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ نگم مرحوم کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ اچھے لکھنے والے تو تھے ہی، بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ زمانہ میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہوگیا ہے کہ کم ہی کسی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نومبر تک شیو برت لال ورمن کی ادارت، پھر دیانرائن نگم کا ان کی جگہ سنبھالنا، اور ایک طویل عرصے تک دیوان راج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ زمانہ کی مالی پشت پناہی ــــــ یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ زمانہ ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف صدی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا 'معارف')۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے ملے جلے کلچر کی نمائندگی، یہ سب زمانہ کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور، آج بھی جب علم اور ادب چھلانگیں لگا چکے ہیں، یہ بات زمانہ کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشتملات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتخبات بیس پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سمائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظر انداز کر دیں!

○

زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیانرائن نگم کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء؛ زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ 'مولوی مدن' والی بات کم ہوتی چلی گئی، اور رہا آخر بیٹے، جو باپ کی یادگار سات سال تک

چلاتے رہے، تھک کے بیٹھ گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے، یاد رکھا انھیں، اور ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیا نرائن نگم کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری نرائن نگم اور ان کے چھوٹے بھائی برج نرائن نگم نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۲۰۳ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے فائلوں سے چودہ ۱۴ پندرہ ۱۵ مضامین کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کیا جائے۔

اسی منصوبے کے تحت زمانہ سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے اس سے قبل مولانا آزاد کا ہفتہ وار پیغام (مکمل فائل) رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۷ جلدوں میں)، العصر (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد) صبح امید (لکھنؤ)، قاضی عبدالودود کا رسالہ 'معیار' اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکا ہے۔

زمانہ سے انتخاب کا کام شروع ہوا تو اسمیں شامل تحریروں کے تنوع اور عصری اہمیت وافادیت نے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمع خوباں سے نکل کے ہم آپکے حضور صرف بامعنی تنوع اور عصری افادیت والی ضروری تحریریں لے آئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انتخاب کی گیارہ جلدیں پیش ہیں۔ چار جلدیں ہندستان سے اُبھے دھرموں پر ہیں (تین ہندومت پر اور چوتھی بدھ / جین / سکھ / رادھا سوامی متوں پر) پانچویں جلد ہندو مسلم مسئلہ، چھٹی جلد اسلامیان ہند، ساتویں جلد تاریخ ہند۔ اسطرح یہ سات جلدیں ہندو مسلم تاریخ وتہذیب کے اہم دھاروں کا تعارف کرادیتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جمنی تہذیب کے ملک کے ایک اہم نمونہ پریم چند آجاتے ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمان میں انسان تلاش کرتے رہے، انسانیت کو ابھارتے اور اجالتے رہے۔ چار جلدوں میں پریم چند کی تحریروں کے ابتدائی نقوش جو اب صرف زمانہ ہی میں مل سکتے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں، سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔

امید ہے زمانہ کا یہ بھرپور انتخاب اپنی رنگارنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

ع ر ب

# ہندستان سے اُبھے دیگر دھرم

# بُدھ/جین/سکھ/رادھا سوامی

## بودھ مت:

| نمبر شمار | مضمون | مضمون نگار |
|---|---|---|
| ١٦ | بُدھ دھرم کی تازگی | پنڈت شیو نراین شمیم فروری ۱۹۳۷ء |
| ١٧ | سیلون (لنکا) | " " " مئی ۱۹۳۴ء |
| ١٨ | مہابیر جی کا جنم | مسلم کاکوروی جون ۱۹۳۱ء |

## جین مت

| نمبر شمار | مضمون | مضمون نگار |
|---|---|---|
| ١٩ | جین امتر منڈل دہلی کے اردو ٹریکٹ | تنقید کتب اکتوبر ۱۹۳۱ء |

## سکھ مت

| نمبر شمار | مضمون | مضمون نگار |
|---|---|---|
| ٢٠ | دربار صاحب (۱) | میر کرامت اللہ امرتسری اکتوبر ۱۹۰۹ء |
| ٢١ | " " (۲) (ہر مندر) | " " " نومبر ۱۹۰۹ء |
| ٢٢ | سوانح عمری گرو گوبند سنگھ جی (چند نئی کتابیں) | ادارہ زمانہ جنوری ۱۹۱۷ء |

## رادھا سوامی

| نمبر شمار | مضمون | مضمون نگار |
|---|---|---|
| ٢٣ | تیھارتھ پرکاش حصہ اول و دوم | منشی اقبال ورما سحر ہتگامی اگست ۱۹۳۴ء |
| ٢٤ | تنقید تیھارتھ پرکاش | سنت پرشاد مدہوش اکتوبر ۱۹۳۴ء |
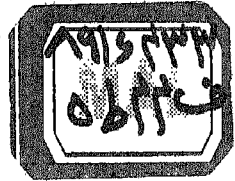
مقدمہ
طلسم ہوش رُبا
خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری۔ پٹنہ
M.A.LIBRARY, A.M.U.
U97765

KHUDA BAKHSH LIBRARY CENTENARY GIFT
(1991–92)
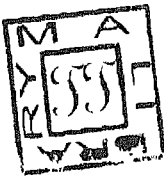
خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

تقسیم کار:

صدر دفتر

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ——— 110025

شاخیں

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ——— 110006

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ——— 400003

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ——— 202001
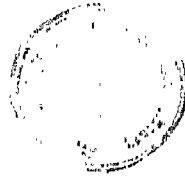
قیمت : بیس روپے



لبرٹی آرٹ پریس، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

# پیشگفتار

داستان امیر حمزہ صاحبقران،
جس کے آٹھ دفتر ہیں۔ دفتر پنجم
طلسم ہوشربا
جو کل داستان امیر حمزہ کی جان ہے
اور جس کی سات جلدیں ہیں
اس کی اوّل چار جلدوں کا ترجمہ منشی محمد حسین جاہؔ مرحوم نے
اور آخری تین جلدوں کا ترجمہ منشی احمد حسین قمرؔ نے فرمایا

——— طلسم ہوشربا (طبع سوم)، ۱/۵۰ 'خاتمۃ الطبع' از جانب مطبع/۶۶۴

آٹھ دفتروں کی چھیالیس جلدوں پر مشتمل تقریباً پچاس ہزار صفحات پر پھیلی داستان امیر حمزہ کا یہ پانچواں دفتر 'طلسم ہوشربا' جو قریب دس ہزار صفحات پر پھیلا ہوا اردو زبان کا طویل ترین نثری شاہکار ہے جسے اردو کی اپنی چیز اور خالص تصنیف ہونے کے باوجود اس کے لکھنے والے (کبھی کبھی بہک جانے کی بات اور ہے!) خاکساری اور انکساری سے ترجمہ ہی کہتے رہے!! اور جو ۱۹ ویں صدی میں اس طویل داستانی سلسلہ کی شائع ہو کر منظر عام پر آنے والی پہلی کتاب ہے، پیش خدمت ہے۔

طلسم ہوشربا جس کا محض نام ہی ہمیں یکایک ایک طلسمی دنیا میں لے جاتا ہے، اس معنی میں اردو نثر کا شاہکار ہے کہ اردو میں اتنے وسیع اور متنوع پیمانہ پر نثر کا استعمال کسی دوسری جگہ نہیں ملتا ——— اور نہ اتنے بڑے پیمانے پر رزم (= حمزہ وغیرہ) بزم (= عاشقی وغیرہ) اور عیاریاں (= عمرو وغیرہ) کہیں اور مل سکیں گی۔

آٹھ دفتری داستان امیر حمزہ کے اس پانچویں دفتر یعنی 'طلسم ہوشربا' کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ داستان کے بقیہ سات دفتروں کی تو تھوڑی بہت، فارسی بنیادیں مل جاتی ہیں ——— لیکن دفتر پنجم یعنی طلسم ہوشربا خالص ہندستانی تخلیق ٹھہرتی ہے اور اس لحاظ سے ہندستان کو اردو زبان کا ایک نادر تحفہ جس کا پہلا ڈھانچہ سن ستّاون سے قبل رام پور میں میر احمد علی نے کھڑا کیا، اور جسے ان کے بعد اگلی پیڑھی کے انبا پرشاد (شاگرد میر احمد علی) نے (اس سماعی روایت کو) اور مضبوط کیا اور پھر ان کے بیٹے غلام رضا نے 'سمع' کو 'بصر' میں ڈھال کے سنی جانے والی داستان کو پڑھی جانے والی کتاب میں ڈھال دیا جو چودہ جلدوں میں 'غیر مطبوعہ' رضا لائبریری رام پور میں موجود ہے۔

طلسم ہوشربا اصلاً سات بلکہ آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے (کہ جلد ۵ کے ۲ حصّے ہیں) اور ۲ جلدیں مزید 'بقیہ طلسم ہوشربا

کی آئیں، اس طرح اس کی کُل دس جلدیں ہوتی ہیں۔ گویا پوری ۲۶م جلدی داستان حمزہ کے دسّ لغنی ایک چوتھائی سے کچھ ہی کم حصے پر ہوشربا حاوی ہے۔ یہ دو داستان گویوں کا کارنامہ ہے: محمد حسین جاہ نے اولیں چار جلدیں لکھیں احمد حسین قمر نے بقیہ ساری جلدیں تمام کیں۔

یہ داستانیں لکھی بعد میں گئیں، سنائی پہلے! اس لیے لکھت میں آنے سے قبل ہی مشہور ہو جاتیں اور لکھ جانے کے بعد بھی سنائے جاتے ہیں۔ زیادہ فرق نہیں آیا۔ داستان امیر حمزہ، اور اس داستانی سلسلے کی اہم ترین کڑی طلسم ہوشربا کو، اردو میں جتنا پڑھا گیا، اور جتنا سنا گیا، اردو کی کوئی ادبی تخلیق، اس اعتبار سے، اس کے نصف قد کو بھی نہیں پہنچی۔ عوام الناس سے لیکر نوابوں اور بادشاہوں تک، غربا سے امرا تک، شعرا، ادبا تک (مرزا غالب بھی!) سب اس کی زلف کے اسیر تھے! پہلی جنگ اور پھر دوسری جنگ عظیم تک یہ محیط گُل کی روایت کسی نہ کسی طور جاری رہی! اگرچہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے درمیانی عرصے میں گھٹیا درجہ پر ندیم صہبائی فیروز پوری، دیتے درجہ پر ظفر عمر (بہرام کی گرفتاری، نیلی چھتری وغیرہ) اور خالص ترجمہ کے درجہ پر تیرتھ رام فیروز پوری خاموشی سے طلسم کی جگہ لیتے چلے گئے! فرصت اور مہلت کے اوقات سکڑ رہے تھے، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سننے سنانے سے زیادہ اب پڑھنے کا دور حاوی آ چکا تھا۔ تاہم وہ کرشمہ زائیاں اور سحر طرازیاں، وہ تخیل کی آزاد اڑان، وہ نیکی اور بدی سے ملی جلی زندگی کا تنوع اور اس میں ہیرو کی حیرت ناک غیر معمولی بہادری اور ذہانت اور اُن کے بل پر اعلیٰ ترین کامرانی ——— اس سب کو دیکھنے کی خو تو تھی ہی، وہ داستان امیر حمزہ نہ سہی تیرتھ رام فیروز پوری کے اسرار دربار لندن اور گردش آفاق کا مترجم سلسلہ سہی! بہرام کے کارنامے ہی سہی! وقت سکڑ رہا تھا اس کے ساتھ حجم بھی سکڑتا رہا۔ یہاں تک کہ آزادی کے بعد وہ سیل بیکراں 'جاسوسی دنیا' اور 'طلسمی دنیا' جیسی جو ے کم آب میں سمٹ آیا۔ 'طلسمی دنیا' مقبول نہ ہو سکا کہ وقت جو بدل چکا تھا اس کا اندازہ اس کے سنجالکوں کو نہ ہو سکا۔ 'جاسوسی دنیا' البتہ اتنا ہی مقبول رہا جیسا اپنے زمانے میں طلسم ہوشربا تھا، اور یہ مقبولیت اس درجہ پر رہی کہ ابن صفی کے انتقال کو کئی سال گزر گئے لیکن پھر بھی 'جاسوسی دنیا' ابھی ایک دو سال قبل تک اسی پابندی کے ساتھ ماہنامہ کی شکل میں پرانے شماروں کو چھاپتا اور دھوم دھام سے فروخت ہوتا رہا ہے——— اور سرحد پار متعدد مقبول ڈائجسٹ 'جاسوسی دنیا کی پوری پوری کہانیاں اپنے یہاں تمام و کمال یا قسط وار دیتے رہتے ہیں۔ کسی نہ کسی طور تحیر زائی اور اس میں انسانی دلچسپی اسی طرح نئے نئے نقش بناتی رہی ہے!

ہند ایرانی کلچر کی جو باقیات بیسویں صدی کے اوائل تک جتنی اور جس حد تک محفوظ رہ گئی تھیں، ہوشربا میں اس کلچر کے تقریباً ہر پہلو کی جھلکیاں مل جاتی ہیں۔ یہ کلچر جو ہند آریائی تہذیب کے دو دھاروں ملن تھا۔ عیسیٰ سے گیارہ بارہ سو سال پہلے کا دھارا اور عیسیٰ سے گیارہ بارہ سو سال بعد کا دھارا: جس میں دونوں نے اپنی اپنی حسین ترین روایتوں کو ہم آمیز کر کے دنیا کے ایک شکیل ترین تہذیبی آمیزہ کو جنم دیا ہوشربا میں عالمی تاریخ و تہذیب کی اس خوبصورت یادگار کو بڑی تفصیل سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس دور کی تہذیب، سماج، اور زبان، ان تینوں کے مطالعہ کے لیے ہوشربا ایک قیمتی خزانہ ہے۔

○

طلسمِ ہوشربا کا رشتہ اردو داستان کے رشتے سے فارسی داستانِ امیر حمزہ صاحبقراں (= قصۂ امیر حمزہ = حمزہ نامہ = رموزِ حمزہ = اسمار الحمزہ) سے جوڑا جاتا ہے۔ جو روایتاً "تو فیضی کی طرف منسوب کی جاتی رہی ہے لیکن ہو واقعتہ" فیضی سے قبل ہمایوں (م ۹۶۳ھ) کے عہد میں بھی موجود تھی اور اس دھوم دھام سے موجود تھی کہ ہمایوں نے اس عہد کے بہترین ایرانی فنکاروں کو اسے مصوّر کرنے پر مقرر کیا، اور یہ کام اکبر کے عہد میں یہ کام انجام کو پہنچا (اس مصوّر حمزہ نامہ کے منتشر اوراق چند سال قبل آسٹریا سے طبع ہو چکے ہیں۔ یہ اشاعت صرف تصاویر پر مشتمل ہے اور متن سے عاری ہے) (مصوری پر جو مواد سامنے آیا ہے اس میں آسانی سے یہ تذکرہ مل جاتا ہے۔ اکبر کے عہد میں مغل مصوری اپنے عروج کو پہنچی ہوئی تھی ہندوستانی اور ایرانی مصوروں کر فنِ مصوری نے جو شاہکار تخلیق کر رہے تھے ان میں حمزہ نامہ بھی شامل ہے۔ اور ان میں خدا بخش لائبریری کا تاریخِ خاندانِ تیموریہ کا مصوّر نسخہ بھی شامل ہے جو مصوری کی دنیا کا تاج محل کہلاتا ہے ——— یعنی قدیم زمانے کے حمزہ نامہ کو اکبر کے عہد میں بس مصوّر کیا گیا! اور یہ جو فیضی کا نام بار بار اس کے مصنّف کی حیثیت سے آ رہا ہے تو عین ممکن ہے کہ جس طرح تاریخِ خاندانِ تیموریہ میں قدیم تر تاریخوں سے مدد لے کر تاریخی متن بھی شامل رکھا گیا اسی طرح حمزہ نامہ کو دوبارہ لکھا گیا ہو اور لکھنے میں فیضی شامل رہے ہوں) اتنی اہمیت جس داستان کو عہدِ ہمایوں میں حاصل ہو جائے، تو وہ جو ایک دوسری روایت کے مطابق اسے عہدِ تغلق کی چیز کہا گیا ہے، اور ایک تیسری روایت کے مطابق عہدِ غزنوی کی چیز ——— تو کوئی عجب نہیں کہ یہ سچ مچ اتنی ہی قدیم رہی ہو۔ فی الحال تو بس اتنا ہی کہا جا سکتا ہے کہ خدا بخش لائبریری میں ایک داستان فارسی میں **زبدۃ الرموز** کے نام سے موجود ہے جس کے مولف حاجی قصہ خواں ہمدانی نے ۱۰۲۲ھ / ۱۶۱۳ء میں ——— حیدرآباد پہنچ کر اسے عبداللہ قطب شاہ کے لیے لکھا ——— لکھتے وقت ہمدانی کے پاس داستانِ حمزہ کے کئی نسخے تھے جن میں ابوالمعالی نیشاپوری، جلال بلخی، اور سلطان حسین مشتاقی کے فارسی ورژن قابلِ ذکر ہیں۔ یعنی داستان کے متعدد نسخے ۱۶۱۳ء سے قبل بھی موجود تھے۔

داستانِ امیر حمزہ فارسی میں جو بھی ملتی ہے ایک جلد میں یا چھوٹی چھوٹی دو جلدوں میں دستیاب[1] ہے۔ اردو میں بھی یہ داستان فورٹ ولیم کالج کے توسط سے خلیل علی خاں اشک کے قلم سے (۱۸۰۱ء) ایک ہی حصہ میں آ گئی۔ نصف صدی بعد امان علی خاں غالب لکھنوی نے (۱۸۵۵ء میں) اپنا ورژن اردو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس آخر الذکر کو یا دونوں ورژنوں کو سامنے رکھ کر مطبع نولکشور نے عبداللہ بلگرامی کے قلم سے تیسرا ورژن (۱۸۷۱ء) پیش کیا جو معمولی ترمیموں کے ساتھ پہلے سیّد تصدق حسین

---

۱۔ رموزِ حمزہ تہران سے بھی شائع ہوئی اور نولکشور سے بھی۔ حال ہی میں تہران سے 'قصہ حمزہ یا حمزہ نامہ' بھی (مرتبہ جعفر شعار) معمولی ضخامت کی دو جلدوں میں شائع ہوا ہے، جو ایک قول کے مطابق، تہران سے ۱۲۷۴ھ میں سات جلدوں میں چھپا (خدا بخش کیٹلاگ ۸ / ۱۸۱) خدا بخش کیٹلاگ کو غلط فہمی ہوئی یہ سات جلدیں نہیں سات حصے تھے جو دو جلدوں میں سما گئے ہیں۔

رضوی ایڈیشن (۱۸۸۷ء) کی شکل میں، اور پھر آخری بار عبدالباری آسی (م ۱۹۴۵ء) ایڈیشن کی صورت میں سامنے آیا۔

پنچ تنتر/ کلیلہ و دمنہ/ انوار سہیلی اور الف لیلیٰ کے نمونے سامنے تھے ہی؛ کہانی میں کہانی سننے کے لیے داستان طرازی کا مزاج کافی تھا۔ محلوں کے تھکے ہارے مکینوں کو اپنی آنکھیں تھکانے اور اپنا ذہن خرچنے کی کیا ضرورت، جب وہ کسی دوسرے کی زبان اور ذہن کچھ دیر کے لیے خرید کے ایک داستان سن کے خواب خرگوش میں چلے جاتے تھے۔ محلوں سے ہوتی یہ داستانیں شدہ شدہ گلیوں اور گھروں تک پہنچتی گئیں، اور داستان گو اعلیٰ اور ادنیٰ دونوں طبقوں کے مذاق کا خیال رکھتا ہوا کلی بھنانے لگتا چلا گیا تاہم یہ کہنے اور سننے کی حد تک محدود داستان سننے سنانے میں ایک محلّے یا ایک شہر تک ہی محدود رہتی! مطبع والوں نے اندازہ لگا لیا کہ انھیں چھاپ دیا جائے تو اس میں دلچسپی لینے والوں کا جو وسیع تر متنوع حلقہ موجود ہے اُسے اس کی من چاہی چیز ملے گی تو وہ اس کا بہتر بدل دے گا (جس پر دنیا چل رہی ہے یعنی مالی منفعت!)۔ چنانچہ داستان گویوں کو داستان نویسوں میں تبدیل کر دیا گیا اور داستان امیر حمزہ کی مختصر سی ایک جلد ۴۶ ضخیم جلدوں میں ڈھلتی چلی گئی۔ داستان گو (جو اب داستان نویس تھے) اُسے ترجمہ بھی کہتے رہے (کہ رشتہ ماضی سے رکھنا اس عہد کا شیوہ تھا) تصنیف بھی (کہ واقعۃً تو یہ تصنیف ہی تھی!)۔

○

طلسم ہوشربا تصنیف ہے ترجمہ نہیں! طلسم ہوشربا، داستان امیر حمزہ کا ایک حصّہ بتایا جاتا رہا ہے۔ اور خود داستان ـــــــ ایک قدیم تر فارسی قصّہ داستان امیر حمزہ سے ماخوذ بتائی جاتی رہی جبکہ ـــــــ کوئی ایسی قدیم فارسی داستان امیر حمزہ دستیاب نہیں! موجودہ ضخیم داستان امیر حمزہ اردو جس کا ترجمہ قرار دی جا سکے ـــــــ اور کوئی فارسی یا اردو داستان امیر حمزہ ایسی موجود نہیں کہ طلسم ہوشربا جس کا ترجمہ کہی جا سکے بجز اس کے کہ داستان امیر حمزہ اردو اس نام کی قدیم فارسی داستان کا چربہ ہے یا اسے اپنا سرچشمہ بنایا ہے ـــــــ اور طلسم ہوشربا قدیم داستان یا اردو داستان سے مستفاد ہے تو محض اس حد تک کہ ناموں میں خاصا اشتراک ہے اور، کارناموں میں بھی جا بجا اشتراک ہے۔

دراصل اردو والوں نے عظیم تر ادبیات فارسی سے ناتا جوڑنے کی کوشش میں یہ کہنے میں فخر محسوس کیا کہ وہ طلسم خود تصنیف نہیں کر رہے، بلکہ داستان کے ایک اسی نام کے حصّے کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ تاہم چونکہ یہ امر خلاف واقع تھا اس لیے ایک ہی سانس میں اسے ترجمے کے ساتھ تصنیف بھی قرار دیتے رہے۔ اس میں ان طلسم کاروں کے ساتھ مطبع کے کارپردازوں اور مالکوں کو بھی برابر کا یا کچھ زیادہ ہی دخل رہا جنھوں نے اسے بھی اپنی بزنس یا تجارتی گُر کا حصّہ جانا کہ فارسی والوں سے رشتہ ظاہر کیا جاتا رہے کہ انیسویں صدی کے اواخر تک تنہا اردو میں وہ عظمت نہیں تھی جو فارسی کے نام سے وابستگی میں پیدا ہو جاتی تھی۔ ورنہ یہ سب کیا تھا کہ تسلسل

## پانچ

کے ساتھ، بلکہ فقہی اصطلاح میں تواتر کے ساتھ، یہ روایت لکھنؤ اور دہلی دونوں میں عام ہے کہ بڑے داستان گو لکھتے نہیں تھے سناتے تھے ——— لکھنے والے 'کاتب' اسے سن کے لکھتے جاتے تھے۔ اور پھر، جب بھی کچھ چھپ کر آتا تھا تو مصنف پوری خاکساری سے اور طابع پوری تاجرانہ دانشوری کے ساتھ اس کارنامے کو تصنیف کے ساتھ ساتھ 'ترجمہ' بھی لکھ دیتا تھا۔

تصنیف کو ترجمہ کہہ کر پچھلوں سے رشتہ جوڑنے کی کوشش دراصل اس وقت کی ایک اہم قدر کا شریفانہ اظہار تھی کہ کسی سے کچھ لو تو احسان کا تقاضا ہے اس سے زیادہ بتاؤ جتنا اس کا حق ہے۔ اگر پچھلوں نے کوئی طلسم ہوشربا لکھی تھی تو وہ اگلوں کے لیے انسپریشن تو بہرحال بنی: اس کے کردار لیے، اس کے عیار لیے، اور بھی کچھ باتیں آٹے میں نمک کے طور سے لے لیں۔ اب اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ اصل ۲۵ صفحے کی داستان ترجمے میں تو دس ہزار صفحوں پر پھیل گئی۔ اگر خیال اصلاً پیشرو کا ہے تو اس پر چاہے ایک پوری عمارت کی تعمیر ہو جائے، عمارت کا نام اس خیال آفریں کے نام پر ہی رہے: ایسی قدریں، اب اس عہد میں، جب پیشرووں کے پورے پورے افکار بس روا پنے ناموں میں ٹانک لیتے ہیں، سمجھ میں آ بھی تو نہیں سکتیں!

جن پیشرو داستان نویسوں کے نام طلسم ہوشربا کے 'مترجم مصنفوں' نے لکھے ہیں وہ پرانے زمانے کے فیضی اور نئے عہد کے انبہ پرشاد، غلام رضا اور میر احمد علی ہیں۔ یہ بھی صحیح ہے کہ میر احمد علی اور انبہ پرشاد کی روایت سے انبہ پرشاد کے بیٹے غلام رضا کی تصنیف کردہ طلسم ہوشربا چودہ جلدوں میں طلسم باطن ہوشربا اور طلسم ہوشربا سے باطن کے نام سے رام پور میں مخطوطے کی صورت میں محفوظ ہے۔ یعنی اردو میں یہ داستان ایسی ہی ضخامت کے ساتھ قبلاً وجود میں آ چکی تھی۔ لیکن جس طرح ان لوگوں نے بھی 'اصل فارسی' کو اپنا سرچشمہ بنایا تھا، مطبوعہ طلسم ہوشربا کے مصنفوں نے بھی 'اصل فارسی' کو اپنا ماخذ قرار دیا، یہ اور بات ہے کہ دونوں کا سرچشمہ یا ماخذ محض ایک خیالی وجود ہے یا 'اقلیدس کا ایک فرضی نقطہ' جو زیادہ سے زیادہ پھیل سکا تو نیشنل لائبریری کے بوہار کلیکشن کے 'قصہ فیلسوف' تک جسے فہرست نگار (عبدالمقتدر) نے ہوشربا دالا قصہ ٹھہرایا، جو صحیح بات نہیں!

داستان امیر حمزہ، رموز حمزہ، قصۂ امیر حمزہ، اسمار الحمزہ، حمزہ نامہ، زبدۃ الرموز کہیں بھی طلسم ہوشربا کا نشان نہیں ملتا۔ دراصل یہ فارسی میں تھی ہی نہیں۔ اسے تو میر احمد علی اور میر قاسم علی اور ان کے شاگردوں نے اردو ہی میں لکھا۔ یہ اس کا پہلا نقش تھا (رام پور میں یہ داستانیں ۱۸۴۰ء – ۱۸۶۵ء کے درمیان لکھی گئیں) جو نولکشور سے قبل کی بات ہے۔ خود احمد حسین قمر نے اس کا اعتراف کیا ہے (ہوشربا ۵: ۲/۶۲۷) کہ مصنف اوّل احمد علی ہیں۔

○

وہ مشہور روسی حکایت آپ تک بھی پہنچی ہوگی جس میں مہم جو جب ساری منزلیں سر کرکے اس چٹان تک پہنچ جاتا ہے جہاں

اب وہ بسہولت اپنا نام لکھ کر بقائے دوام کی ضمانت حاصل کر سکتا ہے تو اُسے وہاں یہ لکھا ہوا نظر آتا ہے کہ ناموں کے لیے مخصوص ساری جگہ بھر چکی ہے، اب مزید گنجائش نہیں۔ لکھنا چاہو تو بیشک لکھ سکتے ہو لیکن بس آخری نام کھرچ کے! اس ہدایت نامہ میں یہ بات محذوف تھی کہ یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا کہ تمہارے بعد آنیوالا بالکل اسی طرح تمہارا نام کھرچ کے اپنا نام لکھتا جائے گا اور اس کے بعد اس کا نام کوئی اور کھرچے گا اور اس کے بعد... ۔

ہماری اقدار ایک ایک کر کے ریزہ ریزہ بکھر رہی ہیں ۔ ایک اعلیٰ قدر کبھی یہ بھی رہی تھی کہ گزرے ہوؤں کے نیک نام کو ضائع نہ کرو ('نام نیک رفتگاں ضائع مکن') شعر کے دوسرے حصّہ میں ایک لالچ بھی دیا گیا ہے (کاش نہ دیا گیا ہوتا!) کہ جانے والوں کا نام قائم رکھو گے تو آنے والے تمہارا نام بھی بچا لیں گے ('تا بماند نام نیک برقرار')۔ اقوام متحدہ کے سربراہ اور عظیم صوفی ہیمر شیلڈ کی وہ دلدوز چیخ آج بھی کانوں میں گونج رہی ہے کہ آخر نام میں کیا رکھا ہے! آخر ہم سب کی یہ کوشش کیا ہے؟ کہ جب ہم دنیا سے گزر جائیں تو زندوں کے خیالات بار بار ہمارے نام کے گرد گھومتے رہیں! ہمارا نام! اپنے نام ابدیت سے تو ہم بچ بھی نہیں سکتے۔ ہماری زندگی اور ہمارے اعمال کے نتائج کھرچے تو نہیں جا سکتے! نہ انھیں امتیاز یا نشانات ملنے سے رد کیا جا سکتا ہے!! وہ عزت کا باعث ہوں یا شرمندگی کا!!!

کسی گزرے ہوئے کا نام ضائع مت کرو، کوئی پچھلا نام کھرچو مت، مت کھرچو، کہ تمہارا نام وہاں آجائے! بالآخر تو تم بھی کھرچ دیے جاؤ گے!!

کتنے ہی معاملوں میں ہمارے پیشرو ہم سے بہت بڑے تھے، زیادہ خوش نصیب تھے، (مثلاً یہی کہ ان کے پاس وقت بہت تھا) طلسم ہوشربا کا خصوصاً اور داستان امیر حمزہ اور بوستان خیال وغیرہ کا عموماً جیسا تفصیلی مطالعہ ان لوگوں نے کیا اور اپنے مطالعہ کے جو نتائج قلمبند کیے وہ آج بھی اہمیت رکھتے ہیں ۔

ان داستانوں کا دور بظاہر گزر چکا۔ ہمارے ہمعصروں میں بس شاید دس پندرہ لکھنے والوں نے یہ داستانیں الف سے یے تک پڑھی ہوں! اتنا ہی بہت ہے ہمارے لیے کہ کسی نے بھی 'ادب دوستی' میں 'اتنی فرصت' تو نکالی! اور، شکر گزار ہونا چاہیے ہمیں ان محسنوں کا، جنھوں نے ہم پر روشن کیا کہ چالیس پچاس ہزار صفحات پر پھیلے ہوئے ان 'خاکساران جہاں' فنکاروں کو حقارت سے نہ دیکھیں، کون جانے کب اس گرد میں سے کسی سوار، کسی شہسوار، کا چہرہ چمک اٹھے!

قبلاً کوئی کسی موضوع پر اچھا کام کر چکا ہو تو اس سے بہتر خراج تحسین اور کوئی ہے بھی نہیں جس کی طرح ہم نے ڈالی ہے؛ اس طور پر کہ پیشروؤں نے فن داستان گوئی پر، داستان امیر حمزہ پر، اور خصوصاً طلسم ہوشربا پر جو کچھ لکھا ہے اس کا متعلقہ حصہ طلسم ہوشربا کے اس خدا بخش ایڈیشن کے ساتھ اقتباساً یکجا کر دیا جائے: پہلے تنقیدی اور تحسینی تحریریں ہوں جس سے

قاری موضوع سے قریب ہوتا چلا جائے ؛ درمیان میں 'برزخی' تحریریں ہوں، جن میں تحسین کے ساتھ تحقیق بھی جڑی ہوئی ہے اور آخر میں خالص تحقیقی تحریریں!

سو، یہ تحسینی، تنقیدی اور تحقیقی تحریریں مصنفوں کیلیے شکرگزاری کے ساتھ مقدمۂ طلسم ہوشربا کے طور سے پیش کی جارہی ہیں۔

○

تہذیب، سماج اور زبان ـــــ تینوں کے مطالعہ کے لیے طلسم ہوشربا ایک اہم ماخذ ہے۔ تہذیب اور سماج کو کچھ آپ خود تلاش کرلیں، کچھ ہم مدد کرتے ہیں!

زبان ایک سماجی عمل بھی ہے، تہذیبی وسیلۂ اظہار بھی۔ اس کے پیش نظر لفظیات کی شکل میں بازیافت کی ایک کوشش کی گئی ہے: یہ فرہنگ نہیں؛ یہ فرہنگ کا بدل بھی نہیں ہے۔ یہ صرف جاتے ہوئے زمانے کو لفظوں کے واسطے سے اسیر کرنے کی ایک آرزو ہے جسے صفحہ صفحہ اور سطر سطر تلاش کرکے یکجا کردیا گیا ہے کہ ان لفظوں، محاوروں، اصطلاحوں اور استعمالوں کے آئینہ میں بیسویں صدی کے اوائل تک کا رواجِ عام اور اس کے توسط سے 'ممکن حد تک'، وہ تہذیب اور سماج سامنے آجائے جسے تاریخ سے زیادہ معتبر اور بے بدل صورت میں ادب محفوظ رکھتا جاتا ہے! لفظیاتِ طلسم ہوشربا کو مقدمۂ طلسم ہوشربا کی مانند مستقل بالذات الگ جلد کی صورت میں شائع کیا جارہا ہے اس امید کے ساتھ کہ یہ دونوں ساتھی جلدیں اپنی حقیر جسامت کے باوجود متن کی دیو قامت جلدوں کے مطالعہ کی راہیں روشن کرنے میں معاون ہوں گی۔

ـــــ عابد رضا بیدار

جین پیاسا

جین یاترا

# جین دھرم کے مقدس مقامات

۱۹۱۱ء کا ایک سفرنامہ

از

بابو نیمی داس

۱۹۱۰/۱۹۱۱ء
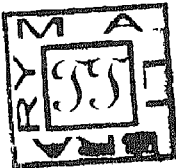
خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار:

صدر دفتر:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی۔ ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ۔ ۲۰۲۰۰۲

اشاعت: ۱۹۹۴ء

قیمت: ۴۰ چالیس رُپے

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دلی میں طبع ہوئی

# حرفِ چند

ایک دوسرے کو سمجھے بغیر، اندھوں، بہروں اور گونگوں کی زندگی گزارتے، ہمیں ایک عرصہ بیت گیا۔ 'دیوالی مبارک ہو' کی طرح 'محرم مبارک ہو' سننے کی نوبت بھی آچکی۔ یہ آخر کب تک! کب تک ہم دیوار سے دیوار، دوکان سے دوکان ملے کے پڑوسی ایک دوسرے کے لیے 'انجان' بنے رہیں گے، اور پھر اجنبی بن کر ایک دوسرے کو بھنبھوڑتے رہیں گے، ایک دوسرے کا خون پیتے رہیں گے۔ شاید اکثر جانور باہم ایک دوسرے کو ہم سے بہتر سمجھتے ہیں۔ شاید اسی لیے جانوروں کی اکثریت ہم سے شریف ثابت ہوتی جا رہی ہے۔

اُردو والے کتنے زندہ تھے کبھی! اور اردو کتنی ثروتمند زبان رہی ہے، اور کیسی شان سے سینہ تان کے پورے دیش میں سب سے بڑی سیکولر زبان ہونے کی مدعی بن سکتی ہے ——— اس کا کچھ اندازہ ان کتابوں سے لگتا ہے جو ہم یکے بعد دیگرے پیش کریں گے۔ ان میں سے ایک آج پیشِ خدمت ہے۔

مدیر

# آئینہ جاترا

جسمین جینیون کے تمام سدھ چھیترون اور اتشے چھیترکی
جاترا کے حالات ذاتی تجربہ اور تحقیقات کافی سے
درج کیے گئے ہیں اور علاوہ اونکے دلپذیر مت
کی جاترا کے حالات اور بڑے بڑے شہرون
کے حالات مفصل درج ہیں

مرتبہ بابو ہنسی داس جینی وکیل ہائی کورٹ
ممالک مغربی و شمالی
ساکن سہارنپور

تجارتی پریس میرٹھ منشی بشیر الدین سے چھپا

# فہرست مضامین

تمام شد

سلسلۂ یادگارِ روزگار کاملانِ بہار - ۱۲

نامِ نیک رفتگاں ضائع مکن

# قاضی سیّد رضا حسین

(م ۱۸۹۱ء)

از

مولوی سیّد عبدالغنی
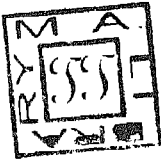
(م ۱۹۱۸ء)



خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

سلسلۂ یادگارِ روزگار کاملانِ بہار - ۱۲

(م ۱۸۹۱ء)

از

مولوی سیّد عبدالغنی

(م ۱۹۱۸ء)

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵
صدر دفتر :
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵
شاخیں :
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۔ ۴۰۰۰۰۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ ۔ ۲۰۲۰۰۲
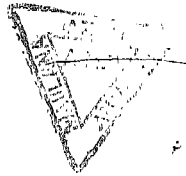


اشاعت : ۱۹۹۵ء
قیمت : پچاس روپے
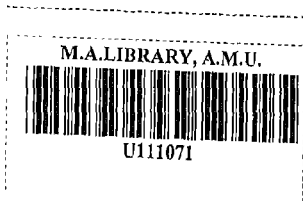
لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ)، پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

# حرفے چند

یادگار روزگار / کاملان بہار کا سلسلہ چلا تو اس میں کچھ ایسے اہم نام بھی سامنے آئے، جن کے بارے میں پڑھنے والے زیادہ تفصیل چاہیں گے۔ خوش قسمتی سے ان کے بارے میں لکھا ہوا تفصیلی مواد مل بھی گیا، جو پیش خدمت ہے۔

افراد کی طرح ادارے بھی، بچپن، جوانی، بڑھاپے اور موت کی منزل سے گزرتے ہیں!

اینگلو محمڈن کالج اور سرسیّد کی زائیدہ ہندستانی مسلمانوں کی تعلیمی تحریک کے ہراول دستہ کی حیثیت سے کبھی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا بڑا رول ہوا کرتا تھا! ہر سال اس کی جو کانفرنس ہوتی تھی، اس سے ایک تاریخ بنتی تھی!

کتابیں بھی کانفرنس نے بڑی اچھی اچھی شائع کیں۔ ان میں سے ایک، بہار کے نامور فرزند قاضی سید رضا حسین مرحوم رئیس پٹنہ کی سوانحعمری ہے۔ سید رضا حسین، سرسیّد کی تحریک کے ایک اہم ستون تھے اور ہر اچھے کام میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتے تھے، خود خدا بخش لائبریری کی تاسیس اور ابتدائی مرحلہ طے کرنے میں ان کا بڑا ہاتھ رہا ہے۔

کتاب کے مؤلف مولوی سیّد عبدالغنی اور کتاب کا تکملہ کرنے والے حافظ سید محب الحق کا بہار کے اکابر میں شمار ہوتا ہے۔ امید ہے ان کی اس بھولی بسری تالیف کی سلسلہ کاملان بہار کی ایک سنہری کڑی کے طور سے از سر نو پیشکش اس دور کو پھر سے تازہ کرنے میں مددگار ہو گی جب ہم زندہ تھے! شاید کچھ انسپریشن بھی بخش سکے!

(ع ر ب)

کرنل مقبول حسین سیریز۔ ۲

# حیاتِ رضا

یعنی

سوانح حیات قاضی سیّد رضا حسین صاحب رئیس پٹنہ (بہار) جو سر سیّد احمد خاں مرحوم کے خاص احباب میں اور ابتدائے کار سے اُن کے معاون و مددگار رہے

مؤلفہ

مولوی سیّد عبد الغنی صاحب مرحوم بہاری متوسل سرکار عالی نظام خلّد اللہ ملکہٗ

جو

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی جانب سے

حسب ہدایت

نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا حاجی محمد حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی آنریری سکریٹری

باہتمام محمد مقتدیٰ خاں شروانی

مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں طبع ہوئی ۱۳۵۳ھ ۱۹۳۵ء
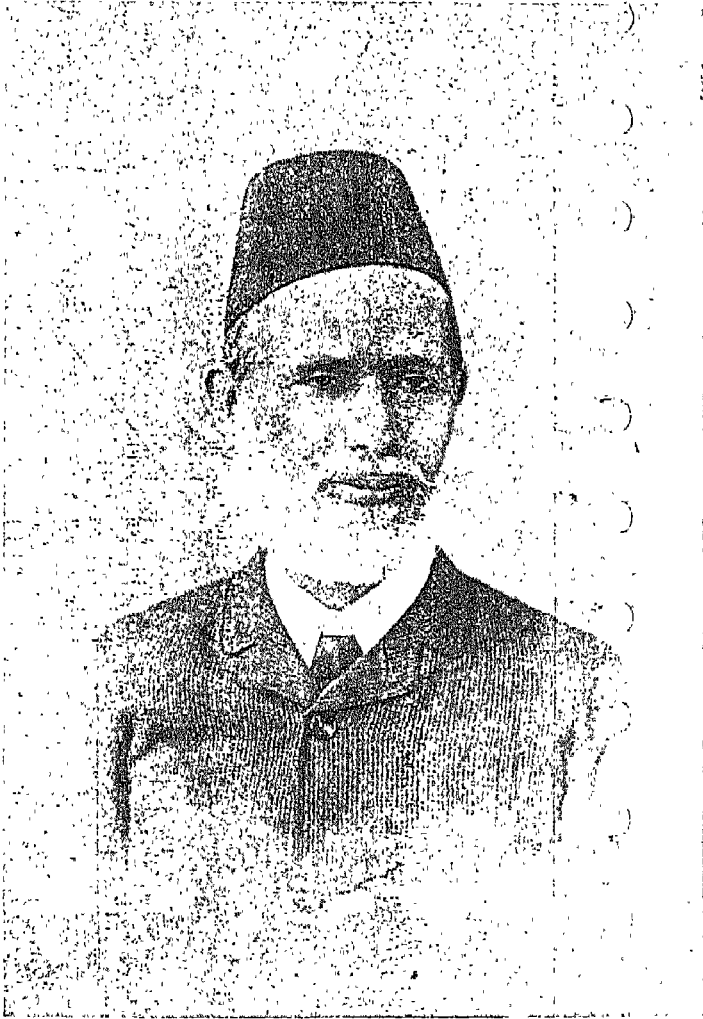
قاضی سید رضا حسین صاحب مرحوم رئیس پٹنہ (بہار)
(جو سر سید مرحوم کی ابتداء کار سے معاون و مدد گار تھے)

# فہرست مضامین

31

خدا بخش خطبات

جلد دوم (اردو)

# تہذیب، زبان، ادبیات

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

خدا بخش خطبات

جلد دوم (اردو)

# تہذیب، زبان، ادبیات

- جناب خورشید عالم خاں
- جناب سید ہاشم علی
- ڈاکٹر حسن الدین احمد
- جناب عبدالسلام خاں
- جناب سید حامد
- پروفیسر کلیم الدین احمد
- پروفیسر شاہ عطاء الرحمٰن عطا کاکوی
- ڈاکٹر نذیر احمد
- قاضی عبدالودود

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

# حرفے چند

خدابخش خطبات (اردو) یکجا پیش خدمت ہیں۔ یہ خدابخش سالانہ خطبات اور توسیعی خطبات کا ملاجلا مجموعہ ہے۔ پہلی جلد میں انگریزی خطبات پیش کیے گئے تھے۔ اب اس دوسری جلد میں اردو خطبات ملاحظہ میں لائے جارہے ہیں۔ تیسری اور چوتھی جلد میں بقیہ انگریزی اور اردو خطبات شامل کیے جائیں گے۔

ڈاکٹر اقبال حسین، قاضی عبدالودود اور پروفیسر سید حسن عسکری کے مشورے سے تقریباً پچیس سال اُدھر خدابخش خطبات کی بنیاد پڑی اور پہلا خطبہ خود قاضی عبدالودود صاحب نے اردو میں دیا، موضوع تھا "دساتیر"۔ دوسرے سال احمد علی اصغر فیضی نے انگریزی میں دیا تھا جس کا عنوان تھا "مڈل ایسٹ" (مشرق اوسط)۔ تیسرا خطبہ ڈاکٹر زبیر صدیقی نے انگریزی میں دیا۔ (عنوان: اسلامک اسٹڈیز) انگریزی میں بقیہ خطبات مندرجہ ذیل اکابر نے دیے جو خطبات جلد اول میں شامل ہیں: پروفیسر کمال خواجہ (جمہوریت اور اسلام؛ رواداری اور اسلام؛ اسلام کا معاشی نظام) پروفیسر ... وحیدالدین (اسلام اور عصر جدید کے چیلنج) ڈاکٹر ہاشم امیر علی (تقویم اسلامی عہد نبوی میں؛ تشکیل نو کی ایک کوشش) جناب بی۔ این پانڈے (اسلام اور ہندومت کا سنگم؛ ہندستان کی عہد وسطیٰ کی تاریخ سے کھلواڑ؛ ہندستان میں اسلام کی میراث؛ ایک ملی جلی تہذیب) کامریڈ علی اشرف (دینی اور سماجی تضادات؛ شریعت اسلامی اور برصغیر میں نئی فکر کا ارتقا؛ انگریزی حکومت اور وہابی تحریک) پروفیسر محب الحسن (مذہب اور سیاست حیدر اور ٹیپو کے عہد میں؛ کشمیر میں اسلام کا تعارف اور توسیع) بدرالدین طیب جی (ہندو مسلم سینڈروم؛ اسلام اور آج کی دنیا) ڈاکٹر بروس بی لارنس (عہد سلطنت میں صوفی لٹریچر؛ ہندستانی تصوف میں ہندستان کا حصہ) پروفیسر سید حسن عسکری (ایک فردوسی صوفی کے مکتوبات؛ بہار کے صوفیا کے ملفوظات) پروفیسر ضیاءالدین احمد ڈیسائی (صوفیا کے ملفوظات پندرہویں صدی کے گجرات اور راجستھان کی سیاسی، سماجی اور تہذیبی تاریخ کا ایک اہم مآخذ) ڈاکٹر آر۔ ری رویسٹ کرولیس (بین المذاہب مفاہمتی مکالمہ) جناب انور جمال قدوائی (رفیع احمد قدوائی)۔

کچھ اور خطبات بھی ہوئے جو زبانی ہونے کے سبب ہنوز قلم بند نہیں کیے جا سکے ہیں یہ خطبے مندرجہ ذیل صاحبوں نے دیئے۔ پروفیسر سید نورالحسن (ہندستان کے عہد وسطیٰ میں تاریخ نگاری) پروفیسر ایم۔ ایس اگوانی (مسلم ممالک اسلام کی طرف) ڈاکٹر ایس مقبول احمد (عرب جغرافیہ داں، اسلامک اسٹڈیز) ڈاکٹر ایس وحیدالدین (اقبال) پروفیسر کلیم الدین احمد (اقبال) ڈاکٹر مسعود حسین خاں (اردو زبان عہد بعہد) پروفیسر اے۔ ایم خسرو (ہندا اسلامی تہذیب کل اور آج) ڈاکٹر سریندر سنگھ (ہندستان کی تعلیمی صورت حال) وغیرہ۔

خدا بخش خطبات کا یہ سلسلہ اس لیے چھیڑا گیا تھا کہ اہم ادبی، تہذیبی اور علمی موضوعات پر اپنے اکابر سے ہمیں وہ فیضان ملتا ہے جس کی روشنی میں فکری کارواں بڑھتا رہے۔ امید ہے ان خطبات کی یکجا پیشکش اس عمل کو تیز تر کر دیگی۔

ع ر ب

# فہرست

# اس محفل میں

● **جناب خورشید عالم خاں :-** (پ ۱۹۱۹ء) آگرہ یونی ورسٹی سے ایم۔اے کی ڈگری لی اور امریکا سے مینیجمنٹ کورس کا ڈپلوما؛ ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل کالج، دہلی کی مجلس انتظامیہ کے وائس چیئرمین، آل انڈیا کانگریس کمیٹی (کانگریس آئی) کے اقلیتی شعبہ، دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی اور اُردو ایڈوائزری کمیٹی (دہلی) کے چیئرمین اور علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کورٹ کے ممبر، اور جامعہ ملیہ اسلامیہ یونی ورسٹی کورٹ کے ممبر رہ چکے ہیں پھر جامعہ کے چانسلر بھی ہوئے۔

۱۹۷۴ء پھر ۱۹۸۰ء میں راجیہ سبھا کے ممبر منتخب ہوئے۔ اسی سال وزارت تجارت (حکومت ہند) کے وزیر مملکت مقرر ہوئے۔ جنوری ۱۹۸۲ء میں مرکزی حکومت میں سیاحت اور شہری ہوا بازی کے وزیر مملکت ہوئے۔ اور فی الحال کرناٹک کے گورنر ہیں۔

خورشید صاحب، ذاکر صاحب کے بڑے داماد ہیں۔ ذاکر صاحب سے قرابت داری اس رشتے سے قبل کی ہے۔ ذاکر صاحب کا قائم گنج آپ کا بھی وطن ہے۔

● **جناب سیّد حامد :-** (پ ۲۸ مارچ ۱۹۲۰ء، مراد آباد)، ۱۹۳۹ء میں علی گڑھ یونی ورسٹی سے فرسٹ کلاس میں گریجویشن، پھر یہیں سے ۱۹۴۱ء میں انگریزی ادبیات میں ایم۔اے کیا۔ فرسٹ کلاس فرسٹ آنے پر یونی ورسٹی سے 'مزمل اللہ' گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ۱۹۴۲ء میں فارسی ادب میں بھی ایم۔اے کیا۔ ۱۹۴۳ء میں اسٹیٹ سول سروس کیلیے اور پھر ۱۹۵۱ء میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی۔اے۔ایس) کے لیے منتخب ہوئے۔ وزارت تجارت (خارجہ) کے جوائنٹ سکریٹری کی حیثیت سے ہندستان کے چوتھے پنجسالہ منصوبے کی تشکیل میں ہاتھ بٹایا اور بہت سے تجارتی معاہدے بھی ان کی زیر نگرانی ہوئے۔ علی گڑھ کی وائس چانسلر شپ سنبھالنے سے قبل اسٹاف سلیکشن کمیشن کے چیئرمین رہے۔ بلگریڈ میں ۱۹۸۰ء میں منعقدہ یونیسکو کانفرنس میں ہندستان کی نمائندگی کی۔ جامعہ ازہر (قاہرہ) کی ہزارویں سالگرہ کے موقع پر ایکبار پھر ہندستان کی نمائندگی کی۔ ۱۹۸۲ء میں برطانیہ اور امریکا میں لکچر بھی دیئے۔

مارچ ۱۹۸۰ء میں علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے وائس چانسلر کے عہدے پر فائز ہوئے اور فروری ۱۹۸۲ء میں

علی گڑھ کے ادارہ کو علی گڑھ تحریک کا پرانا مشن یاد دلانے کے لیے سر سید انداز پر سر سید تہذیب الاخلاق کا اجرا کیا (جو اب تک جاری ہے)۔ آجکل ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن میں تعلیم کے مشیر اعلیٰ ہیں۔

● جناب سید ہاشم علی :- (پ ۱۹۲۶ء، تقو) سائنس کی اعلیٰ تعلیم کے بعد حیدر آباد سول سروس میں رہے پھر عثمانیہ یونی ورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔ جہاں آزادی کے بعد کامیاب ترین وائس چانسلروں میں انکا شمار ہے۔

اپریل ۱۹۸۵ء سے ۱۹۹۰ء تک علی گڑھ کی سربراہی کی ذمہ داریاں نباہیں۔ سید حامد صاحب کے بعد علی گڑھ کی وائس چانسلری سنبھالنا ایک اور رُخ سے اتنا ہی مشکل کام تھا جتنا علی محمد خسرو صاحب کے بعد کسی کا جم جانا۔ وہ اس سے بحسن و خوبی عہدہ برآ ہوئے اور تعلیمی توانائی بخشنے میں کامیاب رہے۔ آجکل حیدر آباد میں ہیں۔

● پروفیسر کلیم الدین احمد :- (پ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۹ء م ۲۲ دسمبر ۱۹۸۳ء) ابتدائی تعلیم روایتی قاعدے کے مطابق ہوئی بعدہٗ محمڈن اینگلو عربک اسکول پٹنہ سیٹی، سابق نیو کالج پٹنہ اور پٹنہ کالج میں انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۲۸ء میں پٹنہ یونی ورسٹی سے بی۔ اے (آنرز) (انگریزی) اور ۱۹۳۰ء میں ام۔ اے (انگریزی) کیا۔ حکومت بہار سے اسٹیٹ اسکالرشپ ملی۔ ۱۹۳۲ء میں کیمبرج یونی ورسٹی سے *Tri Pos* (ٹرائی پوس) اور ۱۹۳۳ء میں جدید زبانوں میں ٹرائی پوس کیا۔

اگست ۱۹۳۳ء میں پٹنہ کالج میں انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر مقرر ہوئے اور جون ۱۹۳۶ء میں پروفیسر ہوئے۔ ۱۹۵۲ء میں پٹنہ کالج کے پرنسپل مقرر کیے گئے اور ۱۹۵۸ء میں بہار کے ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن مقرر ہوئے۔ ڈائرکٹری کے دوران میں دوبار بھاگلپور یونی ورسٹی کی وائس چانسلری کے فرائض انجام دیئے۔ اکتوبر ۱۹۶۴ء سے ستمبر ۱۹۶۷ء تک بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے اعزازی چیرمین رہے۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۶۷ء کو سرکاری ملازمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۵ ستمبر ۱۹۶۷ء سے ۷ جنوری ۱۹۷۰ء تک بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ کے کُل وقتی چیرمین رہے۔ اس کے بعد فروری سے اگست ۱۹۷۲ء تک خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری کے ڈائرکٹر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔ ۱۹۷۳ء میں "غالب اوارڈ" ملا۔ ۱۹۷۴ء سے تقریباً آخری دنوں تک ترقی اردو بورڈ کے انگریزی اردو لغت پروجیکٹ کے چیف اڈیٹر رہے۔

تصانیف :- (۱) ڈاکٹر عظیم الدین احمد کے مجموعۂ کلام 'گل نغمہ' کا مقدمہ ۱۹۳۹ء؛

اردو شاعری پر ایک نظر :- ۱۹۴۰ء ؛ دوسرا ایڈیشن، دو جلدوں میں، پہلی جلد ۱۹۵۲ء ؛ دوسری جلد ۱۹۵۶ء ؛
تیسرا ایڈیشن، ترمیم و اضافہ کے ساتھ، دو جلدوں میں، پہلی جلد ۱۹۶۴ء، دوسری ۱۹۶۶ء
اردو تنقید پر ایک نظر :- ۱۹۴۲ء ؛ دوسرا ایڈیشن (ترمیم و اضافہ کے ساتھ) ۱۹۵۷ء
اردو زبان اور فن داستان گوئی :- ۱۹۴۴ء ؛ دوسرا ایڈیشن ۱۹۶۵ء ؛
تحلیل نفسی اور ادبی تنقید :- (انگریزی) ۱۹۴۸ء Psycho Analysis and literary criticism ؛ سخنہائے گفتنی (مجموعہ مقالات) ۱۹۵۵ء

خود نوشت : "اپنی تلاش میں" جلد اول ۱۹۷۵ء، جلد دوم ۱۹۸۷ء، جلد سوم ۱۹۸۲ء۔
تذکروں کی ترتیب :- دیوان جہاں، مؤلفہ بینی نرائن ۱۹۵۹ء، دو تذکرے، تذکرۂ شورش اور تذکرۂ عشقی، ۱۹۶۱ء، ۱۹۶۲ء۔ تذکرہ گلزار ابراہیم، مؤلفہ علی ابراہیم خاں خلیل، دو جلدیں ۱۹۶۸ء، ۱۹۷۲ء
دواوین کی ترتیب :- کلیات شاد عظیم آبادی، ۳ جلدیں، ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۷ء۔ دیوان جوشش عظیم آبادی ۱۹۷۷ء
رقص شرر :- مسلم عظیم آبادی کی غزلوں اور نظموں کا مجموعہ ۱۹۷۷ء
ایک اور ترتیب :- "تاریخ نور" (واجد علی شاہ کے خطوط بیگمات کے نام) ۱۹۷۳ء
نظمیں (مجموعۂ کلام) :- ۴۲ نظمیں ؛ ۱۹۶۵ء، ۲۵ نظمیں ۱۹۶۵ء
قاضی عبدالودود پر :- معاصر قاضی عبدالودود نمبر ۱۹۷۶ء، مقالات قاضی عبدالودود (پہلی جلد) ۱۹۷۷ء
زیر طبع :- Glassory of literary terms English Urdu Dictionary
انگریزی اردو لغت

● ڈاکٹر حسن الدین احمد :- (پ: حیدر آباد ۱۹۲۳ء) ۱۹۴۶ء میں جامعہ عثمانیہ سے ایم۔ اے کی تکمیل کی۔ ۱۹۴۷ء میں اوقافی امور کی بابت ممالک یورپ اور ترکی میں تربیت حاصل کی۔ ۱۹۵۴ء میں بین الاقوامی مذہبی کانگریس اور بین الاقوامی امن کانفرنس (ٹوکیو۔ جاپان) بحیثیت مندوب شرکت کی۔ ممبر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس۔
چند اہم تصانیف :- ہندوستان کا معاشرتی نظام ۱۹۴۶ء۔ اردو ترجمہ بھگوت گیتا ۱۹۴۷ء۔ فطری علاج ۱۹۵۴ء۔ اردو الفاظ شماری ۱۹۷۳ء۔ (اس کتاب پر یوپی اردو اکیڈمی نے خصوصی ایوارڈ دیا) جامع الصفات

۱۹۷۴ء - انجمن ۱۹۷۴ء وغیرہ۔

ممالک غیر ۔ جاپان، چیکوسلواکیہ، اسرائیل اور روس میں اردو کتب خانے قائم کیے۔ صدر انسٹی ٹیوٹ آف انڈو مڈل ایسٹ کلچرل اسٹڈیز۔ صدر ولا اکیڈمی۔ جنرل سکریٹری قومی کمیٹی سات سو سالہ تقریبات امیر خسرو۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (I.A.S) سے ریٹائر ہو کر آجکل حیدر آباد ہی میں مقیم ہیں اور علم و ادب کی خدمت میں مشغول ہیں۔

● **پروفیسر سید شاہ عطاء الرحمٰن عطا کاکوی**:۔ (پ ۱۹۰۷ء) سابق صدر شعبۂ فارسی پٹنہ یونیورسٹی، سابق ڈائرکٹر ادارہ تحقیقات عربی و فارسی، پٹنہ، سابق آنریری سکریٹری خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری۔ آپ کی تصانیف میں مطالعۂ حسرت، مطالعۂ شاد، تنقیدی مطالعے، تحقیقی مطالعے اور تقابلی مطالعے قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ آپ نے متعدد کتابیں ایڈٹ کی ہیں جن میں سفینۂ خوشگو، سفینۂ ہندی، دیوان ابن عظیم آبادی قابل ذکر ہیں "سفینہ" کے نام سے ایک سہ ماہی رسالہ نکالتے ہیں ۔۔ خدا بخش لائبریری کے فارسی مخطوطات (حصہ نظم) کی توضیحی فہرست کی تیاری میں مدد دی ہے جو جلد طبع ہوگی۔
اردو تذکروں سے خاص دلچسپی رہی ہے۔ کئی درجن تذکرے جو اصلاً فارسی میں تھے خلاصۃً اردو میں ترجمہ کر دیئے ہیں۔ عطا صاحب فارسی اور اردو کے قادر الکلام شاعر بھی ہیں۔

● **جناب عبد السلام خاں**:۔ (پ ۱۹۲۵ء) اقبال، رومی، ابن عربی اور عمومی فلسفۂ اسلامی کے موجودہ ہندستانی ماہرین میں مولانا عبد السلام خاں صاحب کا ممتاز مقام ہے۔ اقبال کے فلسفے اور فکر رومی پر ان کی تصانیف جانی پہچانی ہیں۔ رومی پر انھوں نے جو خدا بخش خطبہ دیا اسکی ضخامت کے باعث مکتبہ جامعہ سے الگ سے کتابی شکل میں شائع ہوا ہے۔ اسی طویل مقالے کا ایک خلاصہ مصنف نے ہماری درخواست پر ہمیں عنایت کیا تھا، وہ ہم اس مجموعہ میں شامل کر رہے ہیں۔

● **ڈاکٹر نذیر احمد**:۔ (پ ۱۹۱۵ء ضلع گونڈہ، یو۔پی) لکھنؤ یونیورسٹی سے ۱۹۴۵ء میں بی۔ اے، ۱۹۵۰ء میں فارسی میں اور ۱۹۵۷ء میں اردو میں ایم۔ اے کیا۔ ۱۹۵۵ء میں ریسرچ کے لیے ایران گئے جہاں نو ماہ قیام رہا۔

۱۹۵۸ء میں علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی میں فارسی کے لکچرر ہوئے، ۱۹۶۱ء میں ریڈر پھر پروفیسر اور شعبۂ فارسی کے صدر ہو گئے۔ حافظ شیرازی اور لغاتِ فارسی آپکا خاص موضوع رہے ہیں۔
فارسی زبان و ادب میں آپکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومت ہند نے ۱۹۷۷ء میں آپکو پدم شری کے خطاب سے نوازا۔ ایوانِ غالب دہلی نے بھی آپکو غالب ایوارڈ سے نوازا۔ ایران سے متعدد اعزاز مل چکے ہیں۔
فارسی زبان و ادب پر آپکے متعدد مقالات موقر جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ ساتھ ہی فارسی زبان و ادب پر منعقد ہونیوالے متعدد بین الاقوامی سیمیناروں میں آپ نے شرکت کی ہے چنانچہ اس سلسلہ میں ایران کے علاوہ افغانستان بنگلہ دیش، پاکستان اور امریکا جا چکے ہیں۔
تصنیفات:۔ ● شرح احوال و آثار ظہوری ترشیزی (انگریزی) الہ آباد) ● تصحیح مکاتیب سنائی (مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ ۱۹۶۲ء) ● تصحیح مکاتیب سنائی اضافہ (کابل ۱۳۵۶ شمسی) ● تصحیح دیوان سراجی خراسانی (علیگڑھ ۱۹۷۲ء) ● تصحیح دیوان عبید لوئکی (لاہور پاکستان ۱۹۸۵ء) ● کتاب صیدنہ از بیرونی (تہران) ● تصحیح دیوانِ حافظ (آستانہ قدس مشہد ۱۳۵۱ شمسی) مطالعات تحقیقی ؛ مجموعۂ مقالات (لکھنؤ یونی ورسٹی) ● فرہنگ قواس (تہران) ● دستور الافاضل (تہران) ● نقد فرہنگ قاطع برہان (غالب انسٹی ٹیوٹ، دہلی، ۱۹۸۵ء) ● کتاب نورس مع مقدمہ و انگریزی ترجمہ (دہلی) ● کتاب نورس مع مقدمہ و اردو ترجمہ (لکھنؤ) ● مطالعات تاریخی (　) فرہنگ زفانِ گویا (خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ ۱۹۸۹ء) دیوان حافظ کے قدیم متون کے متعدد ایڈیشن۔ ملازمت سے سبکدوش ہونیکے بعد آجکل ایوان غالب دہلی کے تحقیقی مجلہ "غالب نامہ" کے مدیر ہیں اور غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری بھی۔

● قاضی عبدالودود:۔ (پ: ۱۸۹۵ء م ۱۹۸۴ء)۔ والد کا نام قاضی عبدالوحید جو احمد رضا خانی تھے، رسالہ تحفۂ حنفیہ کے مالک و ایڈیٹر تھے، اور ۱۳۲۶ھ میں فوت ہوئے (مغفور)۔
ابتدائی تعلیم اینگلو محمڈن اسکول (پٹنہ سیٹی) اور اینگلو محمڈن اورینٹل کالج (علیگڑھ) سے منسلک اسکول (ہوسٹل، مورلیسن کورٹ و میکڈ آنل ہاؤس) بلگرامی ٹیوٹوریل کالج (علیگڑھ) میں پائی۔ میجر سید حسن بلگرامی کے انتقال کے بعد پٹنہ آکر پرائیوٹ میٹرک کا امتحان دیا، انٹر کیا اور بی۔ اے کیا، پھر تحریک ترک موالات میں شامل ہو گئے اور تعلیم کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ مارچ ۱۹۲۳ء میں تکمیل تعلیم کے لیے انگلستان گئے جہاں کیمبرج سے اکنومکس میں ٹرائی پوس لیا اور لندن سے بیرسٹری کی سند لی۔ مارچ ۱۹۲۹ء میں واپس آ گئے۔

مارچ ۱۹۲۶ء میں رسالہ معیار نکالا۔ جو اس سال سے آگے نہ بڑھ سکا، لیکن اپنا ایک امٹ نقش چھوڑ گیا۔ (معیار کے سارے پرچے تمام و کمال ایک مجلد میں خدا بخش لائبریری نے شائع کر دیئے۔)

انگلستان سے بیرسٹر بن کر آئے لیکن ابتدائی چند مہینوں کے سوا پریکٹس کبھی نہیں کی۔ مصحفی و میر (شعر و ادب) کی جولت آغاز شعور میں لگ گئی تھی، پھر منھ سے لگی یہ کافر کبھی چھوٹی نہیں۔ ٹی بی (تپ دق) کا جو شبہ انھیں یورپ میں ہو گیا تھا وہ پھر عود کر آیا اور ابکی، بھوالی ورانکی کہاں کہاں نہ لیے پھرا۔ لیکن اس ساری پریشانی کے زمانے میں بھی غالب او نظیری اور قدیم فارسی اردو ادبیات کا ساتھ کبھی نہیں چھوٹا بلکہ شاید انھیں کے سہارے وہ اس موذی مرض کو بھی اس طرح جھیل گئے کہ ایک دن ڈاکٹروں نے کہدیا کہ آپکو کوئی مرض نہیں ہے۔

غالب کے مطالعہ کے دوران پہلوی تک جا پہنچے اور ایک عرصہ تک قدیم فارسی ادبیات کے مطالعے میں ڈوبے رہے۔ غالب اور فارسی کے قدیم مطالعات کا یہ سنجوگ ان کے اس مختصر مگر بڑے قیمتی خدا بخش خطبے میں بھی پوری طرح در آیا۔ جو دساتیر کے نام سے انھوں نے ۱۹۶۸ء میں دیا۔

رسالہ ہندستانی الہ آباد (۱۹۳۱ء—۱۹۴۸ء) سے انتخاب

(۱)
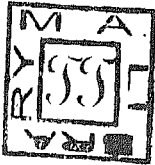
# اردو ادب

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

# رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت

رسالہ "ہندستانی" الہ آباد (۱۹۳۱ء — ۱۹۴۸ء) سے انتخاب - ۱



تقسیم کار:

صدر دفتر:

• مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی — ۱۱۰۰۲۵

شاخیں:

• مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۱۱۰۰۰۶

• مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی — ۴۰۰۰۰۳

• مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ — ۲۰۲۰۰۲

۱۹۹۳ء

: پچاس روپے

لبرٹی آرٹ پریس (پرو پرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) نئی دہلی میں طبع ہوا

# حرفِ چند

یہ اردو کے ایک اہم رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کے ۱۸ سال کے پرچوں کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو والے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہوگیا تھا کہ اب اُن کے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر بونوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی بارے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو۔ اور پھر ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل بونوں کی جانشیں ہو، وہ پھر اپنے قد کو پالے۔

رسالہ ہندستانی ۱۹۳۱ - ۱۹۴۸ تک نکلا، یہ تماہی تھا۔ ایڈیٹر اصغر گونڈوی (مولوی اصغر حسین م آغر)، مولانا سعید انصاری، محمد رفیع صاحب فاضل دیوبند، محمد اجمل خاں، وہاج الدین خاں مخزوں اور پیرزادہ عبدالباسط رہے۔ ہندستانی میں اردو لغت (اور املا)، تاریخ ہند (اور عمومی تاریخ اسلامی)، ہندی ادبیات، اردو ادب، اردو ہندی ہندستانی اور دیگر موضوعات پر اہم لکھنے والوں نے ایسے مضامین لکھے جن کی آج بھی اہمیت ہے۔ خدابخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کر لیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت **ہندستانی** سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے۔

یہ انتخاب سات حصوں میں ہوگا۔

پیش نظر ہر منتخب جلد میں ایک آدھ تحریر مجموعے کے عمومی عنوان سے کسی قدر ہٹی ہوئی ملے گی، یہاں سے بہتر جس کا کوئی اور مناسب مقام نہ تھا۔ یہ سب اچھی تحریریں ہیں اس لیے جھیل جائیے، فائدے سے خالی نہ ہوں گی۔

ادبی تاریخ پر کچھ اصولی بحث، پھر اردو نظم و نثر کے ایک مجموعے کی بات، پھر ادب کا تہذیب و معاشرہ میں رول، اور پھر اردو غزل پر ایک محاکمہ اس طرح اس جلد کا آغاز ہوتا ہے۔ پھر قدیم اردو ادب کا ذکر خیر چلتا ہے، اور پھر غالب علی کل غالب در آتے ہیں اور آخر میں ادب سے ہٹ کے ایک اہم رسالے "خیر خواہ ہند" کا تفصیلی تعارف ہے۔

امید ہے ادب و صحافت پر یہ معتبر مضامین دلچسپی سے پڑھے جائیں گے۔

ع ر ب

# اُردو ادب

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

دگار روزگار — ۲

نام نیک رفتگاں ضائع مکن

# تذکرۂ کاملانِ بہار

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵
صدر دفتر:
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵
شاخیں :
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۔ ۴۰۰۰۰۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ ۔ ۲۰۲۰۰۲



اشاعت : ۱۹۹۵ء
قیمت : ایک سو روپے

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹوڈی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

# حرفے چند

کاملانِ بہار کی پہلی جلد یادگار روزگار کے نام سے خدمت میں پیش کی جا چکی ہے۔
یہ گویا یادگار روزگار کی دوسری جلد شروع ہو رہی ہے، جس کا آغاز ہم نے مجموعی تعارفات پر مشتمل تحریروں سے کیا ہے، جن کا ابجدی اشاریہ بنا دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والوں کو آسانی ہو۔ آیندہ فرداً فرداً کاملانِ بہار/مشاہیر کے بارے میں تحریریں/تعارفات/خاکے پیش کیے جائیں گے۔

پیشِ نظر سلسلہ یادگار روزگار ہی کی طرح چھ سات حصّوں میں پیش کیا جائے گا اور پھر جس طرح یادگار روزگار کے حصّے خدا بخش لائبریری نے ۱۹۹۱ء میں یکجا کر کے پیش کر دیئے تھے، اسی طرح کچھ عرصہ بعد موجودہ پیشکش کے متعدد حصّوں کو بھی یکجا کرنا مشکل نہ ہوگا۔

ع ر ب

# فہرست

۱۱
پریم چند : متفرقات

دیا نرائن نگم

کے

رسالہ زمانہ کانپور (۱۹۰۳ء - ۱۹۴۲ء) سے انتخاب

(۱۱)

# پریم چند: متفرقات

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار:

صدر دفتر:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ــــ ۱

شاخیں:

- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ــــ ۱۱۰۰۰۶
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ــــ ۴۰۰۰۰۳
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ ــــ ۲۰۲۰۰۲



۱۹۹۵ء

قیمت : پچھتر روپے



لبرٹی آرٹ پریس دریا گنج پرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی میں طبع ہوا

# حرفے چند

یہ اردو کے اہم رسالہ **زمانہ** (کانپور) کے ۴۹ برسوں کے فائل کا انتخاب ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ اردو والے کیسے بڑے موضوعات پر کتنا اہم ذخیرہ آنے والوں کے لیے کیسی تیزی سے جمع کرتے جا رہے تھے۔ شاید انھیں یہ کشف ہوگیا تھا کہ اب اُنکے بعد ۴۰، ۵۰ سال اردو پر بونوں کا راج ہوگا اس لیے جلدی جلدی بائے کچھ کر کے چلو یاں کہ بہت یاد رہو۔ اور پھر آگے کے ۴۰، ۵۰ سال بعد جو نئی نسل بونوں کی جانشیں ہو، وہ پھر اپنے قد کو پالے۔

رسالہ **زمانہ** ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۲ء تک کانپور سے دیا نرائن نگم کی ادارت و ملکیت میں بر باہ مستعدی کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔ بعد ازاں ۱۹۴۲ء میں انکے انتقال کے بعد بھی ان کے صاحبزادہ سری نرائن نگم کی ادارت میں جون ۱۹۴۹ء تک چلتا رہا۔ **زمانہ** بجا طور سے اردو کے بڑے رسائل میں شمار کیا جاتا ہے۔ دیا نرائن نگم اعلیٰ درجہ کا ادبی علمی ذوق رکھتے تھے۔ نگم مرحوم کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ اچھے لکھنے والے تو تھے ہی، بہت اچھے ایڈیٹر بھی تھے۔ **زمانہ** میں مختلف موضوعات پر اتنا اچھا ذخیرہ جمع ہوگیا ہے کہ کم ہی کسی دوسرے رسالے میں ہوگا۔

۱۹۰۳ء کے نومبر تک منشی برت لال ورمن کی ادارت، پھر دیا نرائن نگم کا ان کی جگہ سنبھالنا، اور ایک طویل عرصے تک دیوان راج بہادر کی طرف سے بڑی بہادری اور شرافت کے ساتھ **زمانہ** کی مالی پشت پناہی ــــــ یہ سب تفصیل کسی اور موقع پر۔ فی الحال صرف اتنا کہ **زمانہ** ۱۹۰۳ء سے ۱۹۴۹ء تک تسلسل کے ساتھ نکلا، نصف صدی کے قریب۔ ایسی طویل عمر کسی دوسرے اردو رسالہ کو نصیب نہیں ہوئی (استثنا معارف)۔ اور جس شان سے نکلتا رہا، مضامین کا تنوع، چوٹی کے ادیبوں اور شاعروں کا تعاون، اردو کے ملے جلے کلچر کی نمائندگی، یہ سب **زمانہ** کے سوا کہیں نظر نہیں آتا۔ اور آج بھی جب علم اور ادب چھلانگیں

لگا چکے ہیں، یہ بات زمانہ کی عظمت کا مزید اعتراف کراتی ہے کہ آج بھی اس کے مشتملات پر نظر ڈالی جائے تو اس کے منتخبات بیس پچیس جلدوں سے کم میں نہیں سمائیں گے، یہ بھی اس وقت جب آپ شاعروں کو نظرانداز کر دیں!

○

زمانہ کا یہ انتخاب عملاً دیا نرائن نگم کے عہد کا انتخاب ہے، ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۲ء! زمانہ جون ۱۹۴۹ء تک نکلتا رہا، مگر رفتہ رفتہ مولوی مدن والی بات کم ہوتی چلی گئی، اور بالآخر بیٹے، جو باپ کی یادگار سات سال تک چلاتے رہے تھک کے بیٹھ گئے۔

لیکن بڑے باپ کے بیٹے تھے یاد رکھا انھیں، اور ۱۸۸۲ء کی پیدائش منشی دیا نرائن نگم کو ۱۹۸۲ء میں صدی کے موقع سے بڑی شان سے یاد کیا گیا۔ سری نرائن نگم اور ان کے چھوٹے بھائی برج نرائن نگم نے ایک بہت اچھا یادگاری مجلہ ۲۰۳ صفحات پر مشتمل شائع کیا، جس میں زمانہ کے فائلوں سے چودہ[14] پندرہ[15] مضامین کے علاوہ کچھ منتخب افسانے، نظمیں اور غزلیں شامل کی گئیں۔

خدا بخش لائبریری کے منصوبوں میں یہ بھی شامل رہا ہے کہ اہم رسائل سے مفید تحریروں کا انتخاب کر لیا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت زمانہ سے یہ انتخاب پیش خدمت ہے۔ اس سے قبل مولانا آزاد کا ہفتہ وار پیغام (مکمل فائل) رسالہ ہندستانی (الہ آباد) کا انتخاب (۷ جلدوں میں)، العصر (لکھنؤ)، ادیب (الہ آباد) صبح امید (لکھنؤ)، قاضی عبد الودود کا رسالہ 'معیار' اور زبان (گجرات) ایک ایک جلد میں پیش کیا جا چکا ہے۔

زمانہ سے انتخاب کا کام شروع ہوا تو اس میں شامل تحریروں کے تنوع اور عصری اہمیت وافادیت نے دامن دل کو بار بار بڑی دل آویزی کے ساتھ کھینچا مگر دامن کشاں اس مجمع خوباں سے نکل کے ہم آپ کے حضور صرف بامعنی تنوع اور عصری افادیت والی ضروری تحریریں لائے ہیں۔ پہلے مرحلے میں انتخاب کی گیارہ جلدیں پیش ہیں۔ چار جلدیں ہندستان سے اگلے دھرموں پر ہیں (ہندومت، بدھ، جین / سکھ / رادھا سوامی متوں پر) پانچویں جلد ہندو مسلم مسئلہ، چھٹی جلد اسلامیان ہند، ساتویں جلد تاریخ ہند۔ اس طرح یہ سات جلدیں ہندو مسلم تاریخ و تہذیب کے اہم دھاروں کا تعارف کرا دیتی ہیں۔ پھر ہندو مسلم گنگا جمنی تہذیب کے ایک اہم نمائندہ پریم چند آجاتے ہیں جو ساری عمر ہندو اور مسلمان میں انسان تلاش کرتے رہے، انسانیت کو ابھارتے اور اجالتے رہے۔ چار جلدوں میں پریم چند کی تحریروں کے ابتدائی نقوش جو اب صرف زمانہ ہی میں مل سکتے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں، سب نہیں صرف وہ جو ضروری تھے۔ بعض تحریریں تو اردو والوں کے سامنے آئی ہی نہیں ہیں۔ اور بعض دوسری تحریریں

## پانچ

میں جا بجا ترمیم و اضافہ بھی ہوا ہوگا، اس کا قوی امکان ہے، اس امر کا تقابلی مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

امید ہے **زمانہ** کا یہ بھرپور انتخاب اپنی رنگارنگی اور عصری اہمیت کے لیے دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

پریم چند بار اوّل، کہانیاں اور مضامین، تین جلدوں میں آپ ملاحظہ کر چکے۔ اب، پریم چند کے کچھ متفرقات اس جلد میں دیکھ لیں۔

پریم چند کے اپنے بارے میں، خاص کر زمانہ اور پریم چند کے رشتے سے بہت سی باتیں جو یہاں خود زمانہ میں ملتی ہیں، "کچھ پریم چند کے بارے میں" کے عنوان سے پیش کی جا رہی ہیں۔ کچھ اہم باتیں ان کے خطوط میں بھی مل جاتی ہیں۔ افادہ مزید کی خاطر خطوط سے یہ ضروری حصّے یہاں "اپنے اور اپنی تخلیقات کے بارے میں: پریم چند کے قلم سے" کے عنوان سے دے دیے گئے ہیں۔ (مأخذ: پریم چند کے خطوط از مدن گوپال، ۱۹۶۸ء)

———— ع س ب

# فہرست

## آٹھ

| | |
|---|---|
| رینالڈس | جنوری ۱۹۰۹ء |
| گالیاں | دسمبر ۱۹۰۹ء |
| ہنسی | فروری ۱۹۱۶ء |
| دلشکن حادثے اور ہمارا فرض | دسمبر ۱۹۲۷ء |

کچھ پریم چند کے بارے میں

| | |
|---|---|
| چند خبریں پریم چند کی | |
| منشی پریم چند اور زمانہ و آزاد | اکتوبر ۱۹۳۶ء |
| الہامی تاریخ وفات | اکتوبر ۱۹۳۶ء |
| پریم چند | اکتوبر ۱۹۳۶ء |
| فہرست (پریم چند نمبر) | ۱۹۳۷ء / ۱۹۳۸ء |

اپنے اور اپنی تخلیقات کے بارے میں: پریم چند کے قلم سے

---

نام نیک رفتگاں ضائع مکن

# مسدس حالی

## خدا بخش ایڈیشن

از الطاف حسین حالی



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

# خدا بخش ایڈیشن

الطاف حسین حالی

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

# سرسید صدی تقریبات

## پانچویں پیشکش



تقسیم کار :
○ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:
○ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :
○ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶
○ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۴۰۰۰۰۳
○ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ۔ ۲۰۲۰۰۲



اشاعت : ۱۹۹۵ء
قیمت : تیس ۳۰ روپے

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹودی ہاؤس، دریا گنج نئی دہلی میں طبع ہوئی

# حرفے چند

ہمارے بڑوں نے کہا ہے کہ کم کسی قوم پر سو برس کے بجھیت ر ایسی بڑی دو قیامتیں گزری ہوں گی، جیسی ہندستانی مسلمانوں پر: سنہ ستاون! اور سنہ سینتالیس!

ہمارے بڑوں نے یہ بھی کہا ہے کہ زندہ قومیں جب کسی بڑے حادثہ سے دو چار ہوتی ہیں، تو ان سے نبٹنے کیلیے اتنے ہی بڑے آدمی بھی پیدا کر دیتی ہیں۔

سنہ ستاون نے سرسیّد کو پیدا کیا، اور سرسیّد کے ساتھی حالی کو پیدا کیا۔ حادثے مرثیے لکھواتے ہیں، لیکن ایسے قومی حادثوں پر جب ایسے بڑے کوئی مرثیہ لکھتے ہیں، تو وہ مرثیہ نہیں رہتا، رجزیہ بن جاتا ہے جس کے آئینے میں قوم اپنا چہرہ دیکھ کر پھر اپنے عمل کا حساب کرتی ہے۔ مسدس ایسا ہی ایک احتسابی مرثیہ ہے جو رجزیہ میں ڈھل گیا ہے۔ اللہ اس کی قبر کو نور سے بھر رکھے، جیسا اس کے مسدس نے قوم کو جگایا، گرتوں کو سنبھالا، وہ خود ایک تاریخ بن چکا ہے۔

لیکن آج بھی وہ خیر جاریہ، جاری ہے۔ آج بھی مسدس دلوں کو گرمی بھی بخشتی ہے روشنی بھی، تنبیہ بھی کرتی ہے، سہارا بھی دیتی ہے، شرم بھی دلاتی ہے، فخر بھی کراتی ہے۔

دنیا کی چند گنی چنی، عظیم نظموں میں سے ایک نظم، ہمیں فخر ہے کہ ہندستان میں لکھی گئی، اردو میں لکھی گئی، حالی نے لکھی۔

حالی (۱۸۳۷ء — ۱۹۱۴ء) کی وفات کو اسّی اکیاسی سال گزر چکے، اور ان کے مسدس کی اشاعت کو ایک سو سولہ برس بیت چکے، اردو کی کوئی کتاب شاید اتنی بار نہیں چھپی، اتنی تعداد میں بھی نہیں چھپی۔ مسدس حالی کی کم سے کم ۱۲ طباعتیں تو مشہور لائبریریوں میں مل ہی جاتی ہیں [جو میسر نہیں وہ بھی مزید دو درجن سے کم نہ ہوں گی] جن میں سے کم سے کم گیارہ حالی کی حیات ہی میں شائع ہوئیں۔ جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے:

(۱) مطبع مجتبائی، دہلی جون ۱۸۷۹ء (۲) مطبع نامی، لکھنؤ جنوری ۱۸۸۵ء (طبع اوّل) (۳) مطبع نامی، لکھنؤ اپریل ۱۸۸۶ء (طبع دوم) (۴) مطبع ارمغان، دہلی ۱۸۸۶ء (۵) مطبع مرتضوی، دہلی ۱۸۸۷ء (۶) مطبع نامی نولکشور، کانپور ۱۸۹۵ء (طبع سوم) (۷) مطبع نامی، لکھنؤ ستمبر ۱۹۰۴ء (طبع نہم) (۸) کانپور نامی پریس ۱۹۰۹ء (پاکٹ ایڈیشن مع حواشی) (۹) مطبع نامی، لکھنؤ ۱۹۱۱ء (طبع دوم) ضمیمہ و عرض حال کے اضافہ کے ساتھ (۱۰) مطبع جوہر ہند، دہلی (نواب ضیاء الدین احمد نیّر کے قطعہ تاریخ کے ساتھ) (۱۱) حالی پریس پانی پت۔

حالی کی وفات کے بعد مسدّس کے بہت سے ایڈیشن نکلے، ان میں تین کا ذکر ضروری ہے۔ ایک تو دہلی کے مطبع فیض سے ۱۹۲۵ء میں شیخ فضل حق سوداگر "ایڈیشن جو برائے مفت تقسیم" شائع کیا گیا (اردو ادب میں اس کی کوئی اور مثال!) دوسرے وہ خصوصی اشاعت جو صدی ایڈیشن کے طور سے جشن حالی کے موقع پر ۱۹۲۵ء میں شائع ہوئی (جامعہ پریس، دہلی/حالی پبلشنگ ہاؤس، دہلی: ۱۹۳۵ء صدی ایڈیشن۔) تیسرا تاج کمپنی لمٹیڈ، لاہور کا شائع کردہ خوبصورت رنگین ایڈیشن (مع فرہنگ ۲۸ص) جس کے آخر میں اقبال کی بال جبریل کا اشتہار بھی اس طور سے تھا کہ ترجمان حقیقت علامہ ڈاکٹر اقبال کا تازہ اردو کلام، جس کے نیچے لکھا تھا "سر محمد اقبال مدظلہ کا تازہ اردو کلام" (یعنی یہ ایڈیشن بھی بال جبریل کے ساتھ ۱۹۳۵ء کے آس پاس ہی نکلا)۔

گنتی کے لحاظ سے مسدّس ایک درجن سے زیادہ مطبعوں نے شائع کیا (اس زمانہ میں اکثر مطبع اور ناشر ایک ہی ہوتے تھے)۔ پھر ایک ایک مطبع سے کئی کئی ایڈیشن نکلے۔ مثلاً نامی پریس لکھنؤ کی ۱۹۲۷ء کی طباعت پر ۱۹واں ایڈیشن درج ہے۔

**مسدس کا یہ خدا بخش ایڈیشن:** پانی پت میں ۱۹۲۵ء میں حالی کا جو صد سالہ یادگار جشن منایا گیا، اس میں اقبال، حمید اللہ خاں، راس مسعود، ذاکر حسین، سیدین، مولوی عبدالحق کے علاوہ ہندوستان کے متعدد مشاہیر شریک تھے۔ اس موقعہ پر نواب بھوپال حمید اللہ خاں نے جو یادگار تقریر کی تھی، وہ مسدس کے زیر نظر ایڈیشن میں دی جا رہی ہے۔

علامہ اقبال جو اشعار اس موقعہ پر حالی کی یاد کو نذر کرنے لائے تھے، وہ بھی مسدس کے اس ایڈیشن میں دیے جا رہے ہیں، ساتھ ہی اقبال کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے دو شعر، جو مسدس کے صدی ایڈیشن کے لیے اقبال نے الگ سے نذر کیے تھے۔ حالی سے اقبال کا تعلق انجمن حمایت اسلام کے زمانہ کا تھا جب اقبال کی نوجوانی تھی (ابھی انگلستان بھی نہیں گئے تھے) بوڑھے حالی اور جوان اقبال دونوں انجمن کے پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو گئے تھے اور نحیف و نزار بزرگ شاعر کی آواز مجمع تک نہ پہنچ سکی تو اقبال سے درخواست کی گئی تھی کہ حالی انجمن کے اس جلسہ میں پڑھنے کے لیے جو نظم لائے ہیں، وہ اقبال سنا دیں۔ اقبال نے حالی کی نظم تو سنائی ہی، حالی پر فی البدیہہ ایک رباعی بھی پڑھی، جو اس ایڈیشن میں درج کی جا رہی ہے۔ ہمارے اس ایڈیشن میں مسدس کے حالی صدی ایڈیشن سے جو ۱۹۳۵ء میں شائع ہوا تھا مندرجہ ذیل چیزیں شامل کی جا رہی ہیں: سرسید کا خط (مع حالی سرسید دونوں کی سرلوح تصاویر کے)، اقبال کے دو خود نوشتہ شعر، عبدالحق (اقتباس)، راس مسعود (اقتباس)، حالی کی تصویر بھی اسی ایڈیشن سے لی گئی ہے۔ یعنی عملاً یہ ساٹھ سال بعد مسدّس کے صدی ایڈیشن ہی کی ایک نئی پیشکش ہے: مسدس کے صدی ایڈیشن کے مرتبوں اور ناشروں کی خدمت میں ہمارا ہدیۂ عقیدت!

شیخ محمد اکرام نے 'موج کوثر' میں حالی اور ان کے مسدس پر بڑا خوبصورت تبصرہ کیا ہے۔ جی نہیں مانا کہ اسے زیر نظر اشاعت میں چھوڑ دیا جائے۔ متعلقہ حصہ دیا جا رہا ہے۔ ———— ع۔ ر۔ ب

# فہرست

# سرسید کا یادگار خط مسدس کے بارے میں بنام: حالی

جناب مخدوم مکرم من

عنایت نامہ مع ایک جلد مسدس پہنچی

جس وقت کتاب ہاتھ میں آئی جب تک ختم نہ ہوئی ہاتھ سے نہ چھوٹی اور جب ختم ہوئی تو افسوس ہوا کہ کیوں ختم ہوگئی۔ اگر اس مسدس کی بدولت فن شاعری کی تاریخ جدید قرار دی جاوے تو بالکل بجا ہے۔ کس صفائی اور خوبی اور روانی سے یہ نظم تحریر ہوئی ہے بیان سے باہر ہے تعجب ہوتا ہے کہ ایسا واقعی مضمون جو مبالغہ، جھوٹ، تشبیہات دور از کار سے جو مایہ

گیارہ

## اقبال

آں لالۂ صحرا کہ خزاں دید و بیفسرد
سید دگر اورا نمی از اشک سحر داد

حالی ز نواہای جگر سوز مسا بود
تا لالۂ شبنم زدہ را داغ جگر داد

محمد اقبال

۲۲ جون ۳۵ء

لاہور

## بارہ

# اقبال

خواجہ حالی مرحوم کی صد سالہ یادگار کے موقع پر پانی پت میں بہت بڑا اجتماع ہوا تھا۔ اس موقع پر نواب حمید اللہ خان بہادر فرمانروائے بھوپال بھی تشریف لائے تھے اور دوسرے اکابر کے علاوہ اقبال بھی اس تقریب میں شریک ہوئے تھے۔ یہ اشعار انھوں نے پہلے سے لکھ کر بھیج دیے تھے، جو اس تقریب میں پڑھے گئے۔ اقبال کی طبیعت علیل تھی اس لیے خود یہ اشعار نہ سنا سکے۔ یہ اقبال کے کسی مجموعۂ کلام میں شامل نہ ہوئے۔ صرف صد سالہ برسی کی روداد میں چھپے۔

مزاجِ ناقہ را مانندِ عرفی نیک می بینم ۔۔۔ چو محمل را گراں بینم حدی را تیز تر خوانم

حمید اللہ خاں اے ملک و ملت را فروغ از تو ۔۔۔ ز الطافِ تو موجِ لالہ خیزد از خیابانم

طوافِ مرقدِ حالی سزد اربابِ معنی را ۔۔۔ نوائے او بجانہا افگند شورے کہ می دانم

بیا تا فقر و شاہی در حضورِ او بہم سازیم

تو بر خاکش گہر افشان و من برگِ گل افشانم

# دیوان راسخ عظیم آبادی

(نسخۂ مصنف کا عکسی ایڈیشن)


غلام علی راسخ عظیم آبادی

(پ ۱۱۷۰ھ تقریباً — م۔ ۱۲۳۸ھ)



خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

# دیوان راسخ عظیم آبادی

(نسخۂ مصنف کا عکسی ایڈیشن)

غلام علی راسخ عظیم آبادی

(پ ۱۱۷۰ھ تقر ——— م ۱۲۳۸ھ)

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

# پیشگفتار

راسخ عظیم آبادی کے دیوان کا ایک قلمی نسخہ جو کہتے ہیں بخط شاعر ہے، خدا بخش لائبریری میں محفوظ ہے۔
شیخ غلام علی راسخ عظیم آبادی کے اجداد کا وطن دہلی تھا، مگر خود راسخ کی اپنی پیدائش خاص عظیم آباد پٹنہ یا اس کے قصبہ سائیں میں ہوئی۔ یہ قاضی عبدالودود کے بقول ۱۱۷۱ھ کے آس پاس پیدا ہوئے۔ پٹنہ سے نکلے تو ایک یا دو بار آصف الدولہ کے لکھنؤ کی زیارت کی، ایک بار مرشد آباد ہوتے کمپنی کی راجدھانی کلکتہ بھی گئے۔ لکھنؤ ایک بار، روایت کے مطابق، میر تقی میر کے دہلی سے ترک وطن کرنے کے بعد ان سے ملنے پہنچے تھے۔ شاگردی میر کا ذکر عشقی نے کیا ہے، لیکن اصلاً وہ مرزا محمد علی فدوی کے تلامذہ میں تھے۔ وفات ۱۲۳۸ھ میں ہوئی (انور علی یاس شاگرد راسخ کا قطعۂ تاریخ)۔ قبر لودی کٹرہ پٹنہ سٹی میں بتائی جاتی ہے۔ جس کی قدیم ذرائع سے نہ توثیق ہوتی ہے نہ تردید۔ تاہم کوئی اور جگہ ابھی تک مدعی بھی نہیں ہے۔

راسخ ۱۸ویں صدی کے نصف آخر اور ۱۹ویں صدی کے ربع اول کے اہم اردو شاعروں میں شمار ہوتے ہیں۔ دیوان کا جو قلمی نسخہ خدا بخش میں محفوظ ہے، اس میں جا بجا اصلاحیں، قطع و برید، ترتیب کے لیے مختلف قسم کی ہدایتیں ہیں۔ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ راسخ کا اپنا نسخہ ہے یا کم سے کم یہ کہ قطع و برید، کمی بیشی، تغیر و تبدل اور ہدایتی اشارے اپنے قلم سے ہیں۔ اس لحاظ سے اس نسخہ کی خاص اہمیت ٹھہرتی ہے۔ اس لیے مناسب سمجھا گیا کہ اسے عکسی شائع کیا جائے۔

ان کا دیوان مدت ہوئی ایک بار پٹنہ ہی کے خیر المطابع سے چھپ کر (رمضان، ۱۳۱۱ھ/ ۱۸۹۳ء) میں شائع ہوا تھا۔ عام طور سے چند لائبریریوں میں محفوظ ہونے کے سوا اب وہ بھی تقریباً نایاب ہے۔ خیال ہوا جب آٹوگراف نسخہ شائع ہو رہا ہے تو مقابلہ کے لیے اور تتمہ کے واسطے اسے بھی کیوں نہ شائع کیا جائے۔ چنانچہ، الگ سے وہ بھی پیش کیا جا رہا ہے۔ مطبوعہ ایڈیشن کی ازسرنو پیشکش کو مزید کارآمد اور مفید بنانے کے لیے قلمی اور مطبوعہ دواوین کا ایک سرسری مقابلہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ کون کون سی غزلیں، نظمیں اور اشعار، شاعر کی ہدایت باید نوشت کے برخلاف مطبوعہ (۱۸۹۳ء) میں نہیں لیے گئے؛ پھر وہ جو شاعر کی ہدایت نباید نوشت کے برخلاف مطبوعہ (۱۸۹۳ء) میں شامل کر لیے گئے اور پھر وہ جو شاعر کی ہدایت نباید نوشت پر عمل کرتے ہوئے مطبوعہ (۱۸۹۳ء) میں نہیں شائع کیے گئے۔

مطبوعہ دیوان کے آخر میں قصائد، غزلیات اور مثنویات کے اشعار کا ایک اشاریہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔

ع ر ب

# انتساب

شاہ ذکی وارثی

شاہ حسین احمد

اور ــــــــ

شاہ تقی رحیم

کی نذر

جنھوں نے

راسخ کی یاد کی تجدید کی

سمینار کیے، مزار بنوایا

اور

ان کے دیوان کی اشاعت کے لیے بھی

تحریک کرتے رہے۔

تقدیم
ڈاکٹر عطا خورشید
مولانا آزاد لائبریری
مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ


خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

ہے سب کوئی" ع "اپنے ہی کو ملے" ص۴ "اپنے مارے پیا اور جیتا ہے" ع "پیا" ص۴ "ہے خودی سے یہاں خدائی سے بیر" ع "گو" ص۴ "نفس شیطان کی کریں ہیں خوشی" ع "نفس و شیطان" ص۴ "مدد پیر سے ہلاک کرے" ع "ا" ص۵ "ہے محبت ثبت الله" ع "لله" ص۶ "گو کریں بسے ہزار گونہ کلام" ع "وہ" ص۶ "کھول دے ہے حقیقت ہر امر" (" کھول دے" غلط " کھول دی" چاہیے) ص۶ "ظاہر گفتگو بہانہ ہے" ع "ظاہرا" ص۶ "ایک ہی طرح یہ نکالی ہے" ع "اک نئی" "یہ طرح" صریحاً غلط ہے۔ ص۷ "ہیں مضامین بہت شوخ و شنگ" ع "مضامین بہت سے" ب ہیں" "مضامین بہت ہی" ص۷ "کام مجھ کو کسی کے ساتھ نہیں" ع "کسو" ص۷

"کبھو عرش بریں کی بیں کہوں کبھو باتیں زمیں کی بیں کہوں"

ع "بریں" اور "زمیں" بنون غنہ اور دونوں مصرعوں میں "کہوں" کی جگہ "کہدوں" ص۸ "لغو بیہودہ بیچ پوچ کلام" "لغو" اور "بیچ" کے بعد "و" ص۸ "عالم دونی سے ہو کے بےخبر" ع "ہوگی" ص۹ "ذہن میں اپنے چاہے سو سمجھے" ع "جو" ص۹ بےخبر منہ سے نکلے جاوے ہے" ع "نکلا" ص۹ "کہیں کوئی کچھ اور چیز دگر" ع "ذکر" مگر یہ صریحاً غلط۔ ص۹ "یہی اشعار ہیں مناسب کلام" ع "وہی" ص۱۲ "ظاہرا یہ کسو پہ شیدا ہے" ع "یہ" ص۱۳

"جا پڑے ہے جب اسطرف کو نگاہ اسکی حالت کرے ہے حال تباہ"

"جا پڑے ہے جب اسطرف کو نظر اسکی حالت کرے ہے دل پہ اثر"

ع "دوسرا شعر اور یہی حاشیہ الف میں ہے۔ ص۱۳ "مقابلہ تنزیہ مثل تمثال"

"نشئہ ی بخواب ہم گاہی" ("گا ہے") ص۱۱۰ "نشہ" رنگ خمار ہا دارد" ع
"نشہ" ص۱۱۱ "لیک تو آپ سے وڑ سے جاتا ہے" ع "اپا" ص۱۱۲ "اور تو کیا
تجھے نہ تھا معلوم" ع "اور کیا کیا نہ ص۱۱۳ "کھینچ لادے ہے مجھ کو تیری طرف" ع
"کھینچے" ص۱۱۳ غزل فارسی میں ع میں شعر ذیل زائد:

"دست کوتاہ وقصد زلف دراز    طالعم پست وہمت است بلند"

ص۱۱۴ "دل بے حیرت رہے ہے شدت سے" ع "تھی" ص۱۱۴ "دل کی آپ میں
جو آتا تو" ع "کبھو" ص۱۱۵ "ہم تو اپنے ہی روشناس نہیں" ع "اتنا"
ص۱۱۴ "ہو نا کچھ تیری نہیں تقصیر" ع "نہیں تیری" ص۱۱۶ "عشق نے تیری
اور حالت کی" ("پیر نے") "دل کے اوپر کسو کا زور نہیں، ورنہ سوجھی ہے کوئی
کور نہیں" ("سوجھے")۔

تصحیح ص۹۲ سطر ۲ شمائل نفس کے بعد "سابق" کی جگہ "تقریباً کل سابق"
ص۹۶ سطر آخر تک ۹ سطر ۱ و ۲ ص۹۶ سطر ۲ کے بعد ہونی چاہیے

کتب خانہ مشرقیہ پٹنہ میں ایک قدیم قلمی نسخہ خواب و خیال کا ہے جس کے
(ادارہ) کاتب نے اپنا نام اور زمانۂ کتابت نہیں لکھا۔ یہ جا بجا سے دیکھا
گیا، ص مطابقت ظاہر کرتا ہے۔

خدابخش جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار "علوم قرآنیہ" — ۱۹۸۹ء

برصغیر میں

# علوم قرآنیہ کے مخطوطات

فارسی و عربی



خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

خدابخش جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار "علوم قرآنیہ" ۔ ۱۹۸۹ء

برِصغیر میں

# علوم قرآنیہ کے مخطوطات

فارسی و عربی

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنسس بلڈنگ، بمبئی ۔ ۴۰۰۰۰۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ ۔ ۲۰۲۰۰۲

اشاعت : ۱۹۹۵ء

قیمت : چالیس روپے
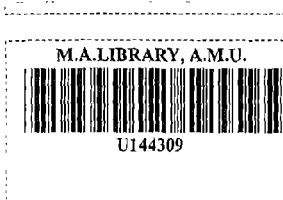


لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی میں طبع ہوئی

# حرفے چند

جنوبی ایشیائی علاقائی سمینار کے پہلے اجلاس منعقدہ مارچ ۱۹۸۴ء میں جو طب مخطوطات کے موضوع پر تھا، کے بعد اس سلسلہ کا دوسرا سمینار تصوف کے مخطوطات پر مارچ ۱۹۸۵ء میں منعقد ہوا۔ اس سلسلہ کی اہم ترین کڑی طب، تصوف پر عربی و فارسی کے اہم مخطوطات کی جامع فہرست پیش کی جا چکی ہے۔ اسی سلسلہ کا پانچواں سمینار علوم قرآنیہ کے مخطوطات پر فروری ۱۹۸۹ء میں منعقد ہوا۔ اس کی جامع فہرست پیش خدمت ہے۔

یہ علوم قرآنیہ پر برصغیر کے غیر مطبوعہ فارسی، عربی ذخیرہ کی ایک جامع فہرست ہے جس میں معروف کتابخانوں کے ساتھ نجی و غیر معروف ذخائر کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

سمینار میں جو فہرست بحث کے لیے پیش کی گئی تھی اس میں، سمینار میں گفتگو کی روشنی میں، جا بجا ترمیم و اضافہ کیا گیا ہے۔

اور اب، اگلا مرحلہ شروع ہوتا ہے کہ ان مخطوطات میں اہم ترین کا انتخاب کر کے تدوین (اگر ممکن ہو تو ترجمہ بھی) کا آغاز کیا جائے۔ پیش نظر فہرست میں، یہ بھی عرض کر دیا جائے، بہت سے اہم نام نہیں ملیں گے محض اس لیے کہ وہ طبع شدہ ہیں۔ یہ نکتہ بھی سامنے لے آیا جائے کہ اکثر طبع شدہ متون تو لکشوری حیثیت رکھتے ہیں اور اس کے مستحق ہیں کہ انھیں بھی مدون کیا جائے، لیکن کام اتنا بڑا اور پھیلا ہوا ہے کہ ہمیں ترجیحات دینی ہی ہوں گی۔ اور یہ محض ترجیح ہی ہے اور طوفانی رفتار سے وقت کے اڑتے ہوئے لمحات کا جبر ہے جو ہمیں پابند کرتا ہے کہ نولکشور نے جا بجا کتابت کے اغلاط کے ساتھ ہی سہی کچھ پیش تو کر دیا جبکہ سیکڑوں (شاید ہزاروں) متن جو اس قابل ہیں کہ انھیں بھی سامنے لایا جائے، صدیوں سے کتابخانوں میں دفن پڑے ہیں، تو پہلے انھیں لے لیں اور ان میں بھی اہم ترین کو، پھر طبع شدہ کا نمبر بھی آ ہی جائے گا۔

علم کی اشاعت ـــــ اگر مقصد اولین ہے تاکہ اس روشنی میں ہم ایک بہتر سماج اور ایک برتر آدم کی تشکیل کر سکیں تو ذاتی نام اور شہرت کے خول سے نکل کے ٹیم ورک کی، مل جل کے کام کی عادت پیدا کرنی ہوگی۔ ان مخطوطات کی تدوین کے پیچھے یہ جذبہ کام کرنے لگا، تو مجھے امید ہے ہم تشنہ برس کا کام چار پانچ برس میں انجام دے سکیں گے۔

اب جو با صلاحیت اسکالر بھی اس کام میں ہاتھ بٹائیں، خدا بخش کی طرف سے انھیں خوش آمدید کہا جائیگا، ہر ممکن تعاون کیساتھ۔ اور اس امید کے ساتھ کہ دوسرے تمام ادارے اور افراد بھی اس کار خیر میں اسی جذبہ کے ساتھ شرکت کریں گے۔

ـــــ عابد رضا بیدار

خدابخش لائبریری میں

# علوم قرآنیہ کے مخطوطات

# فارسی

| نام کتاب | نام مصنف | کتابت | وراق | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| **تجوید** | | | | | |
| ارشاد القاری (ت ۱۰۷۸ھ) | ابن ابراہیم مصطفی القاری | ۱۱۳۴ھ | ۱۸۰ | ۱۱۶۵ | |
| تحفۃ الرحمانی | | ۱۹ویں صدی | ۱۲ | ۱۱۶۶ | |
| ترجمۃ الجریدہ | قاسم ابن الحاج ابراہیم بن محمد قزوینی (۸ویں صدی ھ) | ۱۰ویں صدی ہجری | ۲۱۵ | ۱۱۶۷ | |
| ترجمۃ المفید فی مقدمۃ تجوید مع فرائد الفوائد | عبدالرحمن بن برہان الدین الصباغ الحنفی اللاہوری | ۱۱۴۵ھ | ۱۳۴ | ۱۱۶۸ | |
| رسالہ تجویدیہ | حافظ غلام مصطفی | ۱۳ویں صدی | ۵ | ۲۲۱۴ | |
| رسالہ تجوید (مرغوب القاری) | | ۱۳ویں صدی | | ۴۲۴۸ | |
| رسالہ در احوال مخرج | عبیداللہ بن احمد بن بایزید الکلتانی | | ۶ | ۲۲۱۵ | |
| رسالہ قرأت | عمادالدین علی شریف استرآبادی | ۱۰۴۸ھ | ۳۱ | ۱۱۷۰ | |
| قواعد القرآن (۱۰ویں صدی ھ) | یار محمد بن خداداد سمرقندی | ۱۱ویں صدی | ۵۰۱ | ۱۱۷۱ | |
| ″ ″ | ″ ″ | | ۴۷ | ۱۱۷۲ | |
| **تفسیر** | | | | | |
| احسن الحدائق | صفدر علی بن حیدر علی الرضوی الدہلوی | ۱۳ویں صدی ہجری | ۳۲۵ | ۱۱۰۱ | |
| اصدق البیان | | ۱۰۳۸ | ۲۴۱ | ۱۱۰۲ | |
| انتخاب از جامع التفاسیر | — | ۱۳۰۰ھ | ۳ | ۲۸۹۳/۱۰ | |
| انیس المریدین و روضۃ المحبین | ابونصر احمد بن احمد البخاری | ۱۰۰۱ھ | ۱۴۲ | ۱۱۰۳ | |
| انیس المریدین و شمس المجالس | | ۱۲۴۷ھ | ۱۸۷ | ۴۰۲۱ | |
| بحر المعانی | محمد بن خواجگی بن عطاء اللہ خاوندمیاں | ۱۰۸۸ھ | ۱۳۷ | ۱۱۰۴ | |
| بحر مواج | قاضی شہاب الدین دولت آبادی (۸۴۹ھ) | ۱۳ویں صدی | ۲۰۸ | ۲۷۳۴ | * = طبع شدہ |
| بحر مواج (جلد اول) | ″ ″ ″ | ۱۲۶۵ھ | ۳۶۰ | ۱۱۰۵ | |
| ″ (جلد ثانی) | ″ ″ ″ | ″ | ۳۵۶ | ۱۱۰۶ | |
| ″ (جلد ثالث) | ″ ″ ″ | ″ | ۳۰۵ | ۱۱۰۷ | |
| ″ (جلد رابع) | ″ ″ ″ | ″ | ۲۷۳ | ۱۱۰۸ | |
| ″ | ″ ″ ″ | ″ | ۳۸۷ | ۱۱۰۹ | |
| ″ | ″ ″ ″ | ۱۲ویں صدی | ۴۳۸ | ۱۱۱۰ | |
| ″ | ″ ″ ″ | ″ ″ | ۳۱۵ | ۱۱۱۱ | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتابت | اوراق | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۵ | ترجمہ پارہ عم | | ۱۳ویں صدی | ۷۶ | ۱۵۳۹ | |
| | ترجمۃ الخواص (۹۴۶ھ) | علی بن حسن الزواری | ۱۰۷۸ھ | ۳۲۳ | ۱۱۱۲ | |
| | 〃 〃 〃 | 〃 〃 | ۱۰۷۹ھ | ۳۴۶ | ۱۱۱۳ | |
| | ترجمہ قرآن مجید | شاہ ولی اللہ دہلوی | ۱۲۱۹ | ۳۲۰ | ۱۴۳۷ | |
| | ترجمہ و تفسیر پارہ عم | - | ۱۳ویں صدی | ۱۵۷ | ۴۳۵۵ | |
| ۳۰ | تفسیر | شاہ برہان اللہ | 〃 | ۲۶۴ | ۱۵۱۲ | |
| | تفسیر آیات القرآن | | 〃 | ۵۰ | ۳۳۱۹ | |
| | تفسیر آیۃ الکرسی | محمد باقر بن محمد تقی المجلسی (م ۱۱۱۰ھ) | ۱۳ویں صدی | ۵۵ | ۱۱۱۴ | |
| | تفسیر پارہ عم | | ۱۳۰۰ھ | ۴۸ | ۲۸۰۷ | |
| | تفسیر دلیل الرحمن (جلد اول) | دلیل الرحمن بن خیر الدین | ۱۳ویں صدی | ۳۵۲ | ۱۱۱۵ | |
| ۳۵ | 〃 (جلد دوم) | 〃 〃 | 〃 | ۴۱۷ | ۱۱۱۶ | |
| | 〃 (جلد سوم) | 〃 〃 | 〃 | ۶۴۴ | ۱۱۱۷ | |
| | 〃 (جلد چہارم) | 〃 〃 | 〃 | ۳۵۸ | ۱۱۱۸ | |
| | 〃 (جلد پنجم) | 〃 〃 | 〃 | ۵۶۵ | ۱۱۹۱ | |
| | 〃 (جلد ششم) | 〃 〃 | 〃 | ۶۳۱ | ۱۱۲۰ | |
| ۴۰ | تفسیر زاہدی (جلد اول) | احمد بن حسن بن احمد سلیمانی م ۶۵۸ھ | ۱۱۲۵ھ | ۵۰۳ | ۱۱۲۱ | |
| | 〃 (جلد دوم) | 〃 〃 | ۱۱۲۲ھ | ۴۱۸ | ۱۱۲۲ | |
| | تفسیر سورۃ الحمد (عربی) | امان اللہ | ۱۰۸۹ھ | | ۳۶۷۶ | |
| | تفسیر سورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی | آخون محمد صفی | ۱۲ویں صدی | ۶ | ۳۷۲۷/۵ | |
| | تفسیر سورۂ یوسف | معین مسکین حاجی محمد الفراہی م ۹۰۷ھ | ۱۰۹۸ھ | ۲۶۲ | ۲۰۵۶ | |
| ۴۵ | 〃 〃 | 〃 〃 | ۱۳ویں صدی | ۳۷۰ | ۲۷۰۸ | |
| | 〃 〃 | 〃 〃 | ۱۱ویں صدی | ۲۹۶ | ۱۱۲۳ | |
| | 〃 〃 | 〃 〃 | 〃 | ۲۷۹ | ۱۱۲۴ | |
| | 〃 〃 | 〃 〃 | 〃 | ۳۵۰ | ۱۱۲۵ | |
| | 〃 〃 | 〃 〃 | ۱۳ویں صدی | ۳۰۲ | ۱۱۲۶ | |
| ۵۰ | تفسیر سورہ یوسف | | | ۶۲ | ۱۲۷ | |
| | تفسیر عم یتسارلون | | ۱۳ویں صدی | ۷۱ | ۱۲۴۳ | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتابت | اوراق | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| * | تفسیر شاہ / شاہ تفاسیر (ت ۱۰۵۶ھ) (۱۰۵۷ھ) | ملا شاہ | ۱۰۴۵ھ | ۳ | ۳۷۷/۲ | |
| | تفسیر عبداللہ | عبداللہ بن عبداللہ | ۱۲۰۰ھ | ۲ | ۳۳۲۸ | |
| | تفسیر عم | محمد شفیع | ۱۱۴۴ھ | ۱۰۴ | ۳۳۴۴ | |
| ۵۵ | تفسیر فاتحۃ الکتاب | معین مسکین حاجی محمد الفراہی م ۹۰۷ھ | ۱۱۰۹ھ | ۴۱۹ | ۱۱۲۸ | |
| | تفسیر قرآن | | ۱۰ویں صدی | ۳۸۵ | ۲۷۲۹ | |
| | تفسیر القرآن (سورہ یسین، فتح، واقعہ) | | ۱۱ویں صدی | ۳۸ | ۲۰۵۷ | |
| | تفسیر قرآن (جلد دوم) | | ۱۳ویں صدی | ۱۳۹ | ۲۹۲۳ | |
| | 〃 〃 (ت ۱۰۵۹ھ) | | ۱۱۰۱ھ | ۵۴۳ | ۱۱۵۱ | |
| ۶۰ | تفسیر القرآن | | ۱۳ویں صدی | ۴۳۱ | ۲۹۳۶ | |
| | تفسیر القرآن | | | | ۲۰۳۲ | |
| | تفسیر القرآن (از سورہ مریم تا الناس) | | ۱۲ویں صدی | ۳۷۳ | ۱۳۹۳ | |
| | تفسیر القرآن | | ۱۳ویں صدی | ۲۱۹ | ۲۸۶۷ | |
| | تفسیر قرآن علی مسلک الامامیہ (شیعی) | | 〃 | ۲۹۳ | ۳۳۹۳ | |
| ۶۵ | تفسیر کلام مجید | عبدالحکیم بن عبدالرحیم دہلوی | | ۴۲۳ | ۱۱۹۲ | |
| | تفسیر قرآن (مواہب علیہ) | | ۹ویں صدی | ۸ | ۱۱۵۷ | |
| | تفسیر قرآن (ت ۱۰۵۹ھ) | | ۱۱۰۱ھ | ۵۴۳ | ۱۱۵۸ | |
| | تفسیر قرآن | | ۱۱ویں صدی | ۲۹۷ | ۱۱۵۹ | |
| | تفسیر قرآن (از سورہ حجرات تا الکافرون) | | ۱۳ویں صدی | ۳۶۵ | ۱۱۶۰ | |
| ۷۰* | 〃 〃 | یعقوب بن عثمان غزنوی چرخی م ۸۵۰ھ | ۱۲ 〃 〃 | ۱۸۰ | ۱۱۶۱ | |
| | 〃 〃 | 〃 〃 | ۱۰۷۸ھ | ۱۶۷ | ۱۲۱۶ | |
| | 〃 | 〃 〃 | ۱۱۰۸ھ | ۱۷۹ | ۳۲۱۸ | |
| | تفسیر مظہر الحق | | | ۶۹۳ | ۱۱۲۹ | |
| | تفسیر سورۃ القربیٰ (جلد اول) | میر محمد کاظم | ۱۲ 〃 〃 | ۲۲۴ | ۲۹۵۰ | |
| | توضیح | | ۱۰ویں صدی | ۴۰۴ | ۱۱۳۰ | |
| * | جواہر التفسیر لتحفۃ الامیر (سورۂ فاتحہ، بقرہ، آل عمران ۹۱۰ھ) | حسین واعظ الکاشفی م ۹۱۰ھ | ۱۲ 〃 〃 | ۴۱۵ | ۱۱۳۱ | |
| | 〃 (از سورہ اول تا چہارم) | | ۹۷۵ھ | ۵۵۴ | ۱۱۳۲ | |
| | 〃 〃 (جلد اول) | | ۹۸۱ھ | ۷۸۱ | ۳۶۴۴ | |
| | 〃 〃 | | ۱۲ویں صدی | ۱۵۰ | ۲۹۲ | |
| | خلاصۃ التنزیل (منظوم) | (محمد مصطفیٰ شیر سندی) | ۱۴ویں صدی | ۳ | ۴۴۰۲ | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتابت | اوراق | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۰ * | خلاصة المنہج (نصف اول) | فتح اللہ بن شکر اللہ کاشانی | ۱۰۹۹ھ | ۳۱۶ | ۱۱۳۳ | |
| | " " (نصف آخر) | " " | " | ۳۱۳ | ۱۱۳۴ | |
| | " " (جلد اول) | " " | ۱۰۷۸ھ | ۴۵۰ | ۱۱۳۵ | |
| | " " (جلد دوم) | " " | ۱۱۶۶ھ | ۵۸۱ | ۱۱۳۶ | |
| | " " | " " | ۱۳ویں صدی | ۲۵۰ | ۲۴۲ | |
| ۸۵ * | رسالہ تفسیر سورۂ اخلاص | نعمت اللہ ولی کرمانی (م ۸۳۴ھ) | ۱۲ویں صدی | ۳ | ۲۶۵۴/۳۴ | |
| | رسالہ در تفسیر قرآن | | ۱۳ویں صدی | ۴۴ | ۳۷۱۱/۳ | |
| | روح الجنان (مشتمل بر سہ جلد) | ابو الفتوح الحسین بن علی بن محمد الخزاعی الرازی (چھٹی صدی) | ۴۳۷ھ | ۱۱۸ | ۱۱۳۷ | |
| | " " | " " | | ۱۱۴ | ۱۱۳۸ | |
| | " " | " " | | ۱۲۱ | ۱۱۳۹ | |
| ۹۰ | ریاض القدس (تفسیر پارہ عم) | خواجہ نظام الدین تھانیسری | ۱۱ویں صدی | ۶۴ | ۱۹۵۲ | |
| * | علامات نجوم الفرقان (ت ۱۱۰۳) | ابن محمد سعید مصطفیٰ | ۱۲۲۶ھ | ۱۶۵ | ۱۱۶۲ | |
| | " " | " " | ۱۳ویں صدی | ۳۰۴ | ۱۱۶۳ | |
| | " " | " " | ۱۲ویں صدی | ۹۸ | | |
| | " " | " " | " " | ۱۸۰ | ۳۵۴۶ | |
| ۹۵ * | فتح الرحمن (جلد اول) (مشتمل بر دو جلد) | شاہ ولی اللہ دہلوی | ۱۱۸۱ھ | ۳۸۱ | ۱۱۴۰ | |
| | (جلد دوم) | " " | " | ۳۳۴ | ۱۱۴۱ | |
| * | نیز | مولانا شاہ عبد العزیز دہلوی | تخمیناً ۱۲ویں صدی | ۴۰۶ | ۱۱۴۲ | |
| | " " | " " | " | ۲۶۳ | ۱۱۴۳ | |
| | " " | " " | " | ۳۴۱ | ۱۱۴۴ | |
| ۱۰۰ | " " | " " | ۱۲۳۱ | ۲۸۸ | ۲۷۴۶ | |
| * | الفوز الکبیر فی اصول التفسیر | شاہ ولی اللہ دہلوی | ۱۳ویں صدی | ۶۸ | ضمیمہ جلد ۳ | |
| | " مع تفسیر فتح الخبیر | " " | | ۸۹ | ۳۲۲۷ | |
| | کتاب در تفسیر | | ۱۳ویں صدی | ۳۱۶ | ۱۵۱۹ | |
| | کتاب در تفسیر قرآن | | " | ۲۰۹ | ۲۸۶۷ | |
| ۱۰۵ * | مستخلص المعانی | | ۱۲۵۰ھ | ۲۷ | ۱۱۶۴ | |
| * | منہج الصادقین | | ۱۳ویں صدی | ۴۳۶ | ۳۱۵۷ | |
| | " | | " " | ۲۴۱ | ۳۳۰۷ | |
| * | مواہب علیہ (تفسیر حسینی) | حسین واعظ کاشفی م ۹۱۰ھ | ۹۴۱ | ۶۰۰ | ۱۱۴۵ | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتابت | اوراق | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| * | مواہب علیہ (تفسیر حسینی) | حسین واعظ کاشفی م ۹۱۰ھ | ۱۱ویں صدی | ۵۴۶ | ۱۱۴۶ | |
| ۱۱۰ | " " | " " | ۹۰۹ھ | ۵۰۴ | ۱۱۴۷ | |
| | " " (نصف اوّل) | " " | ۱۳ویں صدی | ۵۴۶ | ۱۱۴۸ | |
| | " " | " " | " " | ۵۰۸ | ۱۱۴۹ | |
| | " " | " " | " " | ۲۱۲ | ۱۱۵۰ | |
| | " " | " " | " " | ۲۳۶ | ۱۱۵۱ | |
| ۱۱۵ | " " | " " | " " | ۴۲۲ | ۱۱۵۲ | |
| | " " | " " | " " | ۳۷۹ | ۱۱۵۳ | |
| | " " | " " | ۱۳ویں صدی | ۴۴۷ | ۱۱۵۴ | |
| | " " | " " | ۱۲۳۶ھ | ۴۳۳ | ۱۱۵۵ | |
| | " " | " " | ۱۰۰۹ھ | ۹۹ | ۱۱۵۶ | |
| ۱۲۰ | " " | " " | ۱۳ویں صدی | ۸۸ | ۱۱۵۷ | |
| | " " | " " | ۱۳ویں صدی | ۳۵۲ | ۲۹۴۸ | |
| | " " | " " | ۱۰۷۳ | ۵۲۱ | ۳۳۴۸ | |
| | " " | " " | ۱۳ویں صدی | ۳۹۷ | ۳۶۲۰ | |
| | " " | " " | " " | ۳۳۰ | ۳۷۴۲ | |
| ۱۲۵ | " " | " " | ۱۰ویں صدی | ۳۵۴ | ۴۳۷۷ | |
| | " " | " " | ۱۰۶۷ھ | ۲۴۱ | ۴۶۶۰ | |
| | " " | " " | ۹۹۸ھ | ۳۵۴ | Acc ۱۳۲۵ | |
| ۱۲۸ | نجوم الفرقان | ابن محمد سعید مصطفیٰ | ۱۲ویں صدی | ۹۸ | ۴۰۱۱ | |

# عربی

# عربی
## تجوید



| | نام کتاب | نام مصنف / مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | الائتلاف فی وجوہ الاختلاف | عبداللہ بن محمد (یوسف آفندی زادہ) | ۱۹۷ | ۱۰۰۰ھ | ۲۶۶۳ | |
| | ابراز المعانی من حرز الامانی | عبدالرحمٰن بن اسمٰعیل ابوشامہ م ۶۶۵ھ | ۱۹۳ | ۷۷۸ھ | ۸۷ | |
| ★ | اتحاف فضلاء البشر بالقرأت الاربعۃ عشر | احمد بن محمد الدمیاطی م ۱۱۱۷ھ (البناء) | ۲۴۵ | ۱۲۶۱ھ | ۸۸ | ★ طبع شدہ |
| | " " " | " " | ۲۱۸ | ۱۱۰۰ھ | ۸۹ | |
| ۵ | " " " | " " | ۵۲۲ | ۱۱۰۰ھ | ۹۰ | |
| | " " " | | ۲۷۰ | ۱۲۴۰ھ | ۳۲۲۳ | |
| | اتحاف الوفد بنبا سورۃ الخلع والحفد | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | ۳ | ۱۱۰۰ھ | ۲۵۷۰ | |
| | ارجوزۃ الاطفال النافعۃ للنساء والرجال | بسید علی | ۶ | ۱۲۰۰ھ | ۹۱ | |
| | ارجوزۃ التجوید | محمد بن خلیل ابن القباقبی | ۲ | ۱۱۰۰ھ | ۱۴۵ | |
| ۱۰ | انشاد الشرید من ضوال القصید (الشواہد) | محمد بن احمد بن علی بن غازی المکناسی م ۹۱۹ھ | ۱۰۱ | ۱۲۷۹ھ | ۱۴۷ | |
| | انوار الطلوع فی مذاہب القراء السبعۃ | شیخ احمد بن محمد الشویری (۱۱ ویں صدی ہجری) | ۲۶ | ۱۱۰۰ھ | ۹۲ | |
| | ایضاح الادلۃ المفیدۃ | | ۳۱ | ۱۰۴۶ھ | ۱۲۳ | |
| | " " | | ۳۰ | ۱۰۹۳ھ | ۱۲۸/۲ | |
| | ایضاح الرموز ومفتاح الکنوز (شرح منظومۃ مجمع السرور) | محمد بن خلیل الحلبی (ابن القباقبی) م ۸۴۹ھ | ۱۵۶ | ۱۱۸۳ھ | ۹۳ | |
| ۱۵ | البدور الزاہرۃ فی القرأت العشرۃ المتواترۃ | سراج الدین عمر بن القاسم الانصاری (النشار) م ۹۰۰ھ | ۲۱۷ | ۱۰۰۴ھ | ۹۴ | |
| | باب وقف حمزۃ وہشام علی الہمزہ | | ۷ | ۱۲۲۱ھ | ۲۵۴۹/۲ | |
| | بغیۃ المرتاد فی تصحیح الضاد | علی بن محمد بن علی بن غانم المقدسی م ۱۰۰۴ھ | ۲۰ | ۱۲۰۰ھ | ۹۵ | |
| | بہجۃ المقربین | | ۵ | ۱۱۰۰ھ | ۱۴۵ | |
| | بیان الصحیح والمعتمد | محمد بن سلامۃ الدمیاطی ابوالسعود ابن ابی النور م ۱۱۱۷ھ | ۹ | ۱۱۰۰ھ | ۹۶ | |
| ۲۰ | بیان المشکلات | لاحسین بن اسکندر حنفی (۱۱ ویں صدی ہجری) | ۱۶ | ۱۰۰۰ھ | ۹۷ | |
| | تحبیر التیسیر | محمد بن محمد الجزری م ۸۳۳ھ | ۶۴ | ۱۰۰۰ھ | ۱۰۱ | |
| | تحفۃ الانام | علی بن عثمان ابن القاصح العذری م ۸۰۱ھ | ۹۹ | ۱۰۰۰ھ | ۹۹ | |
| | " " | " " | ۱۱۷ | ۱۱۷۶ھ | ۱۰۰/۱ | |

## عربی

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | تحفۃ الانام | علی بن عثمان ابن القاصح العذری (م ۸۰۱ھ) | ۵۴ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۶۴ | |
| ۲۵ | تحفۃ السید بقرأۃ ابی عمرو بن العلاء | محمد بن محی الدین النزہ | ۳۶ | ۱۲ق | ۱۴۳/۲ | |
| | تحفۃ تجبار العصر | حسین بن اسکندر الحنفی | ۳ | ۱۱۶۹ھ | ۹۷/۲ | |
| | تذکرۃ القراء السبع | محمد عابد بن احمد السندی (م ۱۲۵۷ھ) | ۲۷۲ | ۱۱۰۰ھ | ۳۰۵۷ | |
| | ترجمۃ المستفید بمعانی مقدمۃ التجوید | محمد بن عمر بحرق الحضرمی (م ۹۳۰ھ) | ۱۰ | ۱۰۰۰ھ | ۱۰۲ | |
| | التعلیقات علی المواہب المکیۃ | احمد بن اسعد الدہان | | | ۲۲۲۵ | |
| ۳۰ | التہذیب فی القراءۃ | ابو عمرو عثمان بن سعید المقری الدانی (م ۴۴۴ھ) | ۱۵۳ | ۰۲۶ھ | ۱۰۳/۱ | |
| | التیسیر فی القرأت السبع | " " " | ۱۶۷ | ۸۶۵ھ | ۱۰۳/۲، ۱۰۴ | |
| | " " " | " " " | ۱۰۳ | ۸۶۴ھ | ۱۰۵ | |
| | " " " | " " " | ۱۲۹ | ۱۰۰۰ھ | ۱۰۶ | |
| | " " " | " " " | ۱۵۷ | ۱۱۰۰ھ | ۱۰۷ | |
| ۳۵ | الثغر الباسم فی قرأۃ عاصم | علی عطیۃ ابو مصلح الخمری | ۳۰ | ۱۱۹۰ھ | ۱۰۸ | |
| | " " " | " " " | ۱۴۲ | ۱۲۹۵ھ | ۱۰۹ | |
| | جامع البیان فی القرأت السبع المشہورۃ | ابو عمرو عثمان بن سعید المقری الدانی (م ۴۴۴ھ) | ۴۰۰ | ۱۰۹۵ھ | ۱۱۰ | |
| | الجوہر الفرید فی رسم القرآن المجید | سعید بن یوسف بن عامر | ۱۰۹ | ۱۳۰۰ھ | ۱۱۲ | |
| | الجواہر المکللۃ لمن رام الطرق المکملۃ | محمد بن احمد العوفی (م بعد ۱۰۲۹ھ) | ۱۰۶ | ۱۲۰۰ھ | ۱۱۱ | |
| ۴۰ | حاشیہ علی شرح المقدمۃ الجزریہ | احمد بن عمر الاسقاطی (م ۱۱۵۹ھ) | ۵۶ | ۱۱۸۲ھ | ۱۱۳ | |
| | الحاشیۃ علی حرز الامانی | ملا علی القاری (م ۱۰۱۴ھ) | ۹ | ۱۲۰۰ھ | ۲۵۶۸/۳ | |
| | الحجۃ فی القرأت السبعۃ (جلد اول) | ابو علی الفارسی (م ۳۷۷ھ) | ۲۸۰ | ۵۰۰ھ | ۱۱۴ | |
| | " " (جلد ثانی) | " " | ۱۴۹ | ۵۰۰ھ | ۱۱۵ | |
| ★ | حرز الامانی المعروف بالقصیدۃ الشاطبیہ | القاسم بن فیرہ الشاطبی (م ۵۹۰ھ) | ۶۹ | ۱۱۲۶ھ | ۱۱۶ | |
| ۴۵ | " " " | " " | ۳۵ | ۱۱۳۳ | ۱۱۷ | |
| | " " " | " " | ۹۴ | ۱۱۱۵ھ | ۱۱۸ | |
| | حزب القراءۃ (معنون بنام سلطان بایزید) | | ۲۶ | ۱۲۰۲ | ۱۱۹ | |
| | الدر الناظم لروایۃ حفص بن سلیمان | عثمان بن عمر الناشری (م ۸۶۰ھ) | ۱۹ | ۱۰۲۰ھ | ۱۲۰ | |
| | الدر الناظم لروایۃ قالون والدوری | " " | ۱۸ | ۱۱۰۰ھ | ۱۲۱ | |
| ۵۰ | الدر الناظم لروایۃ عاصم | " " | ۸ | ۱۲۱۵ھ | ۲۳۳/۲ | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | الرسالہ | حضرت ایشاں اخوند لاہوری | ۲۸ | ۱۰۰۴ھ | ۳۰۱۵ | |
| | رسالہ ترتیل القرآن | محمد بن مصطفیٰ بن عثمان الحاجی القاسمی (۱۱۶۸ھ) | ۱۰ | اوائل صدی ۱۲ | ۲۵۴۹/۱ | |
| | رسالہ جواہر القرآن | | ۱۴ | ۱۰۰۴ھ | ۳۰۱۵ | |
| | رسالہ خلاصۃ الوقوف | | ۵۲ | ۱۲۱۹ھ | ۹۲۲/۱ | |
| ۵۵ | رسالۃ الحل الناصح فی حل المشکل الواضح | ابراہیم بن عمر الجعبری (م ۷۳۲ھ) | ۱۴ | ۷۲۶ھ | ۱۲۲ | |
| | رسالہ عقیلہ | | ۱۱ | ۱۲۱۹ھ | ۹۲۲ | |
| | رسالہ فی القراۃ (رسالۃ فی التکبیر) | سلطان بن احمد بن سلامۃ المزاحی (م ۱۰۷۵ھ) | ۱۱ | ۱۰۴۹ھ | ۱۲۳ | |
| | رسالہ فی القراۃ | | ۱۳ | ۱۰۰۰ھ | ۱۲۴ | |
| | رسالہ فی القراۃ | اسمٰعیل بن سید احمد جعفر الثانی | ۸ | ۱۰۴۳ھ | ۱۲۵ | |
| ۶۰ | رسالہ فی اختلاف القراۃ | | ۱۳ | ۱۰۰۴ھ | ۳۰۱۵ | |
| | رسالہ فیما خالف القراء الثلاثۃ السبعۃ | | ۵ | ۱۰۴۳ھ | ۱۲۶ | |
| | رسالہ فی وقف حمزہ | | ۷ | ۱۲۳۱ھ | ۲۵۴۹/۲،۸ | |
| | [رسالۃ فی الوقف] | | ۷۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۵۶ | |
| | الرسالۃ المختصرۃ فی التجوید | ملا حسین بن اسکندر الحنفی | ۸ | ۱۱۰۰ھ | ۱۶۶ | |
| ۶۵ | رسالہ لطف فی الرسم مختصر شرح المقنع | | ۶ | ۱۱۰۰ھ | ۱۲۷ | |
| | رسالۃ منظومۃ فی ضبط اعراب کلم القرآن | | ۱۲ | ۱۲۰۰ھ | ۴۳۰۸ | |
| | الرسالہ نافور رموز القرآن | | ۱۱۰ | ۱۰۰۴ھ | ۳۰۱۵ | |
| | رسالۃ الند والنشر علی الاسئلۃ العشر | محمد بن الشریف البلیدی المالکی (م ۱۱۷۶ھ) | ۸ | ۱۱۲۴ھ | ۱۲۸ | |
| | روضۃ الطرائف فی رسم المصاحف | برہان الدین ابراہیم بن عمر الجعبری | ۹ | ۱۱۰۰ھ | ۱۲۹ | |
| ۷۰ ★ | سراج القاری | ابو البقا علی بن عثمان | ۳۹۰ | ۱۲۰۰ھ | ۱۳۰ | |
| | " " | " " | ۲۲۵ | ۱۰۵۰ھ | ۱۳۱ | |
| ★ | شرح الجزریہ ۔ مسمی حواشی المفہمہ | شہاب الدین ابوبکر احمد بن محمد الجزری (م ۸۲۵ھ) | ۳۸ | ۱۲۶۲ھ | ۱۳۲ | |
| ★ | شرح الجزریہ " الدقائق المحکمہ | ابو یحییٰ زکریا بن محمد الانصاری (م ۹۲۶ھ) | ۲۲ | ۱۰۶۸ھ | ۱۳۳ | |
| | " " | " | ۲۷ | ۱۱۷۸ھ | ۱۳۴ | |
| ۷۵ | " " | " | ۷۰ | ۹۵۳ھ | ۱۳۵ | |
| | " " ۔ (اللآلی السنیہ) | شہاب الدین احمد بن محمد القسطلانی (م ۹۲۳ھ) | ۵۶ | ۱۲۰۰ھ | ۱۳۶ | |
| | شرح الشاطبیہ (اللآلی الفریدہ) | ابو عبد اللہ محمد بن الحسن الفاسی (م ۶۵۶ھ) | ۲۲۲ | ۱۲۲۶ھ | ۱۳۹ | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف / مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | شرح الشاطبیہ | ابو عبداللہ محمد بن الحسن الفاسی (۶۵۶ھ) | ۱۹۴ | ۶۶۹ھ | ۱۴۰ | |
| | " " (الفتح الوسیط) | علم الدین ابو الحسن علی بن محمد السخاوی (م ۶۴۳ھ) | ۱۲۹ | ۹۲۹ | ۱۴۱ | |
| ۸۰ ★ | شرح الشواذ (کتاب المحتسب) | ابو الفتح عثمان بن جنی (م ۳۹۲ھ) | ۲۵۹ | ۱۰۹۹ھ | ۱۴۲ | |
| | شرح طیبۃ النشر | محمد بن حسن المنیر السمنودی (م ۱۱۹۹ھ) | ۱۲۹ | ۱۲۸۸ھ | ۱۴۳ | |
| | شرح عمدۃ المفید | علم الدین علی بن محمد السخاوی (م ۶۴۳ھ) | ۳۴ | ۱۲۷۲ھ | ۱۴۴ | |
| | شرح عمدۃ المفید | اسمٰعیل بن محمد ابن الفقاعی (م ۷۱۵ھ) | ۱۸ | ۱۱۰۰ھ | ۱۴۵/۱ | |
| | " " | احمد بن محمود الادیب المقری | ۷ | ۱۱۰۰ھ | ۱۴۵/۲ | |
| ۸۵ | شرح المقدمۃ الجزریہ | خالد بن عبداللہ الازہری (م ۹۰۵ھ) | | | ۲۵۴۹/۴ | |
| | شرح الفاتحہ | | ۱ | ۱۱۰۰ھ | ۱۴۶ | |
| | ضبط اعراب القرآن واختلافہا | | ۱۲ | ۱۲۰۰ھ | م۳۰۸ | |
| ★ | طیبۃ النشر فی القراءۃ العشر | شمس الدین محمد بن محمد الجزری (م ۸۳۳ھ) | ۱۹۷ | ۱۲۰۰ھ | ۳۹۶۶ | |
| | " | " " | ۵۱ | ۱۲۰۲ھ | ۱۴۸ | |
| ۹۰ | العقد الفرید والدر السفرید | | ۵۱ | ۱۱۹۷ھ | ۱۴۹ | |
| | عقد اللآلی فی القراءات السبع العوالی | ابو حیان محمد بن یوسف اندلسی (م ۷۴۵ھ) | ۴۵ | ۷۱۹ھ | ۱۵۰ | |
| | غایۃ الامانی فی وقف حمزہ بالاوجہ الصحاح (ت ۱۲ویں صدی ھ) | | ۱۲ | ۱۱۰۰ھ | ۱۵۲ | |
| | غنیۃ الطالبین ومنیۃ الراغبین | محمد بن قاسم البقری (م ۱۱۱۱ھ) | ۶۲ | ۱۱۰۰ھ | ۱۵۳ | |
| | غیث النفع فی القراءات السبع | سید علی النوری (۱۱ویں صدی ھ) | ۲۵۴ | ۱۲۰۰ھ | ۱۵۴ | |
| ۹۵ | الفوز العظیم فی شرح فتح الکریم | شیخ محمد المتولی الازہری الخلوتی (م ۱۳۱۳ھ) | ۸۸ | ۱۲۹۰ھ | ۱۵۵ | |
| | قرۃ العین | علی بن عثمان ابن القاصح العذری (م ۸۰۱ھ) | ۲۴ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۶۶ | |
| | القطر المصری فی قراءۃ امام ابی عمرو البصری | عمر بن قاسم النشار (م تقریباً ۹۰۰ھ) | ۶۵<br>۵۰ | ۱۱۷۷ھ<br>۱۲۰۶ھ | ۲۵۴۹/۸<br>۱۵۶ | |
| | قطف الازہار السنیہ من قراءۃ الائمۃ الثلاثۃ المرضیہ | جعفر ابن ابراہیم السمنودی (م ۸۹۴ھ) | ۳۷ | ۱۰۰۰ھ | ۱۵۷ | |
| | القواعد السنیہ فی قراءۃ حفص | ابراہیم بن اسمٰعیل الحدیدی (م ۱۱۴۰ھ) | ۱۵۶ | ۱۰۹۸ھ | ۱۵۸ | |
| ۱۰۰ | القواعد المقررہ والفوائد المحررہ | محمد بن قاسم بن اسماعیل البقری (م ۱۱۱۱ھ) | ۱۸ | ۱۲۰۰ھ | ۱۵۹ | |
| | کتاب العنوان فی القراءات السبع | اسمٰعیل بن خلف السرقسطی (م ۴۵۵ھ) | ۸۵ | ۶۲۲ھ | ۱۵۱ | |
| | کتاب فی احکام القراءۃ والتجوید | احمد بن احمد التجاری (۱۰ویں صدی ھ) | ۲۳۰ | ۹۲۶ھ | ۹۸ | |

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر |
|---|---|---|---|---|---|
| | کتاب فی التجوید | | ۸ | ۱۱۰۰ھ | ۲۵۴۹/۴ |
| | کتاب فی الوقف (الملخص...) | | ۲۲۴ | ۱۱۰۹ھ | ۱۷۷ |
| ۱۰۵ | کنز اللطائف فی مرتحات الیہ تصحیح المصاحف | | ۵۰ | ۱۰۰۴ھ | ۲۰۱۵ |
| | کنز المعانی (شرح حرز الامانی) | برہان الدین بن عمر الجعبری (م ۷۳۲ھ) | ۲۶۰ | ۱۰۰۰ھ | ۱۶۰ |
| | " " | " " " | ۲۲۶ | ۱۰۹۰ھ | ۱۶۱ |
| | " " | " " " | ۲۳۵ | ۱۰۹۷ھ | ۱۶۲ |
| ★ | کنز المعانی (شرح حرز الامانی) | محمد بن احمد شعلہ الموصلی الحنبلی (م ۶۵۶ھ) | ۲۲۶ | ۱۱۰۰ھ | ۱۶۳ |
| ۱۱۰ | " " | " " | ۲۲۴ | ۱۰۴۷ھ | ۱۶۴ |
| | " " | " " | ۲۰۳ | ۱۲ویں صدی | ۳۲۹۴ |
| | لباب التجوید للقرآن المجید (شرح رسالۃ المقری) ت ۱۰۶۵ھ | ملا حسین بن اسکندر الحنفی | ۱۶ | ۱۰۶۵ھ | ۱۶۵ |
| | المختصرۃ فی التجوید | ملا حسین بن اسکندر الحنفی (۱۱ویں صدی) | ۲۱ | ۱۱۰۰ھ | ۱۶۶ |
| | مرشد الطلبہ فی القرآءت العشرہ | احمد الرشیدی (یوسف امام آفندی) | ۱۳۲ | ۱۲۰۰ھ | ۱۶۷ |
| ۱۱۵ | مسائل شتیٰ | | ۱۲ | ۱۲۰۰ھ | ۲۶۶۷ |
| | " " | | ۱۲ | ۸۰۰ھ | ۲۵۴۹/۱ |
| | " " | | ۹ | ۸۰۰ھ | ۲۵۴۹/۵ |
| | مسائل القرأۃ | سلطان بن احمد بن سلامۃ المزاحی ۱۰۷۵ھ | ۱۴ | ۱۱۷۶ھ | ۱۰۰/۲ |
| | المستنیر فی القرآءت العشر | ابن سوار احمد بن علی المشرقی | ۱۱۳ | ۰۰۰ھ | ۱۶۸ |
| ۱۲۰ | مشکلات (القرآن) القرآءت | احمد بن عمر الاسقاطی الحنفی (م ۱۱۵۹ھ) | ۲۰ | ۱۲۰۰ھ | ۱۶۹ |
| | مصطلح الاشارات | علی بن عثمان ابن القاصح (م ۸۰۱ھ) | ۱۴۱ | ۷۸۷ھ | ۱۷۰ |
| | المضبوط فی القرآءت السبع | عثمان بن محمد بن محمد الغزنوی (۸ویں صدی) | ۸۹ | ۱۱۱۳ھ | ۱۷۱ |
| | مطلوب القرأۃ | علامہ الشاطبی | | ۱۱۰۰ھ | ۳۵۸۲ |
| ★ | مقدمۃ السخاوی (ہدایۃ المرتاب) | علم الدین علی بن محمد السخاوی (م ۶۴۳ھ) | ۱۲ | ۱۲۶۷ | ۱۷۲ |
| ۱۲۵ | مقصد التلخیص ما فی المرشد | زکریا بن محمد الانصاری (م ۹۲۶ھ) | ۱۵۳ | ۱۱۵۴ھ | ۱۷۳ |
| ★ | المقنع / کتاب المقنع | ابو عمرو عثمان بن سعید الدانی (م ۴۴۴ھ) | ۴۸ | ۱۱۲۴ | ۱۷۴ |
| | " " | " " | ۵۲ | ۱۲۰۰ھ | ۱۷۵ |
| ★ | المکرر فیما تواتر من القرآءت السبع | عمر بن قاسم بن محمد الانصاری | ۱۶۴ | ۱۲۰۰ھ | ۱۷۶ |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف / مؤلف | | اوراق | کتابت | ترتیب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منار الہدیٰ فی الوقف والابتداء | احمد بن عبدالکریم الاشمونی | ۱۱ویں صدی | ۲۳۲ | ۱۲۴۸ھ | ۱۷۸ | |
| ۱۳۰ | منظومۃ فی الضاد والظاء | سیف الدین ابوالنصر محمد بن محمد | | ۲ | ۱۱۰۰ھ | ۱۷۵ | |
| | المنح الفکریہ فی شرح المقدمۃ الجزریہ | علی بن سلطان محمد القاری | م ۱۰۱۴ھ | ۷۳ | ۱۱۱۴ھ | ۱۷۹ | |
| | المواہب المکیہ | احمد بن اسعد الدہان | | ۱۸/۱۱ | ۱۲۹۲ | ۳۲۴۵ ع۹۰ | |
| | مورد الظمآن فیما جاء من رسم القرآن | محمد بن محمد ابراہیم الشریشی | م ۷۱۸ھ | ۱۱۰ | ۱۲۰۰ھ | ۱۸۰ | |
| | نزہۃ البررۃ فی مذاہب القراء العشرۃ | ابراہیم بن عمر الجعبری | م ۷۳۲ھ | ۷۵ | ۷۱۶ھ | ۱۸۰ | |
| ۱۳۵ ★ | النشر فی القراءات العشر | شمس الدین محمد بن محمد الجزری | م ۸۳۳ھ | ۲۹۲ | ۱۱۰۰ھ | ۱۸۳ | |
| | " " | " " | | ۱۸۰ | ۱۱۰۰ھ | ۱۸۳ | |
| ★ | " " | " " | | ۱۹۸ | ۱۱۰۰ھ | ۱۸۳ | |
| | نکت الامالی علی عقد اللآلی | ابوحیان محمد بن یوسف اندلسی | م ۷۴۵ھ | ۴۵ | ۰۱۶ھ | ۱۸۵ | |
| | الوسیلہ الی کشف العقیلہ | علم الدین علی بن محمد السخاوی | م ۶۴۳ھ | ۴۵ | ۸۰۷ھ | ۱۸۴ | |
| ۱۴۰ | (کتاب) وقوف القرآن الکریم | | | ۲۶۱ | ۱۲۰۰ھ | ۳۲۹۰ | |
| ۱۴۱ | الہدایۃ الی تحقیق الروایہ | عفیف الدین عثمان بن عمر العدنانی | م ۸۳۶ھ | ۵۰ | ۱۰۵۲ھ | ۱۸۴ | |

# عربی

## تفسیر

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف / مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ★ ۱۴۱ | الاتقان فی علوم القرآن | جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی م ۹۱۱ھ | ۱۳۲ | ۹۱۵ھ | ۱۹۰ | ★ = طبع شدہ |
| | " " | " | ۲۲۵ | ۱۰۷۲ھ | ۱۹۱ | |
| | " " | " " | ۴۰۷ | ۱۰۸۷ھ | ۱۹۲ | |
| ۱۴۵ | " " | " " | ۲۸۷ | ۱۱۰۰ھ | ۳۱۴۴ | |
| | " " | | ۲۵۷ | ۱۲۲۵ھ | ۳۳۶۴ | |
| ★ | احکام القرآن | احمد بن علی الرازی الجصاص م ۳۷۰ھ | ۱۶۶ | ۱۱۳۹ھ | ۱۹۳ | |
| | اخبار القرآنیہ و آثار الرحمانیہ | حسین بن علی بن افراسیاب | ۳۰۵ | ۱۰۷۱ھ | ۱۹۴ | |
| ★ | ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم | ابوالسعود محمد بن محمد الحنفی | ۳۳۴ | ۱۰۰۹ھ | ۱۹۵ | |
| ۱۵۰ | " " " | " " | ۳۶۷ | ۱۰۰۹ھ | ۱۹۶ | |
| | اسرار التنزیل و انوار التاویل | فخر الدین محمد بن عمر الرازی م ۶۰۶ھ | ۱۶۲ | ۱۱۳۴ھ | ۱۹۷ | |
| ★ | الاسعاف بشرح شواہد القاضی والکشاف | خضر بن عطاء اللہ الموصلی م ۱۰۰۷ھ | ۲۶۰ | ۱۳۱۰ھ | ۱۹۸ | |
| | " | " | ۲۶۵ | ۱۳۱۱ھ | ۱۹۹ | |
| | " | " | ۲۱۹ | ۱۳۱۱ھ | ۲۰۰ | |
| ۱۵۵ | " " | " | ۱۴۶ | ۱۲۳۴ھ | ۲۰۱ | |
| ★ | اعجاز البیان فی تفسیر ام القرآن | صدر الدین محمد بن اسحاق القونوی م ۶۷۲ھ | ۷۹ | ۱۰۴۵ھ | ۲۰۲ | |
| | " | " " | ۱۴۲ | ۱۰۶۴ھ | ۲۰۳ | |
| ★ | الاکلیل فی استنباط التنزیل | جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی م ۹۱۱ھ | ۱۷۴ | ۱۲۰۰ھ | ۲۰۴ | |
| | " " | " " | ۱۳۹ | ۱۲۷۹ھ | ۳۱۵۴ | |
| ★ ۱۶۰ | انوار التنزیل و اسرار التاویل | قاضی ناصر الدین عبد اللہ بن عمر البیضاوی م ۶۸۵ھ | ۲۸۷ | ۱۲۰۰ھ | Acc ۴۱۱۳ | |
| | " " " | " " | | ۱۲۰۰ھ | Acc ۱۶۶۴ | |
| | " " " | " " | ۲۷۲ | ۸۸۲ھ | A ۳۱۹۸ | |
| | " " " | " " | ۲۷۰ | ۸۸۳ھ | B ۳۱۹۸ | |
| | " " " | " " | ۲۵۳ | ۱۰۸۲ھ | ۳۱۴۳ | |
| ۱۶۵ | " " " | " " | ۲۸۱ | ۱۰۶۵ھ | ۲۶۶۸ | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | انوار التنزیل واسرار التاویل | قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر البیضاوی م ۶۸۵ھ | ۷۹۸ | ۱۲۰۰ھ | ۲۰۵ | |
| | " " " | " " | ۲۸۶ | ۱۰۸۸ھ | ۲۰۶ | |
| | " " " | " " | ۲۲۱ | ۱۱۱۱ھ | ۲۰۷ | |
| | " " " | " | ۵۴۴ | ۱۰۹۷ھ | Acc ۲۴۲ | |
| ۱۷۰ | انوار القرآن واز ہار القرآن | غلام نقشبند بن عطاء اللہ | ۲۷۵ | ۱۱۱۵ھ | ۹۲ | |
| | بحر الحقائق والمعانی | عبداللہ بن محمد نجم الدین الرازی | ۳۲۲ | ۹۰۰ھ | ۲۰۸ | |
| | بحر الدرر | محمد معین بن محمد الفراہی مسکین | ۴۰۷ | ۱۱۰۰ھ | ۲۰۹ | |
| | البرہان فی ترتیب سور القرآن | ابوجعفر احمد ابن الزبیر الاندلسی م ۷۰۸ھ | ۹۲ | ۱۱۱۱ھ | ۲۱۰ | |
| | البرہان فی توجیہ متشابہ القرآن | محمود ابن حمزہ بن نصر الکرمانی تقریباً ۵۰۵ھ | ۵۲ | ۷۴۷ھ | ۲۱۱ | |
| ۱۷۵ | بیان البرہان فی اعجاز القرآن (بدیع القرآن) | عبدالعظیم بن عبدالواحد م ۹۵۴ھ | ۱۹۱ | ۱۱۱۱ھ | ۲۱۲ | |
| | البیان فی کشف آیات القرآن | | ۲۶۰ | ۱۲۰۰ھ | ۲۱۳ | |
| | البیانات فی بیان بعض الآیات | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | ۴ | ۱۲۰۰ھ | ۲۵۶۸/۱۰ | |
| ★ | تبصیر الرحمٰن وتیسیر المنان | علاء الدین علی بن احمد المہائمی م ۸۳۵ھ | ۳۰۷ | ۱۲۰۰ھ | ۲۱۴ | |
| | " " | " " " | | | ۲۱۵ | |
| ★۱۸۰ | التبیان فی آداب حملة القرآن | محی الدین ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی م ۶۷۶ھ | ۱۰۰ | ۸۴۸ھ | ۲۱۶ | |
| ★ | التبیان فی اعراب القرآن | ابوالبقاء عبداللہ بن الحسین النحوی م ۶۱۶ھ | ۲۸۳ | ۷۰۰ھ | ۲۱۷ | |
| | التبیان فی شرح مورد الظمآن | محمد بن عبداللہ الصنہاجی (۸ ویں صدی ھ) | ۱۷۸ | ۱۱۰۰ھ | ۱۴۶ | |
| | تیسیر الاحکام فی تفسیر القرآن | | ۱۹۲ | ۱۰۰۰ھ | Acc ۳۱ | |
| | تجرید الکشاف | ابوالحسن علی بن محمد | ۲۲۵ | ۱۲۰۰ھ | ۲۱۸ | |
| ۱۸۵ | " " | " | ۲۰۱ | ۱۲۰۰ھ | ۲۱۹ | |
| | " " | " | ۲۶۰ | ۱۱۰۰ھ | ۲۲۰ | |
| | تخریج احادیث الکشاف جلد اول | جمال الدین عبداللہ بن یوسف الزیلعی م ۷۶۲ھ | ۲۲۷ | ۱۲۰۹ھ | ۲۲۱ | |
| | " " " | " " | ۱۹۸ | ۱۲۰۹ھ | ۲۲۲ | |
| | التذکار فی افضل الاذکار | ابوعبداللہ محمد بن احمد القرطبی م ۶۷۱ھ | ۴۱ | ۸۴۰ھ | ۲۲۳ | |
| ۱۹۰ | تفسیر آیۃ النور وسورۃ الواقعہ | صدر الدین الشیرازی (محمد بن ابراہیم) | ۵۳ | ۱۱۱۵ھ | Acc ۲۵۴ | |
| ★ | تفسیر ابن عباس | | ۳۶ | ۱۱۶۵ھ | ۲۲۴ | |
| | " " | | ۲۸۹ | ۱۲۰۰ھ | ۲۲۵ | |
| ★ | تفسیر ابن کثیر | عماد الدین ابوالفداء اسماعیل ابن کثیر م ۷۷۴ھ | ۲۰۶ | ۱۲۰۰ھ | ۲۲۶ | |

| | نام کتاب | نام مصنف/مترجم/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ★ | تفسیر ابن کثیر | عماد الدین ابو الفدا اسماعیل ابن کثیر م ۷۷۴ھ | ۴۸۷ | ۱۲۰۰ھ | ۲۲۷ | |
| | " " | " " | ۳۰۱ | ۱۲۰۰ھ | ۲۲۸ | |
| ۱۹ | " " | " " | ۲۴۹ | ۱۲۰۰ھ | ۲۲۹ | |
| | التفسیر الاصفیٰ | محمد بن مرتضیٰ (محسن کاشانی) م ۱۰۹۰ھ | ۳۷۱ | ۱۱۰۰ھ | ۲۳۰ | |
| | تفسیر الدیلمی | ابو محمد الحسن الدیلمی | ۱۸۳ | ۹۳۷ھ | ۳۰۵۶ | |
| | تفسیر سورۂ عم | فیضی | ۴۶ | ۱۲۰۰ھ | ۲۹۶۳ | |
| ۲۰ | تفسیر سورۃ الفلق والناس | ابن القیم الجوزی | ۱۹ | ۱۲۲۴ھ | ۲۹۶۴ | |
| | تفسیر سورۃ کوثر | ابن تیمیہ م ۷۲۸ھ | ۵ | ۱۲۲۴ھ | | |
| ★ | تفسیر سورۃ الکہف | جلال الدین محمد بن احمد المحلی م ۸۶۴ | | | ۱۳۵۷ | |
| | تفسیر سورہ سبح اسم | نور اللہ الحسینی الشوشتری | ۱۵۴ | ۱۰۰۰ھ | ۲۳۲ | |
| | تفسیر سورہ یوسف | | ۸۸۸ | ۱۲۱۵ھ | ۲۳۳ | |
| ۲۰۵ | تفسیر صادق | امام جعفر الصادق | ۲۳۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۳۴ | |
| | " " | " " | ۱۰۳ | ۱۱۰۰ھ | ۲۳۵ | |
| | التفسیر الصافی | محمد بن مرتضیٰ (محسن کاشانی) م ۱۰۹۰ھ | ۱۸۱ | ۱۲۵۷ | ۲۳۶ | |
| | التفسیر علی بعض سور القرآن | محمد بن عبد الوہاب النجدی | ۴۵ | ۱۲۰۰ھ | ۲۶۶۹ | |
| | تفسیر القرآن | علی بن ابراہیم بن ہاشم القمی م ۳۲۹ھ | ۲۰۵ | ۱۲ ویں صدی ھ | ۲۳۷ | |
| ۲۱۰ | " " | " " | ۳۹۹ | ۱۲۵۴ھ | ۲۳۸ | |
| | " " | " " م ۳۲۹ھ | ۳۲۰ | ۱۰۶۸ھ | ۱۳۹۲ | |
| | " " | نور الدین علی بن ناصر | ۲۵۳ | ۹۱۸ھ | ۳۴۶۷ | |
| | " " | | ۱۳۷ | ۱۲ ویں صدی ھ | ۲۳۹ | |
| | " " | | ۲۵۴ | ۹ ویں صدی ھ | ۲۴۰ | |
| ۲۱۵ | " " | | ۱۷۵ | ۱۰۰۳ھ | ۲۴۱ | |
| | " " | | ۲۹ | ۱۳۰۰ | ACC/۱۶۶۲ | |
| | تفسیر نور الثقلین جلد ۴ | عبد علی بن جمعۃ الشیرازی | ۲۲۴ | ۱۱۰۶ | ACC ۷۴۶ | |
| | " " جلد ۲ | " " | | | ACC ۷۴۵ | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف، مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | تفسیر الواحدی | ابوالحسن علی بن احمد النیشاپوری | ۲۶۳ | ۹۲۵ھ | ۲۴۲ | |
| ۲۲۰ | " " جلد اول وثانی | " " | ۳۹۱ | ۱۱۰۰ھ | ۸۷۷،۸۹۱ | |
| | التفسیر الوجیز | " " | ۳۰۰ | ۱۱۰۰ھ | ۲۴۳ | |
| | تفسیر یا ایہا الذین آمنوا الآیۃ (رسالہ فی التفسیر) | غلام بن ادریس الرومی | ۱۰ | ۱۱۰۰ھ | ۲۴۴ | |
| | تقریب الکشاف | محمد بن مسعود التقالی السقارم م ۷۱۲ھ | ۳۲۰ | ۹۰۰ھ | ۲۴۵ | |
| | " " | | ۵۰۸ | ۱۲۰۰ھ | ۲۴۶ | |
| ۲۲۵ | التقریب المختصر من التہذیب | | ۲۶۸ | ۱۰۵۵ھ | ۲۴۷ | |
| | التہذیب فی التفسیر | محسن بن محمد بن کرامۃ البیہقی الحاکم م ۴۹۴ھ | ۱۸۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۷۰ | |
| | " " | " " | ۱۶۹ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۷۱ | |
| | " " | " " | ۱۸۴ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۷۲ | |
| | " " | " " | ۲۶۳ | ۱۰۲۷ھ | ۲۶۷۳ | |
| ۲۳۰ | " " | " " | ۲۸۰ | ۹۰۰ھ | ۲۶۷۴ | |
| | " " | " " | ۲۷۰ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۷۵ | |
| | " " | " " | ۲۴۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۷۶ | |
| | تیسیر البیان فی تخریج آیت القرآن | ملا احمد المعروف بہ بخان داؤد | ۱۵۸ | ۱۰۹۲ھ | ۲۴۸ | |
| | تیسیر البیان لاحکام القرآن | جمال الدین محمد بن علی | ۱۷۶ | ۱۱۵۷ھ | ۲۴۹ | |
| ۲۳۵ | جامع البیان فی تفسیر القرآن | نور الدین سید معین ابن صفی الدین | ۴۷۶ | ۱۰۰۰ھ | ۲۵۰ | |
| ★ | " " | " " | ۴۴۸ | ۱۱۰۰ھ | ۲۵۱ | |
| | الجامع لاحکام القرآن | ابو عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی م ۶۷۱ھ | ۳۱۰ | ۱۰۰۰ھ | ۲۵۲ | |
| | الجداول النورانیہ فی استخراج آیات القرآنیہ | ناصر بن حسین حسنی | | ۱۲۰۰ھ | | |
| ★ | جلالین | جلال الدین بن محمد السیوطی م ۹۱۱ھ | ۴۳۶ | ۱۰۰۰ھ | ۲۵۳ | |
| ۲۴۰ | " | " " | ۷۱۰ | ۱۱۰۰ھ | ۲۵۴ | |
| | " | " " | ۳۰ | ۱۲۰۰ھ | ۲۵۵ | |
| | " | " " | ۱۱۵ | ۱۳۰۰ھ | ۳۲۰۱ | |
| | جمالین | ملا علی قاری م ۱۰۱۴ھ | ۵۴۵ | ۱۱۰۰ھ | ۲۵۶ | |
| | جنۃ النعیم فی فضائل القرآن الکریم | محمد ہاشم بن عبدالغفور السندی م ۱۱۷۴ھ | ۱۶۳ | ۱۲۰۰ھ | ۲۵۷ | |
| ۲۴۵ ★ | جوامع الجوامع | ابو علی الفضل بن الحسن المشہدی | ۳۰۰ | ۱۱۰۰ھ | ۸۷۷،۱۳۶۷ | |

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | جوامع الجوامع جلد اول | ابو علی الفضل بن الحسن المشہدی | ۸۸ | ۱۰۸۲ھ | Acc۱۳۹۱ | |
| | جواہر البحار | احمد بن محمد الخادمی | ۲۰۲ | ۱۱۸۶ھ | ۲۵۸ | |
| * | حاشیہ البیضاوی | محمد بن شیخ مصلح الدین شیخ زادہ م ۹۵۰ھ | ۳۶۶ | ۹۵۲ھ | ۲۶۹ | |
| | " " | " " | ۳۰۷ | ۱۱۰۰ھ | ۲۷۰ | |
| ۲۵۰ | " " | " " | ۲۸۰ | ۱۱۰۰ھ | ۲۷۱ | |
| | " " | " " | ۳۹۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۷۲ | |
| | حاشیۃ الجلالین | احمد بن محمد الصادی المالکی الخلوتی م ۱۲۴۱ھ | ۴۷۶ | ۱۲۲۵ھ | ۲۵۹ | |
| | " " | " " | ۴۵۹ | ۱۲۲۵ھ | ۲۶۰ | |
| | حاشیہ علی التفسیر البیضاوی | محمد بن جمال بن رمضان الشروانی م ۱۰۲۰ھ | ۴۷۷ | ۹۰۰ھ | ۲۶۱ | |
| ۲۵۵ | " " | الو | ۴۵۳ | ۱۲۰۰ھ | ۲۶۲ | |
| | " " | ابو الفضل محمد القرشی الکازرونی م ۹۴۳ھ | ۳۲۵ | ۹۸۱ھ | ۲۶۳ | |
| | " " | عصام الدین ابراہیم بن محمد الاسفرائنی م ۹۴۴ھ | ۳۱۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۴ | |
| | " " | " " | ۴۴۶ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۵ | |
| * | حاشیہ علی تفسیر البیضاوی | عبد الحکیم سیالکوٹی م ۱۰۶۷ھ | ۲۲۹ | ۱۰۰۰ھ | ۳۱۸۶ | |
| ۲۶۰ | " " | " " | ۳۲۴ | ۱۲ویں صدی | ۲۷۳۸ | |
| | " " | " " | ۱۰۷ | ۱۱۷۰ھ | ۳۴۰۷ | |
| | " " | " " | ۲۵۷ | ۱۲۰۰ھ | ۲۶۷۷ | |
| | حاشیہ علی التفسیر البیضاوی | محمد بن حسین بن عبد الصمد العاملی م ۱۰۳۱ھ | ۶۴ | ۱۰۳۱ھ | ۲۶۶ | |
| | " " | " " | ۸۹ | ۱۰۸۹ھ | ۲۶۷ | |
| ۲۶۵ | " " | ابو المنصور قاضی نور اللہ الشوستری | ۴۳۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۶۸ | |
| | " " = فتح الجلیل | شیخ زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ | ۱۰۵ | ۱۱۰۰ھ | ۳۶۱۲ | |
| | حاشیہ علی الکشاف (فتوح الغیب فی الکشف عن قناع الریب) | شرف الدین الحسین بن محمد الطیبی م ۷۴۳ھ | ۲ | ۱۲۰۰ھ | ۲۷۳ | |
| | " " | " " | ۳۳۹ | ۱۲۰۰ھ | ۲۷۴ | |
| | " " | " " | ۲۲۱ | ۷۶۷ھ | ۲۷۵ | |
| ۲۷۰ | " " | " " | ۴۸۴ | ۷۶۸ھ | ۲۷۶ | |
| | الحاشیہ علی الکشاف | | ۲۸۷ | ۸۰۰ھ | ۲۶۷۸ | |
| | " " | سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی م ۷۹۱ھ | ۳۶۲ | ۱۰۰۰ھ | ۲۷۸ | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | الحاشیہ علی الکشاف | سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی م ۷۹۱ھ | ۳۶۲ | ۱۰۰۰ھ | ۲۷۸ | |
| | ★ حاشیہ علی الکشاف | سید شریف الجرجانی | ۹۷ | ۱۱۰۰ھ | ۲۷۹ | |
| ۲۷۵ | " " | " " | ۵۷ | ۱۱۰۰ھ | ۳۰۵۷ | |
| | " " | " " | ۲۱۱ | ۱۲ ویں صدی | ۳۰۵۸ | |
| | حاشیہ علی التفسیر الکشاف | محمد بن الحسن الہمدانی م ۵۲۱ھ | ۲۲۵ | ۱۰۰۰ھ | ۳۰۷۱ | |
| | حقائق التاویل و دقائق التنزیل (تاویلات القرآن) | کمال الدین عبد الرزاق الکاشی م ۷۳۶ھ | ۲۶۳ | ۱۱۰۰ھ | ۲۸۰ | |
| | حقائق السلمی [ الحقائق فی التفسیر ] | محمد بن الحسین السلمی النیشاپوری م ۴۱۲ھ | ۲۲۸ | ۹۰۰ھ | ۲۸۱ | |
| ۲۸۰ | الدر الشفاف | عبد اللہ بن الہادی بن یحییٰ بن حمزہ الزیدی م تقریباً ۸۱۰ھ | ۲۱۷ | ۱۰۵۸ھ | ۲۸۲ | |
| | ★ الدر المنثور فی التفسیر بالماثور | جلال الدین بن عبد الرحمٰن السیوطی | ۲۲۱ | ۱۲۱۴ھ | ۲۸۳ | |
| | " " | " " | ۳۶۲ | ۱۲۱۵ھ | ۲۸۴ | |
| | " " | " " | ۲۹۰ | ۱۲۱۶ھ | ۲۸۵ | |
| | " " | " " | ۲۶۳ | ۱۲۱۷ھ | ۲۸۶ | |
| ۲۸۵ | " " | " " | ۲۹۸ | ۱۲ ویں صدی | ۲۸۷ | |
| | " " | " " | ۱۸۶ | ۱۲ ویں صدی | ۲۸۸ | |
| | الدر النظیم فی فضائل القرآن العظیم | محمد بن احمد بن عبد اللہ بن سہیل الخوزی [ابن الخشاب] | ۲۰۰ | ۹۹۱ھ | ۲۸۹ | |
| | الرسالۃ العطائیہ | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | ۲ | ۱۲۰۰ھ | ۲۵۶۸/۴۷ | |
| | الرسالۃ فی تفسیر قولہ تعالیٰ یمحو اللہ ما یشاء و یثبت | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | ۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۵۷۰/۲ | |
| ۲۹۰ | الرسالۃ فی التفسیر | محمد الکردی | ۵ | ۱۲۰۰ | ۲۶۷۹ | |
| | رسالۃ منظومۃ فی ضبط اعراب کلم القرآن | | ۱۲ | ۱۲۰۰ھ | ۴۲۰۸ | |
| | رسالہ نافعہ رموز القرآن | | ۱۱۰ | ۱۰۰۴ھ | ۳۰۱۵ | |
| | رسالۃ الند و النشر علی الاسئلۃ العشر | محمد بن محمد الشریف البلیدی المالکی | ۸ | ۱۱۲۴ھ | ۱۲۸ | |
| | روضۃ الطرائف فی رسم المصاحف | برہان الدین ابراہیم عمر الجعبری | ۹ | ۱۱۰۰ھ | ۱۲۹ | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر. کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹۵ ★ | زبدة البیان فی شرح آیات احکام القرآن | ملا احمد بن محمد اردبیلی م ۹۹۳ھ | ۲۶۰ | ۹۹۵ھ | ۲۳۱ |
| | زبدة التفاسیر | ملا فتح اللہ بن شکر اللہ الکاشانی م ۹۸۸ھ | ۸۵ | ۱۲۰۰ھ | ۲۹/۷ |
| | زبدة التفاسیر من عہد المعین و عہد شاہجہانی [ت ۱۰۷۱ھ] | معین الدین بن خاوند محمود نقشبندی | ۳۴۱ | ۱۰۱۷ھ | ۲۹۱ |
| ★ | سواطع الالہام | ابو الفیض بن المبارک الہندی | ۲۲۴ | ۱۱۰۰ھ | ۲۹۲ |
| | " " | " " " | ۲۲۸ | ۱۰۰۰ھ | ۲۹۳ |
| ۳۰۰ | شرح آیات الاحکام | عبد اللہ بن محمد الزیدی النجری م ۸۷۳ھ | ۱۲۳ | ۱۱۰۰ھ | ۲۹۴ک |
| | شرح کتاب التاویلات | علاء الدین ابوبکر محمد بن احمد السمرقندی م ۵۴۰ھ | ۱۸۴ | ۷۰۰ھ | ۲۹۴ |
| | شرح علی مقدمہ ابی یحییٰ زکریا انصاری | احمد بن عبد الحق السنباطی | ۷۴ | ۹۰۰ھ | ۲۹۵ |
| | ضبط اعراب القرآن واختلافها | | ۱۲ | ۱۲۰۰ھ | ۴۳۰۸ |
| ★ | عرائس البیان فی حقائق القرآن | ابو محمد روزبہان بن ابی نصر البقلی الشیرازی م ۶۰۶ھ | ۳۰۳ | ۱۰۱۹ھ | ۲۹۶ |
| ۳۰۵ ★ | عنایة القاضی وکفایة الراضی | شہاب الدین احمد بن محمد الخفاجی م ۱۰۶۹ھ | ۵۶۶ | ۱۰۹۸ھ | ۲۹۷ |
| | " " " | " " | ۶۷۵ | ۱۱۰۰ھ | ۲۹۸ |
| | عیون التفاسیر للفضلاء السماسیر | شہاب الدین احمد بن محمد السیواسی م ۸۰۳ھ | ۲۸۱ | ۹۰۰ھ | ۲۹۹ |
| ★ | غرائب القرآن و رغائب الفرقان (ت ۷۲۸ھ) | نظام الدین الحسن بن محمد القمی نظام الاعرج | ۶۷۵ | ۱۱۰۸ھ | ۳۰۰ |
| | " " " | " " " " | ۲۷۳ | ۹۰۰ھ | ۳۰۱ |
| ۳۱۰ | غنیة الفقیر | احمد بن عبد المنعم الدمنہوری م ۱۱۹۲ھ | ۱۶ | ۱۲۲۴ھ | ۳۰۲ |
| | فتح الخبیر بما لا بد منه فی علم التفسیر | شاہ ولی اللہ الدہلوی | ۴۸ | ۱۲۰۰ھ | ۳۶۶۷ |
| ★ | فتح الرحمن بکشف ما یلتبس فی القرآن | زین الدین ابو یحییٰ زکریا الانصاری | ۱۳۸ | ۱۱۰۰ھ | ۳۰۳ |
| | فوائد فی علم القرأة | | ۹ | ۱۲۰۴ھ | ۳۰۲/۲ |
| ★ | الفوز الکبیر فی اصول التفسیر | شاہ ولی اللہ الدہلوی | ۸۹ | ۱۳۰۰ھ | Acc ۱۴۲ |
| ۳۱۵ | فہرست آیات القرآن | محمد باقر بن شرف الدین | ۱۱۹ | ۱۰۰۰ھ | ۳۰۴ |
| | فیوض الاتقان فی وجوہ القرآن | محمد اللہ بن فخر الدین ۱۰ویں صدی ھ | ۱۶ | ۱۱۰۰ھ | ۲۵۴۹/۵ |
| | الکاف والشاف فی تخریج احادیث الکشاف | شہاب الدین احمد بن علی ابن حجر العسقلانی م ۸۵۲ھ | ۲۷۷ | ۱۰۸۲ھ | ۳۰۵ |
| | کتاب التفسیر | | ۱۵۹ | ۱۰۰۰ھ | Acc ۱۳۴۳ |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | کتاب العنوان فی القراءت السبع | اسمٰعیل بن خلف السرقسطی م ۴۵۵ھ | ۸۵ | ۶۳۲ھ | ۱۵۱ | |
| ۲۲۰ | کتاب فی تفسیر القرآن | | ۴۲۱ | ۱۲۰۰ھ | ACC۱۶۶۴ | |
| ★ | کتاب الکہف والرقیم فی شرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | عبدالکریم الجیلی | ۱۵ | ۱۰۰۰ھ | ACC۵۲۵ | |
| | کتاب الناسخ والمنسوخ | ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن سلامۃ اللہ البغدادی م ۴۱۰ھ | ۲۶ | ۱۲۶۷ھ | ۳۶۲۲ | |
| ★ | 〃 〃 | 〃 〃 〃 | ۳۴ | ۱۲۴۴ھ | ACC۱۶۷۰ | |
| | 〃 〃 | عبدالرحمٰن بن علی بن محمد الجوزی م ۵۹۲ھ | ۱۴۵ | ۱۲۰۰ھ | ۳۴۴ | |
| ۲۲۵ ★ | الکشاف عن حقائق التنزیل | محمد بن عمر جار اللہ زمخشری | ۳۲۰ | ۱۰۸۴ھ | ۳۰۷۷A | |
| ★ | 〃 〃 〃 | 〃 〃 | ۳۱۷ | ۱۱ویں صدی | ۳۰۷۷ S | |
| ★ | 〃 〃 〃 | 〃 〃 | ۲۰۴ | ۸۸۱ھ | ۳۰۷۴ | |
| ★ | 〃 〃 〃 | 〃 〃 | ۶۸۹ | ۸۲۴ھ | ۳۰۶ | |
| ★ | 〃 〃 〃 | 〃 〃 | ۳۸۴ | ۱۰۷۰ھ | ۳۰۷ | |
| ۲۳۰ ★ | 〃 〃 〃 | 〃 〃 | ۲۰۳ | ۹۰۰ھ | ۳۰۸ | |
| | کشف اسرار البیان عن آداب حملۃ القرآن [ت ت ۷۶۵ھ] | محمد بن الحسن بن خادم البقاعی | ۲۷۷ | ۹۰۰ھ | ۳۰۹ | |
| | کنز الفرقان فی فقہ القرآن | ابو عبداللہ المقداد بن جلال الحلی ۸ویں صدی | ۲۱۰ | ۱۰۶۰ھ | ۳۱۰ | |
| ★ | لباب المنقول فی اسباب النزول | جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی م ۹۱۱ھ | ۱۵۳ | ۹۲۳ھ | ۳۱۱ | |
| ★ | لطائف الاشارات | ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن القشیری م ۴۶۵ھ | ۲۶۸ | ۹۰۰ھ | ۳۱۲ | |
| ۲۳۵ | 〃 〃 | 〃 〃 | ۲۷۵ | ۹۰۰ھ | ۳۱۳ | |
| | المتوکلی | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | ۷ | ۱۲ویں صدی | ۲۵۷۷/۱ | |
| ★ | مجاز القرآن | عزالدین بن عبدالسلام م ۶۶۰ھ | ۱۲۸ | ۶۸۷ھ | ۳۱۴ | |
| | 〃 〃 | 〃 〃 | ۱۱۵ | ۶۸۷ھ | ۳۱۵ | |
| ★ | مجمع البیان فی علوم القرآن جلد اول | ابو علی الفضل بن الحسن الطبرسی م ۵۴۸ھ | ۵۸۸ | ۱۱۰۰ھ | ۴۲۲۵ | |
| | 〃 〃 جلد ثانی | 〃 〃 | ۵۵۱ | ۱۱۰۰ھ | ۴۲۲۶ | |
| ۲۴۰ | 〃 〃 〃 | 〃 〃 〃 | | ۱۱۰۰ھ | ۳۱۷ | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ★ | مجمع البیان لعلوم القرآن | رضی الدین ابو علی الفضل الطبرسی م ۵۴۸ھ | ۳۱۸ | ۱۲۰۰ھ | ۳۱۸ | |
| ★ | " " | " " | ۱۹۱ | ۱۲۰۰ھ | ۳۱۲۹ | |
| | مختصر البیان فی بیان تفسیر القرآن | | ۴۲۷ | ۹۰۰ھ | ۳۱۹ | |
| ۲۴۷ | مختصر الکشاف | | ۲۸۴ | ۹۰۰ھ | ۳۲۱ | |
| | مختصر فی علم الناسخ والمنسوخ | هبة الله بن علی بن ثابت الانصاری م ۵۹۸ھ | ۱۰ | ۱۰۰۰ھ | ۳۲۰ | |
| | مدارج الاسناد خواص القرآن | ارتضا الصفوی، ابو علی محمد | ۴۷ | ۱۲۵۱ھ | ۸۱۳ | |
| | الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم | عفیف الدین عبد الله بن اسعد الیافعی | | | ۴۳۷۳ | |
| ★ | مدارک التنزیل جلد اول وثانی | ابو البرکات عبد الله بن محمود النسفی | | ۱۲ویں صدی | ۱۲۸۹/۹۰ | |
| ۲۵۰ ★ | مدارک التنزیل | حافظ الدین ابو البرکات عبد الله احمد | ۵۳۵ | ۹۰۰ھ | ۳۲۲ | |
| ★ | " " | " " " | ۲۵۴ | ۱۰۰۰ھ | ۳۲۳ | |
| ★ | " " | " " " | ۲۷۶ | ۱۰۰۰ھ | ۳۲۴ | |
| | مرآة العارفین | منسوب به امام حسین | ۱۱ | ۱۳۰۰ھ | ۳۸۷۰ | |
| | المسئلة فی البسملة | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | ۲ | ۱۲۰۰ھ | ۲۵۶۸/۵۲۵م | |
| ۲۵۵ ★ | معالم التنزیل | ابو محمد الحسین محمود الفراء البغوی | ۴۷۶ | ۹۰۰ھ | ۳۲۵ | |
| ★ | " | " " | ۵۶۵ | ۹۰۰ھ | ۳۲۶ | |
| ★ | " | " " | ۵۸۳ | ۱۲۷۷ھ | ۳۲۷ | |
| ★ | " | " " | ۴۲۳ | ۱۲۰۰ھ | ۳۲۸ | |
| ★ | " | " " | ۱۴۲ | ۱۳۰۰ھ | ۳۱۸۸ | |
| ۲۶۰ ★ | مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر) | فخر الدین ابو عبد الله محمد بن عمر الرازی | ۳۵۶ | ۹۰۰ھ | ۳۲۹ | |
| ★ | " | " " | ۳۱۰ | ۹۰۰ھ | ۳۳۰ | |
| ★ | " | " " | ۲۱۵ | ۹۰۰ھ | ۳۳۱ | |
| ★ | " | " " | ۳۴۶ | ۱۰۰۰ھ | ۳۳۲ | |
| ★ | " | " " | ۳۴۹ | ۱۰۰۰ھ | ۳۳۳ | |
| ۲۶۵ ★ | " | " " | ۴۰۹ | ۱۰۰۰ھ | ۳۳۴ | |
| ★ | " | " " | ۴۲۲ | ۱۰۰۰ھ | ۳۳۵ | |
| ★ | " | " " | ۵۹۲ | ۱۰۰۰ھ | ۳۳۶ | |
| ★ | " | " " | ۵۷۹ | ۱۰۰۰ھ | ۳۳۷ | |

پ

| | نام کتاب | نام مصنف/مؤلف | اوراق | کتابت | کتاب نمبر | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر) | فخر الدین ابو عبد اللہ محمد بن عمر الرازی | ۴۷۵ | ۱۰۸۴ھ | ۲۲۸ | |
| ۳۰ | " " | " | ۲۲۱ | ۹۴۲ھ | ۲۲۹ | |
| | مفردات الفاظ القرآن | ابو القاسم الحسین بن محمد الراغب الاصفہانی م ۵۰۲ھ | ۱۸۲ | ۱۰۸۸ھ | ۲۳۰ | |
| | المقدمۃ فی الالفاظ المعربہ | جلال الدین السیوطی | ۱۳ | ۱۱۰۰ھ | ۲۵۷۰/۲۳ | |
| ★ | نزہۃ القلوب فی تفسیر غرائب القرآن | محمد بن عمر بن احمد بن العزیزی السجستانی م ۳۳۰ھ | ۱۲۸ | ۵۹۶ھ | ۲۴۵ | |
| ★ | نفائس العرائس | ابو اسحاق احمد بن ابراہیم م ۴۲۷ھ | ۳۰۲ | ۱۱۰۰ھ | ۲۴۶ | |
| ۳۷۷ | نفائس العرائس و یواقیت التیجان | | ۲۶۰ | ۱۰۰۰ھ | Acc ۱۲۹۳ | |
| | نور الثقلین | عبد علی بن جمعہ العروسی ۱۱ویں صدی | ۳۹۰ | ۱۲۵۲ھ | ۲۴۷ | |
| ★ | النہر المادمن البحر المحیط | ابو حیان محمد بن یوسف الاندلسی م ۷۴۵ھ | ۲۲۸ | ۸۴۹ھ | ۲۴۸ | ج اول |
| | " " | " " | ۲۴۲ | ۸۴۰ھ | ۲۴۹ | ج دوم |
| ۳۸۰ | الواضحہ فی استخراج کل آیۃ (حادیہ) قطب شاہی) رسالہ فی فہرست القرآن المجید | محمد علی الکربلائی | | | ۲۹۰ | |

# ہندستان میں

# علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | احسن الحدائق | صفدر علی بن حیدر علی | بخش، رضا | |
| | ارشاد القاری | مصطفیٰ بن ابراہیم القاری | ،، ،، ،، | |
| | اساس العلوم | حاکم بن عماد ناگوری | رضا | |
| | اصدق البیان | | بخش | |
| ۵ | افادات عزیزی | شاہ عبد العزیز دہلوی | ندوہ | |
| | الاکلیل فی اسرار التادیل | | آصفیہ | |
| | اکمل تیسیر البیان فی تخریج آیات القرآن | حبیب اللہ اصفہانی | آزاد | |
| | امارات الکلم الرحمانی | مقرب خاں محمد سعید مصطفیٰ | دیوان | |
| | انیس المریدین و روضۃ المحبین (د۵۰۲ھ) | ابو نصر احمد بن احمد البخاری | بخش | |
| ۱۰ | انیس المریدین و شمس المجالس | | ،، | |
| | ایجاز المعانی / ایضاح المعانی شرح حرز الامانی | حسین بن عثمان | آصفیہ، الوالیز | |
| | بحر العلوم الاسلامیہ (تفسیر مصطفوی) | غلام مصطفیٰ بن محمد اکبر تھانیسری | رضا | |
| | بحر المعانی | محمد بن خواجگی (خاوند میاں) | بخش | |
| | برہان المعنی | خوند میاں خواجگی جونپوری | رضا | |
| ۱۵ | بستان القراء | احمد بن محمد القرشی | دمڑیا | |
| | البشائر | محمد بن الحسین النیشاپوری | سالار | |
| | تبصرۃ القراء (قبل ۱۰۷۷ھ) | ملا حسن القاری سبزواری | ادبیات | |
| | تجرید فی احکام التجوید | | آصفیہ | |
| | تجرید فی احکام التجوید | میر عبد اللہ تجرد | ،، | |
| ۲۰ | تجوید لاینفک | محمد طاہر استر آبادی | رضا | |
| | تحریر المعانی و تقریر المبانی فی تفسیر سبع المثانی | فضل اللہ اصفہانی | ،، | |
| | تحفۃ الابرار | مصطفیٰ بن ابراہیم القاری | رضا، آصفیہ | |
| | تحفۃ الحفاظ | اسمٰعیل قاسم بن طاہر ملتانی | دمڑیا | |
| | تحفۃ الخاقان فی رسم القرآن (۱۰۸۷ھ بہ نام اورنگ زیب) | محمد نعیم بدخشی رستاقی | آصفیہ، بدیر | |
| ۲۵ | تحفۃ الرحمانی در تجوید قرآنی | | بخش | |
| | تحفہ شاہی | عماد الدین علی الشریف استر آبادی | ایشیاٹک | |
| | تحفۂ قاری | ملا محمد فارسی | رضا | |
| | تشقیق الاخبار و کشف الاستار | سید اعجاز حسن امروہوی | ،، | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | ترجمۃ القاری | | رضا | |
| ۳۰ | ترجمۃ الخواص / تفسیر ترجمۃ الخواص | علی بن حسن زواری | بخش، بوہار، رضا | |
| | ترجمۃ المفید فی مقدمۃ التجوید | عبدالرحمٰن بن برہان الدین لاہوری | بخش، رضا | |
| | تفسیر | شاہ برہان اللہ / . . . | بخش، آزاد | |
| | تفسیر آیات الاحکام | ابوالفتح حسینی | آصفیہ | |
| | " " " | شاہ قاضی یزدی | " | |
| ۳۵ | تفسیر آیات القرآن | | بخش | |
| | تفسیر آیۃ الکرسی | محمد باقر بن محمد تقی / . . . | بخش، رضا | |
| | تفسیر آیۃ کریمہ فاذکرونی اذکرکم | | آصفیہ | |
| | تفسیر اسرار الفاتحہ | ملا خیر محمد پشاوری | " | |
| | تفسیر امام حسن عسکری (ترجمہ) | | بخش | |
| ۴۰ | تفسیر امینی | محمد امین الصدیقی | آصفیہ | |
| | تفسیر بحر الحقائق والمعانی | شیخ نجم الدین کبریٰ | " | |
| | تفسیر بحر العین | | " | |
| | تفسیر بسم اللہ | محمد امین | سالار | |
| | تفسیر بعض سورہ ہائے قرآنی | | آصفیہ، بوہار | |
| ۴۵ | تفسیر بعض سور قرآنی | حسین بن محمود شیرازی | آصفیہ | |
| | تفسیر پارہ الم | محمد فضل اللہ یقین | رضا | |
| | تفسیر پارہ عم / تفسیر پارہ سی / معالم الحلیم | | بخش، آصفیہ، رضا، آزاد، صولت، ایشیاٹک، ہزل | |
| | تفسیر پارہ عم | قاضی حمید الدین ناگوری | آصفیہ | |
| | " " " | احمد حنیف / محمد حنیف | ٹونک / بخش | |
| ۵۰ | " " " (منظوم) | | رضا، حمیدیہ | |
| | تفسیر تبیان | خضر بن عبدالرحمٰن زرادی | ٹونک | |
| | تفسیر توضیح | | الوالخیر، بوہار | |
| | تفسیر (چند پارہ) | محمد بن محمود | حمیدیہ | |
| | تفسیر حروف مقطعات | سید میر بن علی احمد | دمڑیا | |
| ۵۵ | تفسیر حسینی | رکن الدین علاء الدولہ سمنانی | صولت | |
| | تفسیر دلیل الرحمٰن (جلد ۱ - جلد ۶) | دلیل الرحمٰن بن خیر الدین | بخش | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | تفسیر زاہدی | ابونصر احمد بن حسن الزاہدی | بخش، رضا، ابوالخیر، حمیدیہ، آصفیہ، ادبیات (رضا) | |
| | تفسیر سعیدی | محمد سعید بن ملا عبد الخلاق | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ اعراف | | ,, | |
| ۶۰ | تفسیر سورۂ الحمد | امان اللہ | بخش | |
| | تفسیر سورۂ انا اعطینا | محمد معصوم بن بابا سمرقندی | ایشیاٹک | |
| | تفسیر سورۂ بنی اسرائیل | شمس الدین | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ الرحمن | | رضا | |
| | تفسیر سورۂ عم | | ایڈوپی آرکائیوز | |
| ۶۵ | تفسیر سورۂ فاتحہ | سید شیر بن علی احمد | ,, | |
| | ,, ,, ,, | | رضا، آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ فاتحہ، بقرہ و پارہ ششم | | رضا | |
| | تفسیر سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی | آخون محمد صفی | بخش | |
| | تفسیر سورۃ الفاتحہ و سورۃ الملک | عثمان بن محمود الغزنوی | آصفیہ | |
| ۷۰ | تفسیر سورۂ مریم تا سورۂ عم | بہاء الدین محمد بن فتح علی الشریف | ,, | |
| | تفسیر سورۂ مریم تا والناس | | دیوبند | |
| | تفسیر سورہ مزمل | غلام جیلانی | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۃ الواقعہ | محمد سلطان بن سید خواجگی | ایشیاٹک | |
| | تفسیر سورۂ والضحی (ت ۷ ویں صدی) | محمد بن ابراہیم | رضا | |
| ۷۵ | تفسیر سورۂ والضحی (روح الارواح) | محمد علی قادری | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ والنازعات و عم یتساءلون | | دیوبند | |
| | تفسیر سورۂ یٰسین | | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ یوسف | حاجی منظفر حسین کنہانی | سالار | |
| | تفسیر سورۂ یوسف | | بخش، رضا، دیوبند، آصفیہ | |
| ۸۰ | تفسیر سورۂ یوسف (منظوم) | شاہ غلام مرتضی جنوں | رضا | |
| | تفسیر شاہ / شاہ تفاسیر (۱۰۶۵ھ / ۱۰۵۷ھ) | ملا شاہ البدخشی (م ۱۰۷۲ھ) | بخش، رضا، ایشیاٹک | |
| | تفسیر شاہی | ابوالفتح الحسینی | ایوان، آصفیہ | |
| | ,, ,, (ت ۱۰۵۹ھ) | شاہ نعمت اللہ بہاری | رضا | |
| | تفسیر طبری (ترجمہ) | ابوبکر محمد بن فضل | رضا، ایشیاٹک، سالار | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۸۵ | تفسیر عزیزی (خلاصہ) | بہادر علی دہلوی | رضا | |
| | تفسیر عبداللہ | عبداللہ بن عبداللہ | بخش | |
| | تفسیر علی عظیم خاں | علی عظیم خاں | بوہار | |
| | تفسیر عمدۃ البیان | احمد خاں مہندس شاہجہانپوری | صولت | |
| | " " " | | بخش | |
| ۹۰ | تفسیر غریب القرآن | | آصفیہ | |
| | تفسیر فاتحۃ الکتاب | معین مسکین الفراہی | بخش، آصفیہ | |
| | تفسیر قرآن | | بخش، اورینٹل مدراس | |
| | تفسیر قرآن (تا سورۂ کہف) | | جامعہ | |
| | تفسیر القرآن علی المسلک الامامیہ | | بخش | |
| ۹۵ | تفسیر القرآن (تفسیر ثمانیہ) | خواجہ محمد پارسا م ۸۲۲ھ | رضا | |
| | تفسیر کلام مجید | عبدالحکیم بن عبدالرحیم دہلوی | بخش | |
| | تفسیر قرآن | محمد بن محمود نیشاپوری | ایشیاٹک | |
| | تفسیر لطف اللہی | | دیوان | |
| | تفسیر مظہر الحق | مظہر الحق | بخش | |
| ۱۰۰ | تفسیر المواہب | غلام علی امروہوی | رضا | |
| | تفسیر مودۃ القربیٰ | میر محمد کاظم | بخش | |
| | تفسیر یعقوبی | امان اللہ عثمانی | آصفیہ | |
| | التقویم فی تفسیر اہدنا الصراط المستقیم | محمد علی شیر | دیوبند | |
| | التلخیص فی التفسیر | ابو عباس احمد بن یوسف الکواشی | ٹونک | |
| ۱۰۵ | توضیح | | بخش | |
| | تیسیر قرۃ العین | ابو البقا | آصفیہ | |
| | جامع التفاسیر (انتخاب) | | بخش | |
| | جامع الستین | کمال الدین حسین بن علی الواعظ الکاشفی | رضا | |
| | جدول مبین رسالۂ قرائت | علی نقی بن عبدالغفور ملقب آچیدہ | آصفیہ | |
| ۱۱۰ | الجریدہ فی شرح القصیدہ (ترجمہ) | قاسم ابن الحاج ابراہیم قزوینی (۸ویں صدی) | بخش | |
| | جزو تفسیر (اسم لا معلوم) | | آزاد | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | جلاء الاذہان | حسین بن حسن الجرجانی | بوہار | |
| | جواہر التفسیر لتحفۃ الامیر | حسین واعظ کاشفی (م ۹۱۰ھ) | رضا، آصفیہ، دیوبند، الوالخیر، بوہار، مرزا، سالار | |
| | جواہر القرآن | غلام احمد و سید علی | ایشیاٹک | |
| ۱۱۵ | جواہر القرآن فی کشف لغات القرآن | ولی اللہ فرخ آبادی | الوالخیر | |
| | حجۃ القاری | محمد علی جلال آبادی | دیوبند | |
| | ،، | کمال الدین حسین بن علی الواعظ الکاشفی | رضا | |
| | حدائق الحقائق فی کشف اسرار الدقائق (تفسیر سورۂ یوسف) | ملا معین مسکین الفراہی | آزاد، رضا، آصفیہ | |
| | حرز الامانی ووجہ التہانی | | آصفیہ | |
| ۱۲۰ | حصول الکونین | محمود بن محمد بن علی جوہرانی | ،، | |
| | حل لغات القرآن | | رضا | |
| | حل متشابہ ممزوج (ت ۸۸۲ھ) | محمد بن یوسف الاصفہانی | بخش | |
| | حلیۃ القاری | سید احمد الحسینی (رکن الدین) | آصفیہ، ایشیاٹک | |
| | حیوٰۃ القواد | محمد بن حسن علی کوساری | ایشیاٹک | |
| ۱۲۵ | خزانۃ الرسوم | خواجہ محمد ابن ملا محمد رحیم | الوالخیر | |
| | خصائص سورہ قرآنی | | آصفیہ | |
| | خلاصۃ التنزیل | | بخش | |
| | خلاصۃ الرسوم (۱۰۸۴ھ) | عثمان بن حافظ عبدالرحمان طالقانی | آصفیہ، الوالخیر | |
| | خلاصۃ القراءۃ (عہد شاہجہانی) | قاسم جونپوری | ایشیاٹک | |
| ۱۳ | الدر الفریدہ فی بیان التجوید | حافظ کلاں بخاری م ۹۸۲ھ | رضا، آصفیہ، حمیدیہ | |
| | رسائل تجوید | عماد الدین علی شریف القاری | آصفیہ | |
| | رسالہ آیات الاحکام | | رضا | |
| | الرسالۃ البدیعۃ | بدیع الدین بن محمد منیر سوگلوی | ،، | |
| | رسالہ تجوید | محمد طاہر القاری | آصفیہ | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲۵ | رسالہ تجوید | | ایشیاٹک، رضا، ادبیات دیوبند، عمادیہ | |
| | " " | سید حسن بن سید دلدار علی لکھنوی | رضا | |
| | " " | غلام مجتبیٰ | " | |
| | رسالہ تفسیر سورۂ اخلاص | نعمت اللہ ولی | بخش | |
| | رسالہ تلاوت و تجوید | | آزاد | |
| ۱۳۰ | رسالہ تمثیل در بیان ترتیل | | ابوالخیر | |
| | رسالہ توقف | | ایشیاٹک | |
| | رسالہ حافظ کلاں | حافظ کلاں | صولت | |
| | رسالہ خواص سور قرآن و حروف | | آزاد | |
| | رسالہ در احوال مخرج | | بخش | |
| ۱۳۵ | رسالہ در اختلاف قرأۃ قراء سبعہ | | آزاد | |
| | رسالہ در اصطلاح کلمات قرآنیہ | ملا محمد جعفر استرآبادی | رضا | |
| | رسالہ در اوقاف | | " | |
| | رسالہ در باب تعداد حروف قرآن | جعفر بن محمد الصادق | آزاد | |
| | رسالہ در بیان تعداد رکوعہائے قرآنی | | آصفیہ | |
| ۱۴۰ | رسالہ در تجوید | رضا قلی قادری | رضا | |
| | " " | | " | |
| | رسالہ در تجوید سورۂ فاتحہ | محمد البغدادی | " | |
| | رسالہ در تجوید فاتحہ | حسین بن عثمان تلمیذ جزری | " | |
| | رسالہ در تجوید (منظوم) | حمزہ | " | |
| ۱۴۵ | رسالہ در تحقیق نزول قرآن ترتیب و تقسیم سور | شاہ عبدالعزیز الدہلوی | " | |
| | رسالہ در تفسیر آیت تطہیر | | " | |
| | رسالہ در تفسیر آیۃ التعہ | غلام حسین رامپوری | " | |
| | رسالہ در تفسیر قرآن | | بخش | |
| | رسالہ در تفصیل امور ضروریۂ قرآن | | ابوالخیر | |
| ۱۵۰ | رسالہ در رموز و وقف سجاوندی | | رضا | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | رسالہ در علم تجوید | | دیوبند | |
| | رسالہ در فضیلت سورہ فاتحہ | | رضا | |
| | رسالہ در قراءۃ | حسین بن عثمان تلمیذ جزری | رضا، آزاد | |
| | | | ایشیاٹک، رضا | |
| | " " | | آصفیہ، سولت | |
| ۱۶۵ | رسالہ در قراءۃ ابن کثیر | شاہ ابوالخیر (مرتب) | ابوالخیر | |
| | رسالہ در قواعد قراءۃ | | رضا | |
| | رسالہ در مخارج حروف | آقا احمد مجتہد | " | |
| | رسالہ شرح سور اربعہ | غلام جیلانی | آصفیہ | |
| | رسالہ ضابطہ عشر مسع | | ابوالخیر | |
| ۱۷۰ | رسالہ علم قرائت | عبداللہ بن احمد | عمادیہ | |
| | رسالہ فاخر (منظوم) | قاری سیف الدین | ابوالخیر | |
| | رسالہ فرائد القواعد فی حل مقدمۃ الجزری | | آزاد | |
| | رسالہ قرأت | عمادالدین علی شریف القاری الاسترآبادی | بخش، آصفیہ | |
| | رسالۃ القراءۃ (خلاصۃ التنزیل، منظوم) | ابن عباد | آزاد | |
| ۱۷۵ | رسالہ قرأت | | آصفیہ | |
| | رسالہ محمدیہ در تجوید | اسمعیل قاسم بن طاہر ملتانی | دم ٹیا | |
| | رسالہ وقف | | " | |
| | رسالہ وقف | | ایشیاٹک | |
| | رسم خط قرآنی | محمد طاہر القاری | آزاد | |
| ۱۸۰ | رغائب الالباب | محمد رضا علی بن سخاوت علی بنارسی | آصفیہ | |
| | رکوعات قرآنی | | ایشیاٹک | |
| | روح الجنان | ابوالفتوح (چھٹی صدی ہجری) | بخش، آزاد | |
| | روح الجنان (انتخاب) | سید احمد نذر بن جعفر امروہی | رضا | |
| | ریاض الاسرار | محمد صادق بن عبدالباقی | آصفیہ | |
| ۱۸۵ | زبدۃ البیان فی تفسیر القرآن | کریم اللہ بن لطف اللہ الدہلوی | رضا | |
| | | | اورینٹل مدراس | |
| | زینت القاری | سید علی بن شہابی / نصرت بن عمرو بن سکندر | رضا | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | سالار التفاسیر | مطہر علی بن جمال الدین ابراہیم بخاری | سالار | |
| | سراج الحفاظ | شیخ الہ داد بن عبد الحکیم | | |
| | شرح الشاطبیہ | محمد بن من اللہ بن نعم اللہ صدیقی | رضا، حمیدیہ | |
| ۱۹۰ | شرح الدرۃ البیضاء | تاج محمد بن شیخ عبد اللطیف ناگوری | " | |
| | شرح قصیدہ | حافظ محمد صادق | " | |
| | شرح مرآۃ العارفین فی ملتمس زین العابدین | | " | |
| | شرح مقدمہ جزریہ | غلام علی | دیوبند | |
| | صحیفۂ کاملہ (ترجمہ) | میر ہاشم | دمریا | |
| ۱۹۵ | صوامع الملوک | | آصفیہ | |
| | عجائب التفسیر و غرائب التنزیل | سید حیدر علی | رضا | |
| | عجیب البیان فی اسرار القرآن | عبد الباسط قنوجی | حمیدیہ | |
| | عروۃ وثقیٰ | ابراہیم بن صدر الدین الشیرازی | " | |
| | عقیلہ (ترجمہ) | | صولت | |
| ۲۰۰ | فاتح در فاتحہ | جلال الدین محمد بن عبد الجلیل | ایشیاٹک | |
| | فتح الیثانی فی حل مصادر القرآن والاسامی | | رضا | |
| | فرہنگ قرآن مجید (حل المتن) | | مزل | |
| | فوائد الفوائد (شرح مقدمہ جزریہ) | | بخش، آصفیہ، ایشیاٹک | |
| | فہرست سور تہا (مولفہ برائے ٹیپو سلطان) | | ایشیاٹک | |
| ۲۰۵ | فیوضات حیدریہ (ج ۱ — ۳) | | آصفیہ | |
| | قصیدہ در تجوید | | رضا | |
| | قسطاس المستقیم و مفتاح القرآن الکریم (۱۰۸۲ھ) | محمد علی بن شاہ قلی رازی | آزاد | |
| | قواعد التجوید | غلام مصطفیٰ بن شیخ چاند صدیقی / (م قبل ۱۱۸۲ھ) | رضا / حمیدیہ | |
| | قواعد رسم خط القرآن | حافظ زین الدین طاہر الاصفہانی | " | |
| ۲۱۰ | قواعد قراءۃ (منظوم) | | بخش، آصفیہ، رضا | |
| | قواعد القرآن (ت ۱۰ ویں صدی ہجری) | یار محمد بن خدا داد سمرقندی | ایشیاٹک، دیوان | |
| | قواعد القرآن | محمود تلمیذ قاری حاجی شیخ عبد اللہ | رضا | |
| | قوانین حفصیہ | | ایشیاٹک | |
| | القول المجید بتجوید کلام اللہ المجید | رضی الدین ابو الخیر عبد المجید خاں ٹونکی | رضا | |
| ۲۱۵ | کتاب التکمیل فی بیان التنزیل | محمد بن حسن بن علی | " | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | کتاب خواص آیات قرآنیہ (ترجمہ) | عبداللہ تمیمی | رضا | |
| | کتاب در تفسیر | | بخش | |
| | کتاب رسم خط القرآن | | رضا | |
| | کتاب رسم فیہ من المقطوع والموصول | ابن الانباری | " | |
| ۲۲۰ | کتابے در تفسیر | | بخش | |
| | کفایۃ القاری (منظوم) ت ۱۲۰۶ھ | سیف الدین | رضا | |
| | لب الفوائد | | آزاد | |
| | لوامع التنزیل | سید ابوالقاسم و ابنہ سید علی لاہوری | آصفیہ | |
| | مجمع القواعد | حسین بن عثمان تلمیذ جزری | رضا | |
| ۲۲۵ | مجموعہ در تجوید | | ایشیاٹک | |
| | مجموعہ قرأت فیروز شاہی | | آصفیہ | |
| | مجموعہ قرأت | | آصفیہ/بوہار/ایشیاٹک | |
| | مختصرے در بیان تجوید | محمد بن علی بن محمد الحسینی | آزاد | |
| | مختصر التفاسیر | بہاء الدین محمد بن حسین الحارثی العاملی | رضا | |
| ۲۳۰ | مختصر در علم تجوید | شکر اللہ | ایشیاٹک | |
| | مرآۃ العارفین | | دمڑیا | |
| | مرجع کاتبین | محمد تقی ولد ابوالمعصوم بیگ | آصفیہ | |
| | مرغوب القاری، منظوم | عبداللہ بن احمد بن بایزید | رضا/صولت، آصفیہ/ایشیاٹک | |
| | مستخلص المعانی | | بخش، رضا | |
| ۲۳۵ | " " (خلاصہ) | | ایشیاٹک | |
| | مشکلات القرآن | | رضا | |
| | مصباح القراء | محمد علی الملقب بنوروز علی ابن جمشید | " | |
| | مطلوب القاری (عہد عالمگیری) | عبدالرحیم بن محمد یوسف سالار پنجابی | " | |
| | " " منظوم (ت ۷۶۶ھ) | حافظ محمد بن یوسف الظہیر الرومی | " | |
| ۲۴۰ | مطلوب القرأۃ | عبدالکبیر بن عبدالعزیز بن ابی محمد | " | |
| | مظہر الحق | | آصفیہ | |
| | معارج العرفان | اعجاز حسن امروہوی | رضا | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ |
|---|---|---|---|
| | معدن الاسرار | نظام بنارسی | آصفیہ |
| ✓ | معدن الجواہر | ولی اللہ فرنگی محلی | آزاد |
| ۲۴۵ | معرفۃ القرأۃ | عبدالرحیم بن یوسف پنجابی | رضا |
| | مفتاح رحمانی در تجوید قرآنی (ت عہد عالمگیری) | عبدالرحمن بن الفقیہ الحسن البستانی | رضا، دیوان |
| | مفتاح کنوز القرآن (تخریج آیات) | مرزا کاظم بیگ | آصفیہ |
| | مفید التجوید | | آصفیہ، آزاد |
| | مفید القراء... مع دیگر رسائل و فوائد (۱۰۸۹ھ بنام اورنگ زیبا) | نعمت اللہ بن رحمت اللہ بن میرزا لاہوری | ابوالخیر/ آصفیہ |
| ۲۵۰ | المقدمۃ الجزریہ (ترجمہ) | | رضا |
| | المقدمہ فی قوانین الترجمہ/ فی اصول الترجمہ | شاہ ولی اللہ الدہلوی (م ۱۱۷۶ھ) | رضا، آزنگ، دیوان |
| | مقصود القاری (بہ نام جہانگیر) | نور الدین محمد قاری | آصفیہ، رضا، ایشیاٹک |
| | ملتقط سلیمی | محمد سلیم | رضا |
| | المنتخب التجوید | | اورینٹل مدراس |
| ۲۶۰ | منظومہ در خواص سُور | عادل | رضا |
| | منہاج النشر فی القرأت العشر | حسین بن عثمان تلمیذ جزری | " |
| | منہل العطشان (فی رسم احرف القرآن) | حافظ طاہر اصفہانی (۹ ویں صدی ھ) | ابوالخیر |
| | نجم الفرقان (ت ۱۲۲۵ھ) | غلام حسین بن حاجی محمد اسمٰعیل خاں اصفہانی ہندی | رضا |
| | نجوم الفرقان (مترجم) | سید علی بلگرامی | آصفیہ |
| ۲۷۰ | النظر علی فتح العزیز | رفیع الدین خان بن فریدین خاں مرادآبادی | رضا |
| | نظم الجواہر | سید محمد ولی اللہ بن احمد علی فرخ آبادی | " |
| | نظم در بیان وقف/ نظم دیگر در وقف | | " |
| | نظم اللآلی فی تجوید کلام المتعالی | قاری ابوالقاسم شیرازی | آصفیہ |
| | نعمت عظمی | نور الدین محمد (نعمت علی خاں) | ایشیاٹک |
| ۲۷۵ | وسیلۃ القاری | حافظ کریم اللہ خاں | صولت |
| ۲۷۶ | ہادیہ قطب شاہی | | رضا |

عربی

# عربی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | آیات الاحکام | حسن بن محمد بن حسن استرآبادی | آصفیہ | |
| | آیات بینات | | آزاد | |
| | آیات الاعجاز فی آیات الاعجاز | عبدالرشید شوبانی کشمیری | ندوہ | |
| | الآیات الاولیہ للقرآن | | ٹونک | |
| ۵ | الائتلاف فی وجوہ الاختلاف | عبداللہ بن محمد یوسف آفندی زادہ | بخش | |
| | ابراز المعانی من حرز الامانی شرح القصیدۃ الشاطبیہ | عبدالرحمن بن اسمٰعیل "ابوشامہ" م ۶۶۵ھ | [illegible] | |
| | اتحاف الوفد بنبأ سورتی الخلع والحفد | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | سعیدیہ | |
| | احکام البیان فی احکام القرآن | محمد بن عبداللہ بن خطیب بن شرف الدین | آصفیہ | |
| | احکام التجوید | عبداللہ بن ابراہیم | صولت | |
| ۱۰ | احکام الفاتحہ | ابو یحییٰ زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ | رضا | |
| | احکام القرآن | ابوالحسن علی | عثمانیہ | |
| | احکام القرآن | جمال الدین | رضا | |
| | اخبار القرآنیۃ و آثار الرحمانیۃ | حسین بن علی بن افراسیاب | بخش | |
| | اختلاف قرآت القراء | | آزاد | |
| ۱۵ | اربعون حدیثا فی فضل القرآن | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | آزاد | |
| | ارجوزۃ الاطفال النافعۃ للنساء والرجال | فاضل سید علی | بخش | |
| | ارجوزۃ فی التجوید | محمد علی الحلی | رضا | |
| | ارجوزۃ فی تجوید الفاتحہ | | " | |
| | ارجوزۃ فی الفاتحہ | | " | |
| ۲۰ | ارجوزۃ فی لحن الفاتحہ | | " | |
| | ارجوزۃ فی الہمزۃ الموصول منہا | محمد علی الحلی | " | |
| | ارجوزۃ فی نزول القرآن | محمد بن ایوب المغربی م ۷۰۵ھ | " | |
| | ارشاد الطلبہ | علی بن سلیمان المقری المنصوری م ۱۱۳۴ھ | " | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | ارشاد المبتدئ | ابو العز محمد بن حسین القلانسی م ۵۲۱ھ | رضا | |
| ۲۵ | ازہار التنزیل | محمد بن عالم محمد المایدنی | سالار | |
| | اسباب نزول القرآن | ابو علی الفضل بن الحسن م ۵۴۸ھ | آزاد | |
| | اسرار التنزیل و انوار التاویل | فخر الدین محمد بن عمر الرازی م ۶۰۶ھ | بخش | |
| | الاسعاف بشرح ابیات القاضی والکشاف | خضر بن عطاء اللہ الموصلی م ۱۰۰۷ھ | رضا، آصفیہ، بخش | |
| | اسئلۃ القرآن المجید و اجوبتہا | محمد بن ابی بکر الرازی م بعد ۶۶۶ھ | آصفیہ، ٹونک، ندوۃ العلما | |
| ۳۰ | اسنی المطالب بجواب الشریف احمد بن غالب | قاضی محمد بن محمد قاضی زادہ الانصاری | آصفیہ | |
| | اعانۃ القاری علی فہم کلام الباری | ابو القاسم بن محمد مراد النقشبندی | رضا | |
| | الاعتراضات المعلمۃ فی شرح المقدمۃ | زین الدین عبد العزیز بن علی | ٹونک | |
| | اعجاز البیان بمعانی القرآن | محمود بن ابو الحسن القریشی | " | |
| | اعجاز التفسیر | کلیم اللہ | " | |
| ۳۵ | اعراب ثلاثین سورۃ من القرآن العزیز | حسین بن احمد النحوی الحلبی م ۳۷۰ھ | رضا | |
| | اعراب القرآن | ابو عبیدہ معمر بن المثنی اللغوی م ۲۱۰ھ | عثمانیہ | |
| | اکمل تفسیر البیان فی تخریج آیات القرآن | محمد شفیع | آصفیہ | |
| | انسان عیون المعانی فی تفسیر سبع المثانی (ارتہما) | ابن محمد بن لطیف السبا و ندی | " | |
| | انشاد الشرید من ضوال القصید | محمد بن احمد المکناسی م ۹۱۹ھ | رضا، بخش | |
| ۴۰ | انوار الطلعۃ فی مذاہب القراء السبعۃ | احمد بن محمد الشوبری الشافعی (از ابتدائی صدی ہجری) | بخش | |
| | انوار الفرقان و ازہار القرآن | غلام نقشبند بن عطاء اللہ الکھنوی م ۱۱۲۶ھ | رضا، بخش، ٹونک | |
| | انوار القرآن | | آزاد | |
| | اوضح البیان فی اسامی القرآن | سید ابو تراب جعفری | دیوبند | |
| | اہل الامصار المدنیۃ | ابو طاہر احمد بن محمد | آصفیہ | |
| ۴۵ | الایضاح | ابو زید عبد الرحمن بن ابی القاسم المکناسی م ۱۰۸۲ھ | رضا | |
| | ایضاح الدرۃ المضیۃ (شرح) | | بخش | |
| | ایضاح الرموز و مفتاح الکنوز (شرح منظوم مجمع السرور) | شمس الدین محمد بن خلیل الحلبی ابن القباقبی م ۸۴۹ھ | " | |
| | | (ب) | | |
| | باب ذکر المد و حروفہ | | رضا | |

|  | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
|  | باب وقف حمزہ وہشام علی الہمزہ |  | بخش |  |
| ۵۰ | بحر الحقائق والمعانی | عبد اللہ بن محمد الرازی نجم الدین م ۶۵۴ھ | ابوالخیر، بخش |  |
|  | بحر الدرر | معین المسکین بن محمد الفراہی م ۹۰۷ھ | بخش |  |
|  | بحر المعانی |  | ٹونک |  |
|  | البدور الزاہرۃ فی القرآءات العشرۃ المتواترۃ | سراج الدین ابو حفص عمر بن قاسم م ۹۳۸ھ | بخش، رضا، میسور |  |
|  | بدیع المدارک | مرزا بدیع الزمان | آزاد |  |
| ۵۵ | برہان التاویل فی شرح الاکلیل | سراج احمد بن محمد مرشد م ۱۲۳۰ھ | آزاد، رضا |  |
|  | البرہان فی ترتیب سور القرآن | ابو جعفر احمد بن ابراہیم بن الزبیر الاندلسی م ۷۰۸ھ | بخش |  |
|  | البرہان فی توجیہ متشابہ القرآن | محمود بن حمزہ الکرمانی م ۵۰۵ھ | آصفیہ، ندوہ، بخش |  |
|  | بلوغ الامانی | احمد بن بدر الطیبی م ۹۷۹ھ | رضا |  |
|  | بہجۃ الاریب | علی بن عثمان المارد ینی م ۷۵۰ھ | آصفیہ |  |
| ۶۰ | بیان البرہان فی اعجاز القرآن (بدیع القرآن) | عبد العظیم بن عبد الواحد ابن ابی الاصبع م ۶۵۴ھ | بخش، آصفیہ |  |
|  | البیان الصحیح والمعتمد |  |  |  |
|  | البیان فی عدد آیات القرآن | عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ | رضا |  |
|  | البیان فی کشف آیات القرآن |  | بخش |  |
|  | البیان لمبہمات القرآن | بدر الدین ابن جماعہ م ۷۳۳ھ | مدراس |  |
| ۶۶ | بیان المبتدئین | احمد بن اسکندر الخوارزمی | رضا |  |
|  | بیان المشکلات علی المبتدئین من حجۃ التجوید | ملا حسین بن اسکندر الرومی م تقریباً ۱۰۶۰ھ | رضا، بخش، دمشق |  |
|  | بیان الوقف |  | آزاد |  |
|  | البینات فی بیان بعض الآیات | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | بخش |  |

## ت

|  | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
|  | تاویلات القرآن | عبد الرزاق بن ابی الغنائم م ۷۳۶ھ | رضا |  |
| ۷۰ | تاویل بعض الآیات | محی الدین ابن عربی م ۶۳۸ھ | " |  |
|  | تاویل المتشابہات فی الاخبار والآیات | ابو المنصور عبد القادر بن طاہر م ۴۲۹ھ | آزاد |  |
|  | التبیان فی تفسیر القرآن | خضر بن عبد الرحمن الازدی م ۷۷۳ھ | ٹونک |  |
|  | التبیان فی شرح مورد الظمآن | محمد بن عبد اللہ الصنہاجی (۸ ویں صدی ہجری) | بخش، رضا |  |
|  | التبیان فی شرح مورد الظمآن | محمد بن محمد الجمودی | ٹونک، آصفیہ |  |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۷۵ | تجرید الکشاف | ابو الحسن علی بن محمد م ۹۴۲ھ | بخش | |
| | التجوید | احمد بن محمد البخاری ([illegible]) | " | |
| | تجوید الحروف | | حمیدیہ | |
| | تجوید محمدی | حاجی محمد | آصفیہ، بخش | |
| | تحبیر التیسیر | شمس الدین محمد بن محمد الجزری م ۸۳۳ھ | ٹونک، رضا، بخش | |
| ۸۰ | التحصیل لعلم التنزیل | ابو القاسم ابن الجوزی | سعیدیہ | |
| | التحصیل لفوائد کتاب التفصیل الجامع لعلوم التنزیل | ابو العباس احمد بن عمار التمیمی م ۴۴۴ھ | " | |
| | تحفۃ الاشراف فی کشف غوامض الکشاف | عماد الدین یحیی بن القاسم العلوی م ۷۵۰ھ | ٹونک | |
| | تحفۃ الانام | ابو بکر بن مہران المقری | آصفیہ | |
| | تحفۃ الانام فی الوقف علی الہمز لحمزۃ وہشام | علی بن عثمان "ابن القاصح العذری" م ۸۰۱ھ | آصفیہ، بخش | |
| ۸۵ | تحفۃ الشادی فی ضوابط [illegible] | محمد بن علی المحلی المصری م ۶۷۳ھ | رضا | |
| | تحفۃ الطالبین فی تجوید کتاب رب العالمین | محمد شعیب بن مسعود م ۱۲۶۸ھ | آزاد | |
| | تحفۃ القراء (منظوم) | | " | |
| | تحفۃ نجباء العصر | ابو یحیی زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ | رضا | |
| | تخریج احادیث الکشاف | جمال الدین عبد اللہ بن یوسف الزیلعی م ۷۶۲ھ | بخش | |
| ۹۰ | التذکار فی افضل الاذکار | ابو عبد اللہ محمد بن احمد القرطبی م ۶۷۱ھ | بخش، آصفیہ | |
| | التذکار فی قراءۃ ابان بن یزید العطار | شمس الدین محمد بن محمد الجزری م ۸۳۳ھ | رضا | |
| | تذکرۃ اعراب القرآن | | آصفیہ | |
| | تذکرۃ القراء السبع | محمد عابد بن احمد السندی م ۱۲۵۷ھ | بخش | |
| | تذکرۃ المفید وتبصرۃ المستفید | محمد بن علی بن عامر الوجبی | آصفیہ | |
| ۹۵ | ترتیب آیات الکلام لتحصیل استخراج الاحکام | محمد امین الدہلوی | ٹونک | |
| | ترتیب زیبا | | ایشیاٹک | |
| | ترتیب مطالب القرآن | | جامعہ | |
| | ترجمۃ المستفید لمعانی مقدمۃ التجوید | جمال الدین محمد بن عمر "بحرق الحضرمی" م ۹۳۰ھ | ایشیاٹک، بخش، رضا | |
| | ترجیح اسالیب القرآن لاہل الایمان | شیخ عز الدین محمد بن ابراہیم م ۸۴۰ھ | آزاد | |
| ۱۰۰ | تسہیل السبیل فی فہم معانی التنزیل | محمد بن محمد بن عبد الرحمن البکری م ۹۵۲ھ | رضا | |
| | تسہیل الفحص عن روایۃ امام ابی حفص | محمد کمال الدین بن ابی الوفا "ابن الموقع" | آصفیہ، سالار | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ |
|---|---|---|---|
| | تعداد الاسماء فی القرآن | غلام حسین م ۱۲۱۴ھ | ناصریہ |
| | التعریف الکبیر فی اصول التفسیر مع طبقات مفسرین | نواب صدیق حسن خان | ندوہ |
| | التعریف والاعلام | عبدالرحمن بن عبداللہ السہیلی م ۵۸۱ھ | رضا، عثمانیہ |
| ۱۰۵ | تعلیقات تفسیر البیضاوی | بہاء الدین محمد العاملی | آصفیہ |
| | تعلیق التقریب لفہم المجود اللبیب | | رضا |
| | تعلیقات الفاظ القرآن | | آزاد |
| | التفسیر | ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ المعروف بابن ابی زمنین | عثمانیہ |
| | التفسیر | ابو اللیث نصر بن محمد بن احمد السمرقندی م ۳۷۶ | " |
| ۱۱۰ | التفسیر | ابن ابی حاتم (عبدالرحمن بن محمد) م ۳۲۷ھ | سعیدیہ |
| | تفسیر آیات الاحکام | ملا احمد اردبیلی م ۹۹۳ھ | بخش |
| | تفسیر آیات الربیہ | شیخ ابو علی ابن سینا م ۴۲۸ھ | رضا |
| | التفسیر الاصفی | محسن کاشانی م ۱۰۹۰ھ | بخش |
| | تفسیر آیات الدخان | شیخ ابو علی ابن سینا م ۴۲۸ھ | |
| ۱۱۵ | تفسیر آیات صوم | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | آصفیہ |
| | تفسیر آیات سورہ شعراء | مولانا عبدالباقی چلپی | " |
| | تفسیر آیۃ خذوا زینتکم عند کل مسجد | علی بن سلطان القاری م ۱۰۱۴ھ | ٹونک |
| | تفسیر آیۃ فلا اقسم بمواقع النجوم | خالد الازہری | آصفیہ |
| | تفسیر آیۃ الکرسی | شمس الدین محمد بن احمد الحنفی م ۹۰۹ھ | رضا |
| ۱۲۰ | " " | میر محمد بن علاء الدین العراقی | " |
| | " " | صدر الدین بن محمد بن ابی الصفا | آصفیہ |
| | " | محمد بن ابراہیم صدر الدین الشیرازی م ۱۰۵۹ھ | آزاد |
| | تفسیر آیۃ لا اکرھوا فتیاتکم علی البغاء | نعمت اللہ | " |
| | تفسیر آیۃ "لو کان" | نقی بن مہدی | ایشیاٹک |
| ۱۲۵ | تفسیر آیۃ المال والبنون | | آصفیہ |
| | تفسیر آیۃ نور مسمی بہ تجلیات | | " |
| | تفسیر آیۃ النور و سورۃ الواقعہ | صدر الدین محمد بن ابراہیم الشیرازی م ۱۰۵۹ھ | بخش |
| | تفسیر ابن عادل الکتاب فی علم الکتاب | ابو حفص عمر بن علی بن عادل الحنبلی م ۸۸۰ھ | ندوہ |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ✓ | تفسیر آیۃ یذکرون اللہ قیاما و قعودا | محمد بن محمود الحسنی | آزاد | |
| ۱۲۰ | تفسیر ابن عطیہ | عبداللہ بن عطیہ الدمشقی (القدیم) م ۳۸۳ھ | عثمانیہ | |
| | تفسیر ابن مردویہ | | آصفیہ | |
| | تفسیر اسرار حروف بسم اللہ والحمد | ضیاء الدین السندی | ٹونک | |
| | تفسیر الامام جعفر الصادق | الامام جعفر الصادق بن محمد الباقر م ۱۴۸ھ | بخش، آزاد، بہار | |
| | تفسیر ایجاز البیان لمعانی القرآن | نجم الدین ابوالقاسم محمد بن ابی الحسن النیشاپوری م ۵۵۰ھ | ٹونک | |
| ۱۲۵ | تفسیر البسملہ | صدر الدین محمد بن اسحٰق القونوی م ۶۷۳ھ | بخش | |
| ✓ | تفسیر بعض سور قرآنی | | آزاد، آصفیہ | |
| ✓ | تفسیر ثلاثہ سور (التوحید والمعوذتین) | ابوعلی ابن سینا م ۴۲۸ھ | آزاد | |
| | تفسیر جامع البیان فی تفسیر القرآن | معین بن صفی م ۸۸۹ھ | دیوبند | |
| | تفسیر حمزہ | شمس الدین بن حمزہ | آصفیہ | |
| ۱۳۰ ✓ | تفسیر خلاصۃ الاحکام (عالمگیری) | [illegible] | آزاد | |
| | تفسیر خمسمائۃ آیۃ | الخبری | آصفیہ | |
| | تفسیر الدیلمی | ابومحمد الحسن الدیلمی | بخش | |
| | تفسیر دینوری | ابومحمد عبداللہ الدینوری | آصفیہ | |
| | تفسیر رحیمی (جلد اول و ثانی) | امیر اسمٰعیل سید خاں | دیوبند | |
| ۱۳۵ | تفسیر رکوع الصلاۃ تیسیر الکلام | محمد ہدایت اللہ بن محمد اکرم المعروف محمود | آصفیہ | |
| | تفسیر زاد المسیر فی علم التفسیر | ابوالفرج عبدالرحمٰن بن ابی الحسن علی بن محمد القرشی | ٹونک | |
| | تفسیر سر العالمین فی تفسیر سورۂ یوسف | امام ابوحامد الغزالی؟ م ۵۰۵ھ | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ اخلاص | | " | |
| ۱۴۰ | تفسیر سورۃ الاخلاص | شیخ ابوعلی سینا م ۴۲۸ھ | بخش، رضا | |
| ✓ | " | جلال الدین محمد بن اسعد الدوانی | آزاد | |
| | تفسیر سورہ العصر | | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ "انا اعطینا" | حکیم شاہور ہندی | " | |
| | تفسیر سورۃ براءۃ | محسن کاشانی | ٹونک | |
| ۱۴۵ | تفسیر سورۃ الدخان | نجم الدین محمد بن احمد الخیطی | ایشیاٹک | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | تفسیر سورۂ سبح اسم | نور اللہ الحسینی الشوستری م ۱۰۱۹ھ | بخش | |
| | تفسیر سورۃ السجدہ | صدر الدین الشیرازی م ۱۰۵۹ھ | آزاد | |
| | تفسیر سورۂ شعراء | عبد الباقی چلپی | آصفیہ | |
| | " " عم | | بخش | |
| ۱۶۰ | تفسیر سورۂ فاتحہ | محمد ہاشم بن امیر قاسم الجیلانی | ایشیاٹک | |
| | " " | محمد نور الحق بن انوار الحق دہلوی | " | |
| | " " | محمد عاشق بن عبید اللہ الفلتی ۱۱۸۷ھ | رضا | |
| | " " | عبد اللہ بن عبد الحکیم بن شمس الدین السیالکوٹی م ۱۰۹۴ھ | " | |
| | تفسیر سورۃ الفاتحہ بے نقط | | سعید | |
| ۱۶۵ | تفسیر سورۃ الفلق | شیخ ابو علی ابن سینا ۴۲۸ھ | رضا | |
| | تفسیر سورتی الفلق والناس | ابن القیم الجوزیہ (محمد بن ابی بکر) م ۷۵۱ھ | بخش | |
| | تفسیر سورۃ الکوثر | ابن تیمیہ (احمد بن عبد الحلیم) م ۷۲۸ھ | " | |
| | تفسیر سورۂ کوثر | امیر سید معین الدین | سالار | |
| | تفسیر سورۃ القیامۃ | | رضا | |
| ۱۷۰ | تفسیر سورۂ کوثر تا سورۂ الناس | بدر الدین بن الغزی العامری | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ لقمان تا سورۃ الناس | | آزاد | |
| | تفسیر سورۂ مزمل تا الناس | | ابوالخیر | |
| | تفسیر سورۃ الملک | احمد بن سلیمان بن کمال پاشا الرومی م ۹۴۰ھ | رضا | |
| | تفسیر سورۃ اللیل | | " | |
| ۱۷۵ | تفسیر سورۃ الناس | شیخ ابو علی سینا م ۴۲۸ھ | رضا | |
| | تفسیر سورۂ "والضحیٰ" | | آصفیہ | |
| | تفسیر سورۂ یوسف | ابو حامد محمد بن محمد الغزالی م ۵۰۵ھ | آصفیہ، رضا، دیوبند، سالار، پٹنہ، ایشیاٹک، بمبئی (اردو)، ندوہ، ٹونک، بخش | |
| | " " | | | |
| | " " | علی عباس خاں بن علی حسین خاں ۱۲۹۸ھ | رضا | |
| ۱۸۰ | تفسیر سورۂ یوسف بے نقط | سید علی عباس خاں | رضا | |
| | تفسیر سورۂ یونس تا سورۃ الشعراء | | آزاد | |
| | تفسیر صادق | جعفر بن محمد الباقر | بخش | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | التفسیر الصغیر | رستم علی محمد بن علی اصغر القنوجی م ۱۱۷۸ھ | آزاد | |
| | تفسیر طارق "و کوثر" | صدر الدین شیرازی م ۱۰۵۰ھ | ندوہ | |
| ۱۸۵ | تفسیر طبرسی | محمد الطبرسی | آصفیہ | |
| | تفسیر عاملی | شیخ بہاء الدین العاملی | رضا | |
| | التفسیر العباسیہ | | ٹونک | |
| | تفسیر عبداللہ بن مبارک | عبداللہ بن مبارک الزنوزی | آصفیہ | |
| | تفسیر عرائس البیان | شیخ روزبہان | " | |
| ۱۹۰ | التفسیر علی بعض سور القرآن | محمد بن عبد الوہاب النجدی | بخش | |
| | تفسیر غرائب القرآن | زین الدین محمد بن ابی بکر الرازی م ۶۶۶ھ | رضا | |
| | تفسیر غریب القرآن | | آزاد | |
| | تفسیر ثانی فی خطبکم (بارہ بیت و پنجم) | | آصفیہ | |
| ۱۹۵ | تفسیر [illegible] | ابوالحسن علی بن ابراہیم بن ہاشم القمی م ۳۲۹ھ | رضا، بخش، آصفیہ | |
| | " " | عمر بن یوسف | ایشیاٹک | |
| | " " | ابوالفضل العباس بن محمد | " | |
| | " " | شاہ عطاء اللہ | ٹونک | |
| | " " | عصام الدین الاسفرائنی | سعیدیہ | |
| ۲۰۰ | " " | ابن عطیہ (ابوبکر محمد) | " | |
| | " " | سفیان الثوری الکوفی م ۱۶۱ھ | رضا | |
| | " " | علی بن سلطان محمد القاری م ۱۰۱۴ھ | سالار | |
| | " " | شاہ ولی اللہ بن عبد الرحیم الدہلوی | آزاد | |
| | " " | مہذب الدین احمد بن عبد الرضا الدماھینی | رضا | |
| ۲۰۵ | " " | نور الدین علی بن ناصر المالکی | بخش | |
| | " " | وہب بن منبہ | سالار | |
| | تفسیر القرآن و تاویلات اہل السنۃ | محمد بن محمد الحنفی | ٹونک | |
| | تفسیر القرآن | | سالار، رضا | |
| | " " | | رضا، ہمدرد | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۲۱۱ | تفسیر القرآن | | آزاد ۲ | |
| | " " | | ایشیاٹک | |
| | " " (شیعی) | | رضا | |
| | " " (ناقص) | | ندوہ | |
| | " " (صرف ۶ پارے) | | " | |
| ۲۱۵ | " " (نامکمل) | | " | |
| | " " " | | " | |
| | " " | احمد بن محمد | ایشیاٹک | |
| | " " | ابواللیث نصر بن محمد السمرقندی ۳۷۳ھ | رضا، سعیدیہ | |
| | تفسیر القرآن المجید | | آصفیہ | |
| ۲۲۰ | تفسیر القشیری | عبدالکریم بن ہوازن القشیری م ۴۶۸ھ | ٹونک | |
| | تفسیر قل ھو اللہ احد | | بخش | |
| | تفسیر کاشف الحقائق و قاموس الدقائق | محمد بن احمد بن محمد الکامدی الگجراتی | ابوالخیر | |
| | التفسیر الکبیر (شیعی) | محمد بن یحییٰ النیریزی ۹۵۰ھ | رضا | |
| | تفسیر الکواشی | موفق الدین ابوالعباس محمد | سالار | |
| ۲۲۵ | تفسیر [illegible] | صالح بن مہدی مقبلی یمانی ؟ | ندوہ | |
| | تفسیر محمد بن اسماعیل الامیر | محمد بن اسماعیل بن صلاح الامیر | آصفیہ | |
| | التفسیر المحمدی | حسن بن احمد گجراتی م ۹۸۲ھ | سالار | |
| | تفسیر محمدی فی ارتباط الآیات | جلال الدین محمد بن احمد | ٹونک | |
| | التفسیر المسمی بالواضح | ابن وہب (ابو عبداللہ بن محمد) | عثمانیہ | |
| ۲۳۰ | التفسیر المعتمد | | رضا | |
| | تفسیر المعوذتین و تفسیر سورۂ کوثر | محمد بن ابی بکر ابن القیم م ۷۵۱ھ | ندوہ | |
| | تفسیر ملتقط | سید محمد حسینی گیسو دراز | ناصریہ | |
| | تفسیر نور الثقلین | عبد علی بن جمعہ الشیرازی | بخش | |
| | تفسیر الواحدی/الوسیط | ابوالحسن علی بن احمد الواحدی م ۴۶۸ھ | " | |
| ۲۳۵ | التفسیر الوجیز فی معانی القرآن | ابوالحسن علی بن احمد الواحدی م ۴۶۸ھ | ایشیاٹک، سالار، بخش | |
| | تفسیر یا ایہا الذین آمنوا (رسالہ فی التفسیر) | علام بن ادریس الرومی | بخش | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | تفسیر یرید اللہ بکم الیسر | عبد اللہ بن عبد الباری | اورینٹل مدراس | |
| | تقریب الکشاف | محمد بن مسعود القالی الشفار م ۷۱۲ھ | بخش | |
| | التقریب المختصر من التہذیب | | " | |
| ۲۴۰ | تقریب النشر | محمد بن محمد الجزری م ۸۳۳ھ | ٹونک، رضا | |
| | التقویم فی تفسیر اھدنا الصراط المستقیم | حضرت میاں محمد میر | دیوبند | |
| | تقویم القرآن | | ٹونک | |
| | التکمیل والاتمام لکتاب التعریف والاعلام | شیخ محمد بن علی بن الحضرمی الغسانی | عثمانیہ | |
| | تلخیص اعراب کشافی | علامہ شیخ تاج الدین ابن مکتوم | آصفیہ | |
| ۵۴۳س | التلخیص فی التفسیر | موفق الدین احمد بن یوسف الکواشی م ۶۸۰ھ | ٹونک آزاد | |
| | التلخیص فی ذکر الاستعاذہ والبسملہ تنبیہ بغید | زین الدین محمد بن ابراہیم م ۸۴۰ھ | رضا | |
| | تمرین الطلبۃ السیرۃ الجزء فی وجوہ قراءۃ الائمۃ الثلثۃ | ہاشم بن محمد المغربی المالکی | " | |
| | تمرین الطلبۃ | " | " | |
| | تنزیل التنزیل | محمد بن بدر الدین | آصفیہ | |
| ۲۵۰ | التہذیب فی التفسیر | ابو سعید محسن بن کرامۃ البیہقی م ۴۹۴ھ | بخش، نیشنل میوزیم، ایشیاٹک | |
| | التہذیب فی القراءۃ | | | |
| | التیسیر | ابو العز محمد بن الحسین بن بندار القری | آصفیہ | |
| | " | | صولت | |
| | تیسیر البیان فی اخراج / تخریج آیات القرآن | محمد خان داؤد | بخش، سالار، رضا، ٹونک، آزاد | |
| ۲۵۵ | تیسیر البیان لاحکام القرآن | محمد بن علی ابن نور الدین الیتیمی | | |
| | تیسیر التفسیر | ابن امیر قاسم الجیلانی محمد ہاشم الحسینی ۱۶۱ھ | ایشیاٹک | |
| | التیسیر فی علم التفسیر | نجم الدین ابو حفص عمر بن محمد النسفی ۵۳۷ھ | رضا | |
| | " | ابو القاسم عبد الکریم الہوازن القشیری م ۴۶۵ھ | آصفیہ، عثمانیہ | |
| | تیسیر الکلام لرکوت الصیام | محمد ہیبت اللہ بن محمد اکرم المعروف بہ محمود | آصفیہ | |

ث

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۲۶۰ | الثغر الباسم فی قراءۃ امام عاصم | علی عطیہ ابو معلیہ الغزنی ۱۱۸۸ھ | بخش | |
| | الثمد فی بیان ان السموت بغیر عمد | نور الدین علی | آصفیہ | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | التمد فی بیان ان السموٰت بغیر عمد | | اصفیہ | |
| | الثمرات الیانعہ | یوسف بن احمد النریلی ۸۳۲ھ | رضا | |
| | ثواقب التنزیل | علی اصغر بن عبد الصمد البکری القنوجی ۱۱۴۰ھ | " | |
| | **ج** | | | |
| ۲۶۵ | جامع البیان الاحکام القرآن | محمد بن احمد الانصاری القرطبی ۶۷۱ھ | بخش، ندوہ، آصفیہ، بمبئی | |
| | جامع البیان فی القرآت السبع | عثمان بن سعید الدانی القرطبی ۴۴۴ھ | بخش | |
| | جامع التفاسیر | | مجربار | |
| | الجامع لاحکام القرآن والمبین لما تضمنہ من السنۃ وآی القرآن القرطبی ابو عبد اللہ محمد | | سعیدیہ | |
| ۲۷۰ | جامع الکلام فی رسم مصحف الامام | | ایشیاٹک | |
| | الجداول النورانیہ فی استخراج آیات القرآنیہ | ناصر بن حسین النخفی ۱۱۱۸ھ | رضا، بخش، آزاد | |
| | جمیلۃ ارباب المراصد | | | |
| | جمیلہ فی شرح عقیلہ | ابراہیم بن عمر الجعبری م ۷۳۲ھ | رضا، آصفیہ | |
| | جنت النعیم فی فضائل القرآن الحکیم (تا ۱۱۳۴ھ) | محمد ہاشم بن عبد الغفور التتوی السندی ۱۱۷۴ھ | رضا، بخش | |
| ۲۷۵ | جواہر البحار | احمد بن محمد الخادمی (۱۲ ویں صدی ہجری) | بخش | |
| | الجوہر الفرید فی رسم القرآن المجید | سید بن یوسف بن عامر عبد ریشہ العمور ہنار ۱۰۱۰ میں موجود | بخش | |
| | جوہر القرآن فی حل لغات القرآن | زین الدین محمد بن شمس الدین ۷۶۸ھ | آزاد | |
| | جواہر المعانی فی تفسیر السبع المثانی | محمد لطیف | دیوبند | |
| | الجواہر المکللۃ لمن رام الطریق المکملۃ | محمد بن احمد العوفی ۱۰۴۹ھ | بخش، رضا | |
| ۲۸۰ | جہد المقل | محمد المرعشی ساجقلی زادہ | رضا، ایشیاٹک | |
| | **ح** | | | |
| | حاشیۃ شرح مقدمۃ الجزریۃ | احمد بن عمر الاسقاطی م ۱۱۵۹ھ | بخش | |
| | الحاشیۃ الشریفۃ | السید الشریف الجرجانی علی بن محمد م ۸۱۶ھ | سالار، ایشیاٹک | |

|  | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
|  | الحاشیۃ علی تفسیر ابی السعود |  | سعیدیہ |  |
|  | حاشیۃ علی تفسیر البیضاوی | ملا شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی م ۷۸۶ھ | آصفیہ |  |
| ۲۸۵ | " " " | ملا خسرو محمد بن فرامرز م ۸۸۵ھ | رضا |  |
|  | " " " | ملا زادہ نظام الدین عثمان الخطائی م ۹۰۱ھ | بخش، ایشیاٹک |  |
|  | " " (نواہد الابکار و شوارد الافکار) | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | آصفیہ |  |
|  | " " " | عصام الدین ابراہیم بن محمد بن عرب شاہ الاسفرائینی م ۹۴۵ھ | بخش، آزاد، آصفیہ، ایشیاٹک، ابوالہ، دیوبند، سالار |  |
|  | " " (فتح الجلیل ببیان خفی انوار التنزیل) | زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ | بخش |  |
| ۲۹۰ | " " | ابوالفضل محمد القرشی الکازرونی الخطیب ۹۴۳ھ | بخش، رضا، سالار |  |
|  | " " | عیسیٰ بن امیر خان القسطنطنی سعدی چلپی ۹۴۵ھ | رضا |  |
|  | " " رسالۃ فی التفسیر | عز الدین عبد العزیز الزمزمی م ۹۷۶ھ | " |  |
|  | " " | یوسف بن حسام الدین الاماسی چلپی ۹۸۶ھ | " |  |
|  | " " رسالۃ فی التفسیر | حبیب اللہ بن محمد ... میرزا جان ۹۹۵ھ | " |  |
| ۲۹۵ | " " | وجیہ الدین العلوی الگجراتی ۹۹۸ھ | آزاد، آصفیہ، سالار |  |
|  | " " | سید صبغۃ اللہ ۱۰۱۵ھ | ایشیاٹک |  |
|  | " " | قاضی سید نور اللہ بن سید شریف الشوستری ۱۰۱۹ھ | بخش، ایشیاٹک |  |
|  | " " | محمد بن جمال الدین الشروانی ۱۰۳۰ھ | بخش، آزاد، آصفیہ، ندوہ |  |
|  | " " | بہاء الدین محمد بن حسین العاملی ۱۰۳۱ھ | بخش، آصفیہ، دیوبند، ندوہ |  |
| ۳۰۰ | " " | ملا عبد السلام اللاہوری ۱۰۳۷ھ | رضا |  |
|  | " " | میر محمد ہاشم بن الامیر قاسم الجیلانی ۱۰۶۱ھ | ٹونک، رضا |  |
| ✓ | " " | سید جار اللہ الہ آبادی ۱۱۱۰ھ | آزاد |  |
|  | " " | محمد بن عبد الرحیم جونپوری ۱۱۶۳ھ | آصفیہ، ابوالہ |  |
|  | " " | ابوالخیر نصیر الدین عبد اللہ | سعیدیہ |  |
| ۳۰۵ | " " | احمد بن محمد بن احمد الخالدی | آصفیہ |  |
| ✓ | " " | حسن قبادانی خراسانی | آزاد |  |
|  | " " رسالۃ فی التفسیر | شہریار بن حاجی محمد یار البلخی | رضا |  |
|  | " " | عبد الباقی طرسون زادہ | " |  |
|  | " " | عبد اللہ المکی | ندوہ |  |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۳۱۰ | حاشیہ علی تفسیر البیضاوی | محمد بن عبد الغنی | آصفیہ | |
| | " " | محمد الحنفی التبریزی | سالار | |
| | " " | محمد کاشف بن محمد صادق | آصفیہ | |
| | " " الحواشی المظہریہ | مظہر الدین | رضا | |
| | " " | ملا حامد الجونفوری | بہار | |
| ۳۱۵ | " " | یعقوب البنبانی اللاہوری | دیوبند | |
| | " " | | آزاد، آصفیہ، دیوبند | |
| | حاشیہ علی تفسیر الجلالین / کتاب الکوکبین النیرین | عطیۃ اللہ بن عطیۃ الاجہوری م ۱۱۹۰ھ | آزاد، آصفیہ | |
| | الحاشیہ علی حرز الامانی | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | بخش | |
| | حاشیہ علی الکشاف | محمد بن الحسن بن عبد الملک الہمدانی | " | |
| ۳۲۰ | " " | شیخ امین الدین م ۷۴۳ھ | آزاد | |
| | " " | یحیٰ بن القاسم العلوی م ۷۵۰ھ | آصفیہ | |
| | " " | شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی م ۷۸۶ھ | " | |
| | " " | سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی م ۷۹۱ھ | بخش، آزاد، آصفیہ، رضا، سالار | |
| | " " | محمد بن عبد اللہ بن الغزالی ؟ | آصفیہ | |
| ۳۲۵ | " " | | بخش، دیوبند، رضا، سعیدیہ | |
| | حاشیہ علی متن المجمول فی تجوید القرآن | احمد دحلان | آصفیہ | |
| | حاشیہ علی مدارک التنزیل | الہداد جونفوری م ۹۲۳ھ | آزاد | |
| | الحاوی لجمیع المعانی | ابو الحسن علی بن احمد الواحدی | آصفیہ | |
| ۳۳۰ | | | | |
| | حدائق التفسیر (پارۂ عم) | عبد السلام بن محمود القزوینی | ٹونک | |
| | الحدائق التیسیر فی عدد آی والسور | برہان الدین ابراہیم بن عمر الجعبری م ۷۳۲ھ | آزاد | |
| | حزب القراءۃ (معنون بنام سلطان بایزید) | | بخش | |
| | حسن التبیان فی معنی مدلول القرآن | محمد بن محمد الغوری الساقلاتی م ۱۱۹۱ھ | ایشیاٹک | |
| ۳۳۵ | حقائق التاویل ودقائق التنزیل | کمال الدین عبد الرزاق بن جمال الدین الکاشی م ۷۳۶ھ | بخش | |
| | حقائق التاویل فی دقائق التنزیل | | سالار | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | الحقائق فی التفسیر (حقائق السلمی) | محمد بن الحسین السلمی النیشاپوری م ۴۱۲ھ | بخش | |
| | حکایت مریم الصائمہ مع عبد اللہ | | بخش | |
| ۳۴۰ | الحمد فی قولہ تعالیٰ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | آزاد | |
| | حواشی ترجمہ قرآن | شاہ ولی اللہ الدہلوی م ۱۱۷۶ھ | دار المصنفین، جامعہ | |
| | الحواشی علی ہدایۃ المرتاب | محمد بن سعد باقشیر المکی م ۱۰۷۷ھ | رضا | |
| | **خ** | | | |
| | ختام التفسیر | محمد عثمان بن محمد میر غنی الجبولی م ۱۲۶۸ھ | رضا | |
| | خزینۃ الرسوم | محمد معصوم بن ملا محمد رحیم | ٹونک | |
| ۳۴۵ | الخصال المکفرۃ للذنوب المتقدمۃ والمتأخرۃ | احمد بن علی ابن حجر العسقلانی م ۸۵۲ھ | آزاد | |
| | خلاصۃ البیان | محمد تقی بن علی الہروی | آصفیہ | |
| | خلاصۃ التفاسیر | محمد حسین بن محمد باقر الطبیب | ناصریہ | |
| | خواص آیات شریفہ | محمد بن [illegible] | جامعہ | |
| | **د** | | | |
| | الدرۃ البیضاء | ابو حامد الغزالی م ۵۰۵ھ | آزاد | |
| ۳۵۰ | " " تفسیر سورۂ یوسف | " " | ندوہ | |
| | درۃ الفاخرۃ فی العلوم الزاخرۃ | فخر الدین عبد اللہ بن محمد بن عبد العلیم السوری | آصفیہ | |
| | درۃ القاری فی خطاء آیات القرآن | عز الدین ابو محمد عبد الرزاق الرسعنی م ۶۶۱ھ | رضا، اوریئنٹل لائبریری کلکتہ | |
| | درر الدرر | عبد القاہر بن عبد الرحمن الجرجانی م ۴۷۱ھ | آصفیہ | |
| | الدر الشفاف المنتزع من الکشاف | | بخش | |
| ۳۵۵ | الدر المصون فی علوم الکتاب المکنون (اعراب القرآن) | شہاب الدین احمد بن یوسف السمین الحلبی م ۷۵۶ھ | آصفیہ، رضا، آزاد، عثمانیہ، ٹونک، ایشیاٹک | |
| | الدر الناظم لروایۃ حفص من قراءۃ عاصم | عفیف الدین عثمان بن عمر الناشری م ۸۶۰ھ | آصفیہ، بخش | |
| | الدر النظیم فی فضائل القرآن العظیم | محمد بن احمد بن عبد اللہ بن سہل الخوزی (ابن الخشاب) م ۵۶۷ھ | بخش، آزاد | |
| | دستور المفسرین | عماد الدین عبد النبی اکبر آبادی م ۱۰۲۱ | آزاد | |
| | **ذ** | | | |
| | ذکر احکام الہمزتین | | رضا | |
| ۳۶۰ | الرد المستقیم | محمد بن احمد المقری "ابن النجار" م ۸۴۲ھ | " | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | الرسالہ | | بخش، ٹونک | |
| | رسالۃ البحاث (من جملہ مجموعۂ فارسی) | محمد معصوم بن بابا سمرقندی | ایشیاٹک | |
| | الرسالۃ الاحمدیہ فی قراۃ حفص | | آزاد | |
| | رسالۃ اسئلہ و اجوبہ | محمد بن اسمٰعیل الامیر | آصفیہ | |
| ۳۶۵ | رسالۃ التجوید | | آصفیہ، حمیدیہ | |
| | رسالۃ ترتیل القرآن / رسالۃ فی آداب قراءۃ القرآن | محمد بن مصطفٰے بن عثمان الخادمی النادی م ۱۱۶۸ھ | بخش | |
| | رسالۃ التجوید | | ابوالخیر | |
| | رسالۃ اجوابر القرآن | حضرت الیشان اخوند لاہوری | بخش | |
| | رسالۃ خلاصۃ الوقوف | | " | |
| ۳۰۰ | رسالۃ الحل الناصح فی حل المشکل الواضح | ابراہیم بن عمر الجعبری م ۷۳۲ھ | " | |
| | رسالہ در بیان اقسام آیات قرآنیہ | | ناصریہ | |
| | رسالہ در بیان الفاظ قرآنیہ | | آزاد | |
| | رسالہ در بیان تعداد رکوعہائے قرآن | | آصفیہ | |
| | رسالہ در قرأت | | " | |
| ۳۶۵ | رسالہ در وقف لازم | امام بدیع الدین | ابوالخیر | |
| | رسالۃ رسم خط کلام اللہ | محمد کامل جیسرا کوٹی ۱۲۶۷ھ | آزاد | |
| | رسالۃ رسم القرآن | | " | |
| | رسالۃ شرح آیۃ من دابۃ فی الارض | | " | |
| | رسالۃ شرح الصدور | | ٹونک | |
| ۳۸۰ | الرسالۃ العثمانیہ فی معرفۃ الوقوف القرآنیہ | | آزاد | |
| | الرسالۃ العطائیہ | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | بخش | |
| | الرسالۃ العلویہ | وجیہہ الدین العلوی الگجراتی م ۹۹۸ھ | رضا | |
| | رسالۃ فضائل سورۂ فاتحہ | | آصفیہ | |
| | رسالۃ فی احکام النون الساکنۃ والتنوین | زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ | رضا | |
| ۳۸۵ | رسالۃ فی اختلاف القراء | | بخش | |
| | رسالۃ فی استخراج آیات القرآن | یٰسین بن محمود الابادی | رضا | |

| نمبر | نام کتاب | نام مصنف | | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | رسالہ فی اسماء القرآن | | | رضا | |
| | رسالہ فی اعراب القرآن | | | " | |
| | رسالہ فی امثال القرآن | | | ٹونک | |
| ۳۹۰ | رسالہ فی بسم اللہ | محمد بن علی البونی | | آصفیہ | |
| | رسالہ فی البسملہ | اسمٰعیل بن غنیم الجوہری | م ۱۱۹۰ھ | رضا | |
| | رسالہ فی البسملہ اول سورۃ البراءۃ | ملا علی القاری | م ۱۰۱۴ھ | آزاد | |
| | رسالہ فی بیان تعداد آیات سور القرآن | | | سالار | |
| | رسالہ فی بیان خط المصحف | | | رضا | |
| ۳۹۵ | رسالہ فی بیان القاری | | | سعیدیہ | |
| | رسالہ فی التجوید | محمد صادق بن محمد شریف | | بخش | |
| | " " | | | سالار، ایشیاٹک، ٹونک، ابوالفرح، رضا، آزاد | |
| | " " | محمد بن الخضر المقبشی | | ٹونک | |
| | " " | عبدالحق بن سیف الدین الدہلوی | | آزاد | |
| ۴۰۰ | رسالہ فی تجوید الفاتحہ وسورۃ التوحید | | | رضا | |
| | رسالہ فی التجوید والرسم | | | آزاد | |
| | الرسالۃ فی تجوید القرآن | | | ٹونک | |
| | رسالہ فی التفسیر | قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن محمد البیضاوی | | رضا | |
| | " " | محمد الکرکی | | بخش | |
| ۴۰۵ | " " | میر محمد بن مفتی | م ۱۰۳۰ھ | رضا | |
| | " " | نصرت محمد الجیاسی | | " | |
| | " " | ابوالبقا حسن بن احمد العجمی | م ۱۱۱۳ھ | " | |
| | " " | میر ابوالفتح السعیدی | | بخش | |
| | " " | بہاء الدین محمد بن الحسین العاملی | م ۱۰۳۰ھ | رضا | |
| | " " | صالح بن جلال چلپی | م ۹۷۳ھ | رضا | |
| | " " | جلال الدین محمد بن اسعد الدوانی | م ۹۰۸ھ | بخش | |
| | " " | | | " | |
| | " " | محمد بن عبیداللہ الحنفی | | ٹونک | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۴۱۵ | رسالۃ فی تفسیر الآیات المتعلقۃ بالمعاد والمشار الیہا | | ابوالخیر | |
| | رسالۃ فی التفسیر | | بخش | |
| | رسالۃ فی تفسیر البسملہ | | " | |
| | الرسالۃ فی تفسیر قولہ تعالیٰ یمحوا اللہ ما یشاء و یثبت | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | " | |
| | رسالۃ فی التکبیر / الرسالۃ فی القرأۃ | ابوالعزائم سلطان بن احمد بن سلامۃ المزاحی ۱۰۷۵ھ | رضا، بخش | |
| ۴۲۰ | رسالۃ فی جواز قراءۃ الائمۃ بالیاء | شمس الدین محمد بن احمد "ابن النجار" م ۸۴۲ھ | رضا | |
| | رسالۃ فی جواز وصل الاستعاذۃ بالبسملہ | " " " " " | " | |
| | رسالۃ فی حروف المد والقلقلہ | زکریا بن محمد الانصاری م ۹۲۶ھ | " | |
| | الرسالۃ فی رسم الخط | | سالار | |
| | رسالۃ فی رسم خط القرآن | | آزاد، رضا، ٹونک | |
| ۴۲۵ | " " | الرازی | رضا | |
| | " " | محمد علی الخراسانی | " | |
| | رسالۃ فی رسم خط القرآن | ابوطاہر اسماعیل بن طاہر | آصفیہ | |
| | رسالۃ فی رسم خط المصحف العثمانی | محب الدین احمد بن عبداللہ الطبری م ۶۹۴ھ | " | |
| | " " | | رضا | |
| ۴۳۰ | رسالۃ فی رسم المصحف | | آزاد | |
| | الرسالۃ فی سور القرآن | | ایشیاٹک | |
| | رسالۃ فی عدد آیات القرآن وحروفہ | | آزاد | |
| | رسالۃ فی عناوین السور | | رضا | |
| | رسالۃ فی فہرست القرآن المجید الواضحۃ فی استخراج کل آیۃ | محمد علی الکربلائی (۱۱ ویں صدی ہجری) | بخش | |
| ۴۳۵ | رسالۃ فی القرأۃ | | رضا، ٹونک، ایشیاٹک، بخش | |
| | " " | محمد بن محمد سلیمان البوغانی | رضا | |
| | [" " "] (ت ۱۰۳۵ھ) | اسمعیل بن سید احمد جعفر الثانی | بخش | |
| | " " | محمد بن احمد بن ابی القاسم | رضا | |
| | " " | سلطان بن احمد بن سلامۃ المزاحی م ۱۰۷۵ھ | بخش | |
| ۴۴۰ | رسالۃ فی قرأۃ عاصم | | رضا | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | رسالۃ فی القرأۃ والتجوید | | آزاد | |
| | الرسالۃ فی لغات القرآن | | جامعہ | |
| | رسالۃ فی ما اتفق لفظہ واختلف معناہ | ابو العباس المبرد الاصفہانی | بخش | |
| | رسالۃ فی ما خالف القراء الثلاثۃ السبعۃ | | " | |
| ۳۳۳م | رسالۃ فیما لا یجوز الوقف علیہ | ابو منصور محمد بن محمد الماتریدی م ۳۳۳ھ | رضا | |
| | رسالۃ فی محاسن القرأۃ ومعایبہا | | " | |
| | رسالۃ فی مسائل الہمزۃ الساکنۃ والمتحرکۃ | | آزاد | |
| | رسالۃ فی معرفۃ الظاآت | محمد علی الحلبی | رضا | |
| | رسالۃ فی مشکلات القرآت | احمد بن عمر الاسقاطی م ۱۱۵۹ھ | بخش | |
| ۵۰م. | رسالۃ فی الناسخ والمنسوخ | احمد بن عبد اللہ | آزاد | |
| | رسالۃ فی النون الساکنۃ والتنوین | | رضا | |
| | [الرسالۃ فی الوقف] | | بخش، الینشیا ٹک | |
| | رسالۃ فی الوقف | محمد بن طیفور الغزنوی السجاوندی | سالار | |
| | رسالۃ وقوف فی القرآن | | آزاد | |
| ۵۵۵م | رسالۃ القرأۃ | یار محمد السمرقندی | آصفیہ | |
| | " " | علی بن محمد | " | |
| | " " | | آصفیہ، ابو الخیر | |
| | رسالۃ قرأۃ حمزہ | ابو مسعود مشہور بہ "ابو النور دمیاطی" | آصفیہ | |
| | رسالۃ قرأۃ عاصم وشعبہ | | " | |
| ۶۰۰م | رسالۃ قرأۃ عثمان | قاسم بن فیرہ الشاطبی م ۵۹۰ھ | " | |
| | رسالۃ کثیر الفوائد | | ٹونک | |
| | رسالۃ لطیفۃ فی الرسم (مختصر شرح المقنع) | | بخش | |
| | الرسالۃ مختصر فی التجوید | ملا حسین بن اسکندر الحنفی (۱۱ویں صدی ہجری) | " | |
| ۶۵م | رسالۃ مخارج حروف | اسماعیل مخدوم قاسم ابن طاہر ملتانی | دمڑیا | |
| | رسالۃ مسائل وقف حمزہ وہشام | | آصفیہ | |
| | رسالۃ مفیدۃ فی علم التجوید | حسن بن شجاع بن الحسن التونی | " | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | رسالۃ رسوم خطوط مصاحف اہل الامصار المدنیۃ | ابو عمرو عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ | آصفیہ | |
| | رسالہ منظومۃ فی ضبط اعراب کلم القرآن | | بخش | |
| ۴۷۰ | رسالۃ الناسخ والمنسوخ | احمد بن محمد بن سلفۃ ابوطاہر السلفی م ۵۷۶ھ | آصفیہ | |
| | رسالۃ الناسخ والمنسوخ | عبید اللہ بن علی الاسفرائینی | ٹونک | |
| | " " | | آصفیہ | |
| | رسالۃ نافعۃ رموز القرآن | | بخش | |
| | | | " | |
| | الرسالۃ النیروزیۃ فی تاویل مقطعات القرآن | ابو علی الحسین بن عبد اللہ (ابن سینا) | سالار | |
| ۴۷۵ | رسالۃ توقف | عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ | آصفیہ | |
| | رسالہ وقف حمزہ وہشام | | " | |
| ــــــ | رسائل ابن کمال باشا | ابن کمال باشا م ۹۴۰ھ | آزاد | |
| | رسم خط القرآن | | " | |
| | رفع الاستار المسدلہ | اسماعیل بن غنیم الجوہری م ۱۱۶۰ھ | رضا | |
| ۴۸۰ | رفع الحجاب عن الناسخ والمنسوخ من آی الکتاب | شیخ محمد بن سلیمان الکردی | ٹونک | |
| | رفع القدر فی تفسیر آیۃ شرح الصدور | نور اللہ الشوستری | ایشیاٹک | |
| | روایۃ امام بزی (شاگرد وراوی اول امام ابن کثیر) | | ابوالخیر | |
| | روح المرید فی شرح العقد الفرید | محمد بن محمود الشریف السمرقندی | رضا | |
| | روضۃ الانوار | صدر الدین محمد بن ابراہیم الشیرازی م ۱۰۵۰ھ | " | |
| ۴۸۵ | الروض الریاض فی اسئلۃ القرآن | | آصفیہ | |
| | الروض الریان فی اسولۃ القرآن | حسین بن سلیمان بن ریان | " | |
| | روضۃ الطرائف فی رسم المصاحف | ابراہیم بن عمر الجعبری م ۷۳۲ھ | بخش | |
| | ریاض الطالبین فی شرح الاستعاذہ والبسملہ | جلال الدین عبد الرحمن السیوطی م ۹۱۱ھ | بخش، رضا، سعیدیہ | |
| | ریحانۃ الحافظ | | رضا | |
| | **ز** | | | |
| ۴۹۰ | زبدۃ التفاسیر | ملا فتح اللہ بن شکر اللہ الکاشانی م ۹۸۸ھ | بخش، | |
| | زبدۃ التفاسیر من تجہد المعین (عہد شاہجہانی) | معین الدین بن خاوند محمود النقشبندی ۱۰۸۵ھ | بخش، ٹونک، ایشیاٹک | |
| | زبدۃ التفاسیر للقدماء المشاہیر | شیخ الاسلام بن القاضی عبد الوہاب الاحمد آبادی گجراتی | رضا | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | زائدۃ القاری | نجم الدین ابوحفص عمر بن محمد النسفی م ۵۳۷ھ | آزاد | |
| | زہر الکمام فی قصۃ یوسف علیہ السلام | عمر بن ابراہیم الانصاری الاوسی م ۷۵۱ھ | آزاد، ٹونک | |
| ۴۹۵ | زین الفتی فی تفسیر ہل اتی | احمد بن محمد العاصمی | بوہار | |
| | زینۃ القاری | | بخش | |
| | **س** | | | |
| | السبع المثانی | السید محمد بن دلدار علی النصیر آبادی | رضا | |
| | السجاوندی | محمد بن طیفور السجاوندی | ٹونک | |
| ۵۰۰ | سحاب المطیر فی تفسیر آیۃ التطہیر | نور اللہ الشوستری | ایشیاٹک | |
| | سراج التاویل | ابوابراہیم شہریار | " | |
| | السر الجلیل | تقی الدین علی بن عبد اللہ الشاذلی المکی م ۷۵۶ھ | رضا | |
| | السر الواجب الشیبانیۃ | | " | |
| | **ش** | | | |
| | شاطبیہ مع حواشی | ابومحمد قاسم بن فیرہ الشاطبی | دیوبند | |
| ۵۰۵ | الشافی فی تفسیر کلام اللہ الکافی | محمد مرتضیٰ محسن کاشانی | ندوہ | |
| | شجرۃ الطور فی شرح آیۃ النور | محمد علی بن ابی طالب علی حزین م ۱۱۸۰ھ | رضا | |
| | شرح آیات الاحکام | عبد اللہ بن محمد بن علی الشریدی النجری م ۸۷۲ھ | بخش | |
| | شرح آیۃ شہد اللہ | محمد علی بن ابی طالب م ۱۱۸۰ھ | آزاد | |
| | شرح ابیات تفسیر البیضاوی | عبد اللہ بن عثمان | ٹونک | |
| ۵۱۰ | شرح ابیات الکشاف | | رضا | |
| | شرح حرز الامانی | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | رضا | |
| | شرح حرز الامانی المعروف بشرح شاطبیہ | | سعیدیہ | |
| | شرح الدرۃ المضیۃ / ایضاح الدرۃ المضیہ | | بخش | |
| | شرح الدر الیتیم | شیخ محمد بن پیر علی البرکوی | آصفیہ | |
| ۵۱۵ | شرح الرائیہ | برہان الدین ابو اسحق ابن الجعبری | ٹونک | |
| | شرح رسالہ منظومہ فی القراۃ | | آزاد | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | شرح الشاطبیہ (الفتح الوسیط) | علم الدین ابوالحسن علی بن محمد السخاوی ۶۴۳ھ | بخش | |
| | شرح الشاطبیہ | | آزاد دیوبند آصفیہ | |
| | " " | محبوب شاہ | آزاد | |
| ۵۲۰ | " " / اللآلی الفریدۃ فی شرح القصیدۃ | ابوعبداللہ محمد بن الحسن الفاسی م ۶۵۶ھ | بخش، آصفیہ | |
| | " " | | ٹونک | |
| | شرح قصیدۃ السودی | احمد بن محمد المدنی الانصاری م ۸۴۸ھ | آزاد | |
| | شرح الشواذ / المحتسب فی شرح الشواذ | عثمان بن جنی الموصلی م ۳۹۲ھ | بخش | |
| | شرح منبتا الحنان | سعید بن سلیمان السملالی | رضا | |
| ۵۲۵ | شرح طیبۃ النشر (محمد الجزری) م ۸۳۳ھ | شہاب الدین احمد بن محمد الجزری (ابن المؤلف) | رضا، ٹونک | |
| | " " | محب الدین محمد بن محمد النعاتلی م ... | رضا | |
| | " " | محمد بن الحسن السمنودی المنیر م ۱۱۹۹ھ | بخش | |
| | شرح علی مقدمۃ ابی یحیی زکریا انصاری | احمد بن عبدالحق السنباطی | " | |
| | شرح عمدۃ القراء | عبداللہ بن احمد الہمدانی ابن الفصیح م ۷۴۵ھ | رضا | |
| ۵۳۰ | شرح عمدۃ المفید | علم الدین علی بن محمد السخاوی م ۶۴۳ھ | بخش | |
| | شرح عمدۃ المفید | [اسمعیل بن محمد القفاعی] م ۷۱۵ھ | " | |
| | " " | احمد بن محمود الادیب المقری | " | |
| | شرح الفاتحہ | ابن الرعبار | رضا | |
| | شرح القصیدۃ الخاقانیہ (ابومزاحم موسی الخاقانی ۳۲۵ھ) | عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ | " | |
| ۵۳۵ | شرح قصیدۃ الشاطبیہ الرائیہ (الوسیلہ) | | آصفیہ | |
| | شرح قصیدۃ الشاطبیہ الرائیہ | ملا علی بن القاری | آصفیہ | |
| | " " | صدقہ بن سلامۃ بن الحسین المسحرائی م ۸۲۵ھ | " | |
| | شرح قصیدۃ شاطبیہ اللآلی الفریدۃ | شیخ محمد بن الحسین القاسی المقری م ۶۵۶ھ | " | |
| | شرح قصیدۃ شاطبیہ | علم الدین علی بن محمد السخاوی م ۶۴۳ھ | آصفیہ، آزاد | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۵۴۰ | شرح القصیدة الشاطبیہ (رسالۃ قرابۃ عثمان)؟ | | آصفیہ | |
| | " " (کنز المعانی) | [بو شعلة الموصلی م ۶۵۶ھ] | " | |
| | شرح القصیدة فی تجوید الفاتحہ | شمس الدین محمد بن محمود بن الشریف السمرقندی الہمدانی البغدادی | رضا | |
| | شرح کتاب التاویلات | علاء الدین ابوبکر محمد بن احمد السمرقندی م ۵۴۰ھ | بخش | |
| | شرح الکشاف | سعد الدین التفتازانی / قطب الدین ابوعبداللہ | ایشیاٹک | |
| ۵۴۵ | شرح مائدہ | ثناء اللہ پانی پتی المحشی | ٹونک | |
| | شرح المقدمۃ الجزریہ اللآلی السنیہ | شہاب الدین احمد بن محمد القسطلانی م ۹۲۳ھ | بخش | |
| | " " | عصام الدین احمد بن مصطفیٰ طاشکبری زادہ م ۹۶۸ھ | رضا | |
| | " " ([illegible]) | خالد بن عبداللہ الازہری م ۹۰۵ھ | بخش | |
| | " " | | | |
| ۵۵۰ | شرح الواضحۃ فی تجوید الفاتحہ | ابراہیم بن عمر الجعبری م ۷۳۲ھ | رضا، ٹونک | |
| | شروط الفاتحہ | ابن الرجا | " | |
| | " " | | بخش | |
| | التبیان فی اعراب القرآن | ابوالبقا عبداللہ بن حسین بن عبداللہ العکبری | آصفیہ | |
| | **ض** | | | |
| | ضیاء الایمان فی آداب القرآن | سید عبدالجبار بن علاء الدین الجیلی | آزاد | |
| ۵۵۵ | ضیاء السبیل الی معانی التنزیل | محمد علی بن محمد | سالار | |
| | **ط** | | | |
| | طبقات القراء مع اسانید امام الاہوازی | | آصفیہ | |
| | الطراز فی شرح ضبط الخراز | محمد بن عبداللہ التنسی م ۸۹۹ھ | رضا | |
| | الطریق الواضح | شہاب الدین ابوالعباس احمد بن احمد السیاحی ۸۹۲ھ؟ | " | |
| | **ع** | | | |
| | العبقری فی حواشی الجعبری | | سعیدیہ | |
| ۵۶۰ | عجالہ نافعہ فی تفسیر آیۃ ماکان علی النبی | عبدالکریم | آزاد | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | عرائس البیان فی حقائق القرآن | ابو محمد روزبہان بن ابی نصر البقلی الشیرازی م ۶۰۶ھ | بخش، رضا، ایشیاٹک | |
| | عقد الدرر (المنظوم) | سلیمان العزیزی الزیات | رضا | |
| | العقد الفرید والدر المنضد | احمد بن حسن الملوی المفضل | بخش، رضا | |
| | عقد اللآلی فی القراءات السبع العوالی | ابو حیان محمد بن یوسف الاندلسی م ۷۴۵ھ | بخش | |
| ۵۶۵ | عمدة الحفاظ فی تفسیر اشرف الالفاظ | شہاب الدین احمد بن یوسف السمین الحلبی ۷۵۶ھ | حمیدیہ | |
| | عمدة المفید فی علم التجوید | علم الدین علی بن محمد السخاوی م ۶۴۳ھ | آزاد | |
| | عمدة القرآن (تفسیر غرائب القرآن) | | آصفیہ | |
| | عیون التفاسیر للفضلاء السماسیر | شہاب الدین احمد بن محمد (محمود) السیواسی ع م ۸۰۲ھ | بخش، ٹونک | |
| | غایة البیان (منظومہ) | | آزاد | |
| ۵۷۰ | غایة الفلاح فی وقف حی علی الفلاح (ست رسائل) | | بخش | |
| | غایة المراد | محمد بن احمد المقری "ابن النجار" م ۸۴۲ھ | رضا | |
| | غایة المطلوب | عبد الرحمن بن احمد بن عیاش الدمشقی المکی | آصفیہ | |
| | غرائب القرآن | ابوبکر محمد بن عمر | سالار | |
| | غرائب القرآن درغائب الفرقان | | " | |
| ۵۷۵ | غریب القرآن | حافظ فتح محمد بن حافظ محمد شریف | آصفیہ | |
| | غریب القرآن نزہة الخاطر وسرور الناظر | فخر الدین محمد بن علی النجفی | ٹونک | |
| | غنیة الطالبین ومنیة الراغبین | محمد بن قاسم البقری م ۱۱۱۱ھ | بخش، ٹونک | |
| | غنیة الفقیر | احمد بن عبد المنعم الدمنہوری م ۱۱۹۲ھ | بخش | |
| | **ف** | | | |
| | الفتح القدسی فی تفسیر آیة الکرسی | محی الدین عبد القادر بن عبد اللہ الاحمدآبادی م ۱۰۳۸ھ | بوہار | |
| ۵۸۰ | فتح القریب المجیب | کمال الدین محمد بن الموقع الغزی | رضا | |
| | فتح المنان (شرح مورد الظمآن للخراز) | عبد الواحد بن احمد الفاسی م ۱۰۴۰ھ | " | |
| | فتح المنان فی تجوید القرآن | | آصفیہ | |
| | فتح الوصید شرح القصید | علم الدین علی بن محمد السخاوی الکبیر م ۶۴۳ھ | " | |
| | " " " | | " | |
| ۵۸۵ | فتوح الغیب فی الکشف عن قناع الریب | شرف الدین الحسین بن محمد الطیبی م ۷۴۳ھ | بخش، آزاد، رضا، ایشیاٹک | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | فرائد الفوائد شرح مقدمۃ الجزری | | آصفیہ | |
| | فرعون من یدعی ایمان فرعون | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | ایشیاٹک | |
| | الفصول | رضی الدین محمد بن محمد | ب ۔ ۔ | |
| | فضائل سورۃ الفاتحہ | | آصفیہ | |
| ۵۹۰ | " " | شاہ ابوالخیر ؟ | ابوالخیر | |
| | فضائل سورۃ القدر | | رضا | |
| | الفضل الغامر | کمال الدین محمد بن الوقیع الغزی | " | |
| | فوائد التفسیر الکبیر | | ٹونک | |
| | فوائد فی علم القرأۃ | | بخشی | |
| ۵۹۵ | فہرست آیات القرآن | محمد باقر بن شرف الدین | | |
| | فہرست سور القرآن | علی حسن ... | آ ۔ د | |
| | فہرست آی القرآن فی سلک ترتیب مکانہا ویعلم بہ آواخرہا | موسی النزاری | جامعہ | |
| | فیض الکریم | عبدالغنی العبادی الحنفی | رضا | |
| ۶۰۰ | فیوض الاتقان فی وجوہ القرآن | حمداللہ بن خیرالدین القاری (۱۰ ویں صدی ھ) | بخش | |
| | **ق** | | | |
| | قاعدۃ القرآن | عبدالملک بن حسین العصامی | رضا | |
| | القرآءات الشاذۃ | | سعیدیہ | |
| | قرأۃ سبعہ (؟) | عثمان بن سعید الدانی م ۴۴۴ھ | آ ۔ د | |
| | قرۃ العین فی الفتح والامالۃ بین اللفظین | ابن القاصح البغدادی (علی بن عثمان) م ۸۰۱ھ | رضا، بخش، آصفیہ، آ ۔ د، سعیدیہ | |
| ۶۰۵ | قرۃ القاری فی قراءات القرآن | عزالدین عبدالرزاق الجزری م ۶۶۱ھ | رضا | |
| | قصہ اصحاب الکہف واسمائہم | | آ ۔ د | |
| | قصیدۃ فی التجوید / الخاقانیہ | ابوالمزاحم موسی بن عبداللہ الخاقانی م ۳۲۵ھ | سعیدیہ، آزاد | |
| | قصیدۃ فی تجوید الفاتحہ | | آ ۔ د | |
| | القطر المصری فی قرأۃ الامام ابی عمرو البصری | عمر بن قاسم النشار م ۹۰۰ھ | بخش | |
| ۶۱۰ | قطائف الازہار السنیۃ من قراءۃ الائمۃ الثلاثۃ | جعفر بن ابراہیم السنہوری م ۸۹۴ھ | ۔ ار | |

| | نام کتاب | نام مصنف | | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | قلائد النحور | شہاب الدین احمد | | انڈیا (ایرانی) | |
| | قواعد قرأت سبعہ | | | آزاد | |
| | قواعد رسم القرآن | علی بن احمد الحلوانی | | آصفیہ | |
| | القواعد السنیۃ فی قرأۃ حفص | ابراہیم بن اسمعیل العدوی | م ۱۱۰۴ھ | بخش | |
| ٦١٥ | القواعد فی رسم الخط | طاہر بن عرب بن ابراہیم الحافظ الاصفہانی | | صولت، رضا | |
| | قواعد القرآن | یار محمد بن خداداد السمرقندی | | رضا | |
| | القواعد المقررۃ والفوائد المحررۃ | محمد بن قاسم البقری | م ۱۱۱۱ھ | بخش، صولت، ایشیاٹک | |
| | القول العلی | کمال الدین محمد بن الموقع الغزی | | رضا | |
| | قید الاوابد | عبد الملک بن حسین العصامی | | " | |

**ک**

| | نام کتاب | نام مصنف | | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ٦٢٠ | کاشف الحقائق ج ۱-۲ | | | آصفیہ | |
| | کاشف الحقائق وقاموس الدقائق | محمد بن احمد الستانیسری | | ایشیاٹک | |
| | کتاب الآیات الناسخۃ والمنسوخۃ | | | صولت | |
| | کتاب الاعتبار فی الناسخ والمنسوخ | ابی بکر محمد بن ابی عثمان بن موسی الہمدانی | | آصفیہ | |
| | کتاب الباہر فی حکم النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالباطن والظاہر | جلال الدین السیوطی | | آزاد | |
| ٦٢٥ | کتاب تاویلات القرآن | ابو منصور محمد بن محمد الماتریدی | م ۳۳۳ھ | عثمانیہ | |
| | کتاب التبصیر فی علم التفسیر | | | رضا | |
| | " " " | ابو الفتح ناصر بن ابی النصر بن ابی الفوارس | | " | |
| | کتاب التجرید فی التجوید | ابو علی سہل بن محمد الاصفہانی | م ۴۴۵ھ | " | |
| | کتاب التفسیر | | | بخش | |
| ٦٣٠ | کتاب التفسیر (مجہول الاسم) | | | آصفیہ | |
| | کتاب التہذیب | ابو عمر عثمان بن سعید الدانی | م ۴۴۴ھ | بخش | |
| | کتاب الجواہر المدرودیہ للطلاب الفوائد المنشوریہ | شمس الدین بن عبد الرحمن العراقی | | آصفیہ | |
| | کتاب الحجۃ فی القرأت السبعہ | الحسن بن احمد الفارسی | م ۳۷۷ھ | بخش | |
| ٦٣٥ | کتاب الرعایہ | مکی بن ابی طالب القیسی الاندلسی | م ۴۳۷ھ | رضا | |
| | کتاب العنوان فی القرأت السبع | اسمعیل بن خلف السرقسطی | م ۴۵۵ھ | بخش | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | کتاب الفوائد فی اسنی المقاصد | | ندوة | |
| | کتاب فی التجوید | | بخش | |
| | کتاب فی تفسیر القرآن | | بخش | |
| ٦٤٠ | کتاب فی رسم القرآن والقراۃ والتجوید | | آزاد | |
| | کتاب فی علم القراۃ وتجوید القرآن | | " | |
| | [کتاب فی القراۃ] | | ابوالخیر | |
| | کتاب فی قراۃ ابی عمرو | تاج الدین ابونجم عبداللہ بن محمد بن التکراوی | آصفیہ | |
| | کتاب فیہ مرسوم الخط | محمد بن القاسم "ابن الانباری" م ٣٢٨ھ | رضا | |
| ٦٤٥ | [کتاب فی الوقف] | | بخش | |
| | کتاب القرآءت السبع | | ایشیاٹک | |
| | کتاب القواعد والاشارات | احمد بن عمر الحموی م ٧٩١ھ | رضا | |
| | کتاب ما ذکر فیہ من المقاطع والموصول | محمد بن القاسم "ابن الانباری" م ٣٢٨ھ | " | |
| | کتاب مخارج الحروف | قطب الدین ابوجعفر محمد بن علی | ٹونک | |
| ٦٥٠ | کتاب المغنی فی القراۃ | محمد بن ابی نصر الدہان النوزوازی | رضا | |
| | کتاب المفید فی علم التجوید | شہاب الدین احمد بن بدر الطیبی م ٩٧٩ھ | " | |
| | کتاب الناسخ والمنسوخ | ہبۃ اللہ بن علی بن ثابت الانصاری م ٥٩٨ھ | بخش | |
| | " " " | ابراہیم بن محمد | ایشیاٹک | |
| ٦٥٥ | " " " | شیخ ابوالحسن | آصفیہ | |
| | " " " | محمد بن عبداللہ الاسفرائنی العامری | رضا، سالار | |
| | " " " | عبدالرحمن بن علی ابن الجوزی م ٥٩٧ھ | بخش | |
| | کتاب نقط القرآن | عثمان بن سعید الدانی م ٤٤٤ھ | آزاد | |
| | کتاب النکت والعیون | ابوالحسن علی بن محمد بن حبیب الماوردی م ٤٥٠ھ | عثمانیہ، رضا، سینٹرل ریکارڈ | |
| ٦٦٠ | کتاب الوجوہ | اسماعیل بن احمد الضریر النیشاپوری م ٤٣٠ھ | رضا، آصفیہ | |
| | کتاب الوسیلۃ الی کشف العقلیہ | علم الدین علی بن محمد بن عبدالصمد السخاوی م ٦٤٣ھ | آصفیہ | |
| | کتاب الوقف والابتداء | ابوجعفر محمد بن طیفور السجاوندی م ٥٦٠ھ | رضا، ٹونک، آزاد | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | کتاب الوقف والابتداء | ابوبکر محمد بن القاسم | ٹونک | |
| | " | | بخش، سعیدیہ | |
| ۶۶۵ | کتاب وقف القرآن | | ٹونک | |
| | کتاب الوقف (المقصد تلخیص ما فی المرشد) | زکریا بن محمد الانصاری | آصفیہ | |
| | کتاب الهجاء | | رضا | |
| | کتاب الهدیہ | محمد بن عمر الحافظ العادی | " | |
| | کنز الفوائد فی تفریح وتوضیح اشکال القرآن | | ٹونک | |
| ۶۷۰ | کشف اسرار البیان عن آداب حملة القرآن (ت ۹۸۴ھ) | محمد بن الحسن البقاعی (۸ ویں صدی ھ) | بخش | |
| | کشف الاسرار فی رسم مصاحف الامصار | شمس الدین محمد بن محمود السمرقندی | آزاد، رضا، عثمانیہ | |
| | " " | محمد القاری م ۱۰۸۰ھ | سالار | |
| | کشف الاسرار وہتک الاستار | عفیف الدین سلیمان بن علی التلمسانی م ۶۹۰ھ | آزاد | |
| | کشف التنزیل | ابوبکر بن علی الحداد الزبیدی | رضا | |
| ۶۷۵ | الکشف عن الکشاف | سراج الدین ابوحفص عمر بن عبد الرحمن الفارسی م ۷۴۵ھ | " | |
| | الکشف والبیان | ابواسحاق احمد بن محمد الثعلبی م ۴۲۷ھ | آزاد، رضا، عثمانیہ، ٹونک | |
| | کنز اللطائف | | بخش | |
| | کنز المعانی (شرح حرز الامانی) | ابراہیم بن عمر الجعبری م ۷۳۲ھ | بخش، رضا، آزاد، ٹونک، سعیدیہ | |

ل

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | اللآلی الفریدہ فی شرح القصیدة فی شرح الشاطبیہ | | | |
| ۶۸۰ | لباب التجوید للقرآن المجید | ملا حسین بن اسکندر الحنفی م ۱۱۶۷ھ | بخش | |
| | لباب التفاسیر رفصوص النصوص | | آزاد | |
| | اللباب فی علم الکتاب | ابوحفص عمر بن علی بن عادل الدمشقی | دیوبند، رضا | |
| | لباب النقول فی اسباب النزول | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | ابوالخیر، بخش | |
| | لغات القرآن | عبد الرحمن محمد الدمشقی | سالار | |
| ۶۸۵ | لمعات الانوار ونفحات الازہار | مقری محمد بن احمد الفوقی | آصفیہ | |
| | لمعة مرآة الله | شیخ علی حزین اللاہیجی م ۱۱۸۰ھ | رضا | |

| | نام کتاب | نام مصنف | | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | **م** | | | | |
| | مائتان وستۃ وثمنون آیۃ فی آیات الاحکام | محمد بن ابراہیم | م ۸۴۰ھ | بخش، رضا، ٹونک، آصفیہ، آزاد، سالار | |
| | میزان المعانی شرح قصیدہ شاطبیہ (ت ۱۰۰۰ھ) | محمد بن علی العمادی المرتضا | | | |
| | مجمع البیان (ت ۵۴۸ھ) | الطبرسی | | بخش | |
| ۶۹۰ | مجمع الفوائد | قلی بن بادشاہ قلی | م ۱۱۱۱ھ | آزاد | |
| | المجموعہ | احمد بن محمد بن احمد الدمیاطی | | سالار | |
| | " | عصام الدین احمد بن مصطفیٰ (طاشکوپری زادہ) | | " | |
| | مجموعہ حواشی تفسیر بیضاوی | ملا محمد صادق | | ٹونک | |
| | مجموعۃ الحواشی علی انوار التنزیل | صبغۃ اللہ النقشبندی | | ایشیاٹک | |
| ۶۹۵ | مجموعۃ الرسائل فی التجوید | (۱) ابوالحسن شریح بن محمد الرعینی<br>(۲) ابوبکر محمد الاصبہانی (۳) ابواسحق ابراہیم الانباری | م ۵۳۹ھ | ایشیاٹک | |
| | المجموعۃ فی التجوید | | | " | |
| | مجموعہ فی قواعد التجوید | | | رضا | |
| | المجموعۃ اللطیفہ | | | ٹونک | |
| | مجموعہ مصباح الشریعۃ | | | آصفیہ | |
| ۷۰۰ | مجموعۃ النور | | | ندوہ | |
| | المجید فی اعراب القرآن المجید | ابراہیم بن محمد السفاقسی | م ۷۴۳ھ | آصفیہ | |
| | المحرر | جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی | م ۹۱۱ھ | آزاد | |
| | محکم التنزیل (نصف ثانی) | | | آصفیہ | |
| | مختصر البیان فی بیان تفسیر القرآن | | | بخش | |
| ۷۰۵ | مختصر التجوید | السیوطی | | ٹونک | |
| | " " | محمد بن عمر الحمیری "بحرق" | م ۹۳۰ھ | آزاد | |
| | مختصر الکشاف | | | آصفیہ، بخش | |
| | مختصر غرائب القرآن | زین الدین محمد بن ابی بکر الرازی | م ۶۶۶ھ | آزاد | |
| | مختصر فی الناسخ والمنسوخ | ہبۃ اللہ بن علی الانصاری | م ۵۶۸ھ | "، ندوہ | |
| ۷۱۰ | مختصر الکافی | ابوالفضل محمد بن محمد | | نیشنل میوزیم | |
| | المختصر من تفسیر الطبری | محمد بن صمادح التجیبی | | ٹونک | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | مختصر المقال فی الفتح والامالات | محمد بن احمد العوفی ۱۰۵۲ھ | بخش، آصفیہ | |
| | مدارج الاسناد و خواص القرآن | ابو علی محمد ارتضا الصفوی | بخش | |
| | المدلل | | صولت | |
| | المدلل فی علم الوقوف | عبد الرحمن | جامعہ | |
| ۷۱۵ | المدلل فی الوقف | | رضا | |
| | مرآة العارفین | صدر الدین ابو المعالی محمد القونوی م ۶۷۲ھ | " | |
| | مرشد الطلبہ فی القرآت العشرہ | احمد الرشدی ابو یوسف امام آفندی زادہ (۱۰ ویں ...) | بخش | |
| | مرید الزمان فی رسم القرآن | محمد بن محمد العموی | ٹونک | |
| | مسائل شتی (۳ نسخے) | | بخش | |
| | مسائل عدیدة من التفسیر الکبیر | نور کریم بن مخدوم بخش م ۱۲۵۵ھ | آزاد | |
| | مسائل متفرقات فی تفسیر الآیات المتشابہات | عثمان بن احمد بن قاضی احسان اللہ العثمانی | آصفیہ | |
| | المستنیر فی القرآت العشر | احمد بن علی المقری "ابن سوار البغدادی" م ۴۹۶ھ | بخش | |
| | مسئلة السکت والغنة | محمد بن احمد المقری "ابن النجار" م ۸۴۶ھ | ایضاً | |
| | المسئلة فی البسملة | ملا علی القاری م ۱۰۱۴ھ | بخش | |
| ۷۲۵ | متشابہات القرآن | | ایشیاٹک | |
| | مشکلات القرآن | | آصفیہ، عثمانیہ | |
| | " " | محمد بن وحید التوقانی | عثمانیہ | |
| | " " | ابو محمد بن ابی طالب القیسی الاندلسی ؟ | آصفیہ | |
| | " " | | رضا | |
| ۷۳۰ | مشکل اعراب القرآن | مکی بن ابی طالب القیسی الاندلسی | " | |
| | المصباح الزاہر فی قرأت العشر البواہر | مبارک بن حسن الشہرزوری م ۵۵۰ھ | بخش، آصفیہ | |
| | مصطلح الاشارات | علی بن عثمان ابن القاصح العذری م ۸۰۱ھ | بخش | |
| | المضبوط فی بیان القرآت السبع | عثمان بن محمد الغزنوی (۸ ویں صدی ھ) | بخش، رضا | |
| | مظہر الآیات | محمد بن المہدی الحسین | آزاد | |
| ۷۳۵ | المعتمد من المنقول فیما اوحی الی الرسول المنجتبی | حیدر بن علی بن آملی القاشی م ۷۸۲ھ | رضا، ایشیاٹک | |
| | | | رضا | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | معدن الاسرار | نظام بنارسی | آصفیہ | |
| | المعونۃ المعین المختصر من سیاسۃ الدنیا والدین | یوسف بن محمد بن اسحاق الخراسانی | نیشنل میوزیم | |
| | مفتحیۃ الطرائق والابواب | | رضا | |
| ۷۴۰ | المستنیر فی القرآت العشرہ | ابوطاہر احمد بن علی ابن سوار الضریر م ۴۹۶ھ | بخش | |
| | مفردۃ ابی عمرو ومفردۃ حمزۃ | محمد العادنی | رضا | |
| | مفردۃ عاصم | " | " | |
| | مفردۃ عبداللہ بن عامر | " | " | |
| | المفید فی شرح القصید (شرح قصیدہ شاطبیہ) | شہاب الدین احمد العباس | آصفیہ | |
| ۷۴۵ | المفید فی علم التجوید | حسن بن شجاع التوانی | ٹونک | |
| | مقالید الرموز وشرح مفاتیح الکنوز | | دیوبند | |
| | المقدمۃ فی الفاظ المعربۃ | جلال الدین السیوطی م ۹۱۱ھ | بخش | |
| | المقدمۃ فی بیان البیات | صدرالدین محمد بن محمود الشیرازی م ۷۷۶ھ | رضا | |
| | المقدمۃ فی التجوید | ابوالحسن علی بن حسین العاملی م ۹۴۰ھ | " | |
| ۷۵۰ | " " | | " | |
| | مقدمۃ فی قراۃ عاصم | | آصفیہ | |
| | مقدمۃ فی مذاہب القراء الاربعۃ الزائدۃ علی العشر | سلطان بن احمد المقری المزاحی م ۱۰۷۵ھ | سعیدیہ | |
| | مقدمۃ مختصرۃ فی التجوید | | ایشیاٹک | |
| | ملاک التاویل القاطع بذوی الالحاد والتعطیل | ابوجعفر احمد بن ابراہیم ابن الزبیر الثقفی م ۷۰۸ھ | رضا، آزاد | |
| ۷۵۵ | الملخص فی معرفۃ الناسخ والمنسوخ | عبدالرحمن بن محمد الدمشقی م ۱۰۵۱ھ | " " | |
| | مناسبات القرآن العزیز | شیخ برہان الدین البقاعی | آصفیہ | |
| | منبع عیون المعانی ومطلع شموس المثانی | شیخ مبارک بن خضر ناگوری م ۱۰۰۱ھ | سعیدیہ (لکھنؤ سالم) | |
| | منتخب آیات الاحکام | نواب اعظم یار جنگ مولوی چراغ علی | آصفیہ | |
| | منتخب الاتقان | | ایشیاٹک | |
| ۷۶۰ | منتقی الاشارات والدقائق من الحقائق | | سالار | |
| | منۃ الباری فی خدمۃ القاری | | آزاد | |

| | نام کتاب | نام مصنف | | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | منتہی العلوم فی کتاب الدر النظیم القیوم | نور الدین ابو طالب عبد الرحمن بن عمر | | ندوہ | |
| | منحة واہب الوجود | عبد الخالق بن عبد الرحمن | | رضا | |
| | منظومة الرائیة فی رسم القرآن | الحافظ المقری ابو القاسم | | آزاد | |
| ۷۶۵ | منظومة فی التجوید | محمد بن احمد بن محمد الرشانی | | رضا | |
| | منظومة فی خواص السور | عادل | | " | |
| | منظومة فی الضاد والظاء | سیف الدین ابو نصر محمد بن محمود | | بخش | |
| | منظومة فی متشابہات القرآن | الشیخ الخضری الدمیاطی | | رضا | |
| | المواہب المکیہ | احمد بن اسعد الدبان | | بخش رضا | |
| ۷۷۰ | الموجز فی صنائع القراءة ورسم القرآن | محمد بن محمد الیسر قندی | م ۷۸۰ھ | آزاد | |
| | الموجز من ذیل شفاء القرآن | محمد بن شیفو السبزواری | م ۵۶۴ھ | " | |
| | مورد الظمآن فی ما جاء من رسم القرآن | محمد بن محمد ابراہیم الشریشی الخراز | م ۷۱۸ھ | بخش | |
| | الموضح فی التجوید | ابو القاسم عبد الوہاب بن محمد القرطبی | م ۴۶۲ھ | رضا | |
| | مونس الوحید | نور اللہ شوشتری | | ایشیاٹک | |
| ۷۷۵ | المہذب فیما وقع من القرآن | جلال الدین السیوطی | م ۹۱۱ھ | آصفیہ سعیدیہ | |
| | **ن** | | | | |
| | الناسخ والمنسوخ فی القرآن | جلال الدین عبد الرحمن السیوطی | م ۹۱۱ھ | سعیدیہ | |
| | " " | [تاج الامام ابو اسحق الاسفراینی] | | بخش | |
| | ناظمة الزہر فی رسم المصحف | علاء الدین علی الشاطبی | | سالار | |
| | نبذة المخصصة من کتاب التعریف والاعلام بما ابہم فی القرآن | ابو القاسم عبد الرحمن السہیلی | | سعیدیہ | |
| ۷۸۰ | نزہة البررة فی مذاہب القراءات العشرة | ابراہیم بن عمر الجعبری | م ۷۳۲ھ | بخش | |
| | نزہة الخاطر وسرور الناظر وتحفة الحاضر | فخر الدین محمد علی الطریحی | م ۱۰۸۵ھ | ٹونک | |
| | نزہة العقول فی اسباب النزول | ابو الحسن علی الواحدی | | سعیدیہ | |
| | النظر علی فتح العزیز | نواب رفیع الدین خان بن فرید الدین خان مرادآبادی | | رضا | |
| | نظم الجواہر | طاہر بن عرب بن ابراہیم الحافظ الاصفہانی | | صولت | |
| ۷۸۵ | النفحة الظاہرة فی حل الفاظ القراءات المتواترة | شیخ حسن متولی | | حمیدیہ | |
| | نفائس الہمزة فی وقف ہشام والحمزة | عفیف الدین عثمان الناشری | | سعیدیہ | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتاب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | النفحات المدنیۃ | سعید بن عبد اللہ المولی | رضا | |
| | النفحات النسیم الرحمانی فی مکنون اسرار السبع المثانی | | آزاد | |
| | نقد التفسیر | حسین بن ابراہیم الطبرسی | رضا | |
| ۷۹۰ | النکت الامانی علی عقد اللآلی | ابو حیان محمد بن یوسف الاندلسی م ۷۴۵ھ | بخش | |
| | النور الازہر فی شرح الجمع الاکبر | عبد اللطیف بن شیخ جمال الہروانی | رضا | |
| | نور الثقلین | عبد علی بن جمعۃ العروسی الحویزی (از ادبیان صد ۱۲) | بخش بوہار، رضا | |
| | | و | | |
| | الواضحۃ فی استخراج کل آیۃ (رسالۃ فی فہرست القرآن المجید) | محمد علی کرمانی | بخش، آصفیہ | م ۱۰۴۵ھ |
| | الوسیط بین المقبوض والبسیط | علی بن احمد الواحدی م ۴۶۸ھ | رضا، ٹونک، سعیدیہ | |
| ۷۹۵ | الوسیلۃ الی کشف العقیلۃ | علم الدین علی بن محمد السخاوی م ۶۴۳ھ | بخش، دیوبند، ضیا، آزاد | |
| | وقف حمزہ | | صولت | |
| | الوقف والابتداء (وقوف السجاوندی) | محمد بن طیفور السجاوندی م ۵۶۰ھ | بخش، آصفیہ | |
| | وقوف السجاوندی | محمد اسمٰعیل بن ابراہیم | سالارجنگ، آصفیہ | |
| | وقوف اللوازم | محمد بن محمد الحافظ البخاری المقری | آزاد | |
| ۸۰۰ | وقوف النبویہ واللازمہ | | " | |
| | وقوف النبی | محمد بن عیسی المغربی | رضا | |
| | | ہ | | |
| | ہادیہ قطب شاہی والواضحۃ فی استخراج کل آیۃ | | | |
| | الہدایہ فی تحقیق الروایہ | عفیف الدین عثمان بن عمر بن ابی بکر الناشری م ۸۴۸ھ | بخش | |
| | ہدیہ شاہجہاں فی تخریج آیۃ القرآن | عبد الاحد | حمیدیہ | |
| | | ی | | |
| ۸۰۵ | الید البسطی فی تعیین صلوۃ الوسطی | جلال الدین عبد الرحمن السیوطی م ۹۱۱ھ | سعیدیہ | |
| | ینابیع الانوار فی تفسیر کلام اللہ الجبار | سید محمد تقی بن حسین بن دلدار علی لکھنوی م ۱۲۸۹ھ | محمد تقی | |
| | " (تتمہ) | سید محمد ابراہیم بن سید محمد تقی | محمد تقی | |

# تراجم قرآن ۔ فارسی

| | نام کتاب | نام مترجم | کتب خانہ |
|---|---|---|---|
| | ترجمۂ قرآن | نامعلوم | خدابخش ۲۹ نسخے |
| | ” ” | ” | آصفیہ ۵ ” |
| | ” ” | ” | رضا ۱۲ ” |
| | ” ” | ” | ایشیاٹک ۴ ” |
| | ” ” | ” | ندوہ ۶ ” |
| | ” ” | ” | دیوبند ۴ ” |
| | ” ” | ” | اورینٹل میسور ۱ نسخہ |
| | ” ” | ” | ٹونک ۱ ” |
| | ” ” | ” | جامعہ ۱ ” |
| | ” ” | ” | سالار ۱ ” |
| | ” ” | ” | ملا فیروز ۱ ” |
| | ” ” | ” | وکٹوریہ ۱ ” |

# مآخذ فہرست فارسی و عربی۔

فہرست مخطوطات کتابخانہ خدا بخش پٹنہ (مرآۃ العلوم ۳ ج، مفتاح الکنوز ۲ ج)۔ فہرست کتابخانہ رضا لائبریری، رامپور۔ فہرست مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ، فہرست کتابخانہ آصفیہ حیدرآباد۔ فہرست مخطوطات سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ سعیدیہ حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد۔ فہرست کتابخانہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ۔ بوہار کلکشن (نیشنل لائبریری کلکتہ)۔ فہرست کتابخانہ درگاہ شاہ ابوالخیر دہلی۔ فہرست کتابخانہ خانقاہ پیر دمڑیا بھاگلپور۔ فہرست کتابخانہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، فہرست کتابخانہ دیوان صاحب مدراس فہرست کتابخانہ ادارہ تحقیقات عربی و فارسی ٹونک، فہرست مخطوطات صولت لائبریری رامپور۔ فہرست مزمل لائبریری، علی گڑھ۔ فہرست کتابخانہ حمیدیہ بھوپال۔ لوہارو کلکشن (رضا لائبریری رامپور) فہرست یو۔پی اسٹیٹ آرکائیوز لائبریری الہ آباد۔ فہرست کتابخانہ دارالعلوم دیوبند۔ فہرست اورینٹل لائبریری مدراس۔ فہرست کتابخانہ عمادیہ پٹنہ۔ فہرست کتابخانہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز ہمدرد نگر دہلی۔ فہرست کتابخانہ نیشنل میوزیم دہلی۔ فہرست کتاب خانہ جامعہ ملیہ دہلی۔

# مخففات

آزاد :۔ فہرست مخطوطات عربی و فارسی، مولانا آزاد لائبریری، علی گڑھ۔
آصفیہ :۔ فہرست کتب عربی، فارسی و اردو مخزونہ کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی، حیدرآباد۔
ابوالخیر :۔ فہرست مخطوطات، درگاہ شاہ ابوالخیر، دہلی۔
ادبیات :۔ فہرست مخطوطات کتابخانہ، ادارۂ ادبیات اردو، حیدرآباد۔
اورینٹل مدراس :۔ فہرست مخطوطات عربی و فارسی، گورنمنٹ اورینٹل لائبریری، مدراس۔
ایشیاٹک :۔ فہرست مفصل مخطوطات فارسی، ایشیاٹک سوسائٹی، بنگال۔
بخش :۔ فہرست مخطوطات عربی و فارسی (مرآۃ العلوم ۲ ج، مفتاح الکنوز ۳ ج) کتابخانہ خدابخش، پٹنہ۔
بوہار :۔ فہرست مخطوطات عربی و فارسی بوہار لائبریری، کلکتہ۔
ٹونک :۔ فہرست کتب، کتابخانہ عربک اینڈ پرشین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ٹونک۔
جامعہ :۔ فہرست مخطوطات فارسی، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ، دہلی۔
حمیدیہ :۔ فہرست کتب قلمی فارسی، حمیدیہ لائبریری، بھوپال۔
دیوبند :۔ فہرست مخطوطات کتابخانہ دارالعلوم، دیوبند۔
دیوان :۔ فہرست مخطوطہ ہای قرآنیات، کتابخانہ دیوان صاحب باغ، مدراس۔
دمڑیا :۔ فہرست مخطوطات کتب خانہ دمڑیا بابا، بھاگلپور، بہار۔
رضا :۔ فہرست مخطوطات عربی و فارسی، رضا لائبریری، رام پور۔
سالار :۔ فہرست مخطوطات فارسی، سالار جنگ میوزیم و لائبریری، حیدرآباد، آندھرا پردیش۔
صولت :۔ فہرست مخطوطات عربی و فارسی، صولت پبلک لائبریری، رامپور، یو۔پی۔
عمادیہ :۔ فہرست کتب قلمی، خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ سیٹی۔
مزمل :۔ فہرست مخطوطات مزمل اللہ لائبریری، علی گڑھ۔
ندوہ :۔ فہرست مخطوطات، کتابخانہ دارالعلوم، ندوۃ العلماء لکھنؤ۔
یو۔پی۔آرکائیوز :۔ فہرست کتابخانہ یو۔پی اسٹیٹ آرکائیوز لائبریری، الہ آباد۔

ضمیمہ

# عربی

عربی

| نمبر | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ١ | الاسئلۃ والاجوبۃ التی تتعلق بکتاب اللہ تعالیٰ | محمد بن عبد القادر الرازی | دیوان | |
| | الاقتداء فی معرفۃ الوقف والابتداء | معین الدین بن ابی عبد اللہ الکلاوی | " | |
| | انشاد التکبیر | محمد بن علی بن غازی العثمانی | " | |
| | انوار التنزیل (از سورہ یوسف تا ختم قرآن) | حسین بن محمد بن حسین نظام نیشاپوری | دار المصنفین | |
| ٥ | انوار الفرقان وانہار القرآن | غلام نقشبند المدعو بالشفیع | دیوان | |
| | الایضاح والبیان فی تحقیق عبارات قصص القرآن | محمد بن اسمٰعیل صدر الامیر الیمنی م ١١٨٢ھ | ندوہ | |
| | البدور الزاہرۃ فی القراآت العشرۃ المتواترۃ | سراج الدین عمر بن قاسم المقری المقری | دیوان | |
| | تاج التفاسیر | سید محمد عثمان المیرغنی المکی | آصفیہ | |
| | التبصرۃ فی القراۃ السبعہ | مکی بن ابی طالب القیسی | دیوان | |
| ١٠ | التبیان لمبہمات القرآن | برہان الدین ابراہیم بن سعد اللہ جماعۃ الکنانی | " | |
| | التحاریر المنتخبہ علی متن الطیبہ | ابراہیم السعیدی | " | |
| | التحریر | سید ہاشم بن محمد المغربی | " | |
| | ترکیب الصدور وترتیب السور | محمد البکری صدیقی | " | |
| | تفسیر آیات الاحکام | | ہمدرد | |
| ١٥ | تفسیر آیت اللہ نور السموات موسوم بہ نور علی نور | شیخ عبد الحق محدث دہلوی | " | |
| | تفسیر جزء عما یتساءلون | | دیوان | |
| | تفسیر الرحمٰن علی العرش استوی | محمد بن احمد بن عثمان الذہبی | ہمدرد | |
| | تفسیر سورہ فاتحہ | عبد اللطیف | دیوان | |
| | تفسیر سورہ یوسف | امام غزالی | ہمدرد | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | تفسیر غرائب القرآن | ابوبکر محمد بن عزیز السجستانی | دیوان | |
| | تفسیر قرآن | | ہمدرد | |
| | تفسیر القرآن | ابو محمد بن عطیہ | دیوان | |
| | تفسیر قرآن کریم | | ہمدرد | |
| | " | | " | |
| ۲۵ | تقریب النشر | محمد بن محمد الجزری | دیوان | |
| | تلخیص الرحمٰن علی البیضاوی لقاری القرآن | قاری عبدالرحمٰن | " | |
| | تلخیص العمدۃ | عبدالمنعم بن عبدالرحمٰن | " | |
| | تیسیر البیان فی تخریج آیات القرآن | احمد خان داؤد | دارالمصنفین | |
| | جامع البیان | شیخ نورالدین | دیوان | |
| ۳۰ | جداول النورانیہ فی استخراج آیات القرآنیہ | | " | |
| | حاشیہ تفسیر بیضاوی | وجیہ الدین علوی گجراتی | " | |
| | حاشیہ خواجہ ابوالقاسم تفسیر سورہ فاتحہ | | آصفیہ | |
| | حاشیۃ العلامہ سعد بن ثعلبی علی البیضاوی | علامہ سعد بن ثعلبی | " | |
| | حاشیۃ علی تفسیر البیضاوی | ابن مجید | دیوان | |
| ۳۵ | حاشیہ کشاف | سید شریف الجرجانی، م ۸۱۶ھ | آصفیہ | |
| | درۃ التاویل فی متشابہ التنزیل | حسین بن محمد بن فضل | دیوان | |
| | درالنظیم فی فضائل القرآن العظیم | عبداللہ یافعی | " | |
| | رسالۃ الہادیہ | محمد طائف بن مصطفیٰ الداغستانی | " | |
| | رسالۃ فی رکوعات القرآن العظیم | شاہ یوسف حسین المکی القاری | " | |
| ۴۰ | رسالۃ ناسخ و منسوخ | محمد بن عبداللہ بن علی الاسفرائینی | " | |
| | الزینیہ علی رسوم الخط فی المقطوع والموصول | الشاطبی | " | |
| | السجاوندیہ فی علم الوقف والوصل و یلیہ رسالۃ الجزری | ابو جعفر طیفور بن طیفور السجاوندی و شمس الدین محمد بن محمد الجزری | دارالمصنفین | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | العدد المعتبر فی الاوج بین السور | محمد بن علی بن موسیٰ | دیوان | |
| | عقود الدرر | حسین بن شہاب الدین الشامی العاملی | " | |
| ۴۸ | فتح الرحمٰن بکشف ما یتبین من القرآن | ابو یحییٰ زکریا الانصاری | ندوہ | |
| ۴۹ | فتوح الملک العلام بعلوم الحکمۃ والتفسیر والکلام | | دیوان | |
| | کتاب فی القرآت السبعۃ | ابن غازی | " | |
| | الکشف علی الکشاف | عمر بن عبدالرحمٰن المدعو بہ سراج | " | |
| | لغات القرآن الکریم | محمد بن علی المظفر المعروف بالوزان | " | |
| ۵۰ | ما رسم فی مصحف عثمان بن عفان | | " | |
| | مباحث کریمہ | | آصفیہ | |
| | معالم الوسم فی احکام علم الرسم | سید حسین بن سید عبدالرزاق الرشیدی | دیوان | |
| | المنہج فی الروایات والقرآت الثمان | عبداللہ بن علی سبط الخیاط | " | |
| | الناسخ والمنسوخ | ابو عبداللہ محمد بن علی الاسفرائینی | " | |
| ۵۵ | نثر المرجان فی رسم نظم القرآن | محمد غوث شرف الملک | " | |
| ۵۶ | نکت الامالی علی عقد اللآلی | محمد بن یوسف بن علی بن حیان | " | |

# پاکستان میں

# علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

## مآخذ فہرست فارسی :-

فہرست مشترک نسخہ ھای خطی فارسی، پاکستان (جلد اول)۔

پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔

پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور (گنجینہ آذر)

دیال سنگھ لائبریری، لاہور۔

ذخیرۂ شیرانی، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

کتاب خانہ دارالعلوم، پشاور۔

کتاب خانہ گنج بخش، اسلام آباد۔

موزہ ملی، پاکستان۔

## مآخذ فہرست عربی :-

پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔

پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور۔

کتب خانہ دارالعلوم، پشاور۔

موزہ ملی، پاکستان۔

## موضوعات فہرست :-

تجوید و قرأت، رسم الخط قرآن، خواص، تفاؤل، رموز قرآن، کشف الآیات، متشابہات، لغات قرآن، ناسخ و منسوخ، تفسیر

## مخففات:

پنجاب پبلک:۔ فہرست مخطوطات فارسیہ، پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔ ۱۹۶۳ء، مرتب: منظور احسن عباسی۔

پنجاب یونیورسٹی:۔ فہرست مفصل مخطوطات عربی، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور۔ ۱۹۵۷ء۔ مرتب: قاضی عبدالنبی کوکب۔

دارالعلوم:۔ فہرست کتب، مکتبہ مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ، پشاور۔ ۱۹۱۸ء۔ مرتب: مولوی عبدالرحیم۔

دیال سنگھ:۔ فہرست مخطوطات عربی و فارسی، مرکز تحقیق دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، لاہور۔ مرتب: محمد بشیر حسین۔

شیرانی:۔ فہرست مخطوطات شیرانی، ادارہ تحقیقات پاکستان، دانش گاہ پنجاب، لاہور۔ ۱۹۶۸ء۔ مرتب: محمد بشیر حسین۔

گنج بخش:۔ فہرست نسخہ ھای خطی کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد۔ ۱۹۷۸ء۔ مرتب: احمد منزوی۔

گنجینۂ آذر:۔ فہرست نسخہ ھای خطی فارسی، کتاب خانہ دانشگاہ پنجاب، لاہور، گنجینۂ آذر، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ ۱۹۸۶ء۔ مرتب: سید خضر عباسی نوشاہی۔

مشترک:۔ فہرست مشترک نسخہ ھای خطی فارسی، پاکستان، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ ۱۹۸۶ء۔ مرتب: احمد منزوی۔

موزۂ ملی:۔ فہرست نسخہ ھای خطی فارسی موزۂ ملی پاکستان، کراچی۔ مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ مرتب: سید عارف نوشاہی۔

# فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | آداب التلاوۃ | صفی الدین محمد بن سلطان محمود الہروی | مشترک | |
| | آداب تلاوت قرآن | | " | |
| | احسن الحدائق مع فرہنگ | صفدر علی | | |
| | احوال قاریان قرآن | | مشترک | |
| ۵ | ارشاد القاری (تقد ۱۰۸۰ھ) | مصطفیٰ بن ابراہیم تبریزیتا | " | |
| | استارۃ التفاؤل | شاہ داعی شیرازی (م ۸۷۰ھ) | " | |
| | اعراب قرآن | ابو البرکات رکن الدین محمد تراب لکھنوی | " | |
| | الف انسانیت (تفسیر سورہ والضحیٰ والم نشرح) | محمد بن محمود دھدار فانی (۱۰ویں صدی ھ) | " | |
| | امارات الکلم الرحمانیہ (امارات الکلم الرحمانی) [ت ۱۱۰۴ھ] | میرزا مصطفیٰ خان بن محمد سعید کاشی | " | |
| ۱۰ | انیس المریدین و روضۃ المحبین تاج القصص | ابو نصر احمد بن محمد ارقینی (۵ویں صدی ھ) / | " | |
| ۱۰ | انیس المریدین / شمس المجالس (تفسیر سورۂ یوسف) | خواجہ عبداللہ انصاری (م ۴۸۱ھ) | | |
| | ایضاح المعانی فی شرح حرز الامانی | حسین بن عثمان | " | |
| | باقر الانوار و مراد الاسرار (۱۱-۱۲ویں صدی ھ) | سید علی اکبر بن جاوید قتال اکبرآبادی | " | |
| | بحر المعانی / زبدۃ بحر المعانی | محمد بن خواجگی بن عطاء اللہ | " | |
| | براہین جیاد (تقد ۱۲۲۳ھ) | شیر محمد غزنوی | " | |
| ۱۵ | تاج التراجم فی تفسیر القرآن الاعاجم = (تفسیر طاہری) | عماد الدین ابو المظفر طاہر شہفور (م ۴۷۱ھ) | " | |
| | تاویل آیتی من کلام اللہ | شاہ داعی شیرازی (م ۸۷۰ھ) | " | |
| | تبجیل التنزیل | ناصر الدین محمد ابو المنصور دہلوی (۱۳ویں صدی ھ) | " | |
| | تبصرۃ القرار (۱۱ویں صدی ھ) | ملا حسن قادری سبزواری | " | |
| | تجوید الفاظ القرآن (رسم الخط قرآن) | خلیل بن حافظ جمیل "مخدوم صاحب" | " | |
| ۲۰ | تجوید، رسالہ در | | " | |
| | " ، " | رضی الدین محمد بن محمد امین حسینی تفریشی | " | |
| | تجوید سورۂ فاتحہ | | گنج بخش | |
| | تجوید القاری | محمد بخش ملتانی | مشترک | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | تجوید قرآن | محمد شاہ بن حسن شاہ طبسی | گنج بخش | |
| ۲۵ | " " | ابوالقاسم | مشترک | |
| | " " | نورالدین محمد قاری | گنج بخش | |
| | " " | خویدی | مشترک | |
| | تجوید القرآن (سجاوندی) | | " | |
| | " " | سمرقندی [یار محمد] | " | |
| | " " | مؤمن مسلم شامی | " | |
| | " " | علی، تر: حافظ ملا خضری | " | |
| | " " | فقیر محمد بن قاضی ملا غلام محمد تبریزی | " | |
| | " " | | " | |
| | " " : وقوف قرآن | " | " | |
| ۳۵ | تجوید محمدی | حاجی الحرمین حاجی محمد | " | |
| | تجوید منظوم | بابو بن محمد | " | |
| | " " | محمد بن محمد سمرقندی ہمدانی | " | |
| | " | | " | |
| | تجوید منظوم / روضۃ المحبین | ابن عماد | گنج بخش | |
| ۴۰ | " " / قواعد القرآن | حافظ عزالدین | مشترک | |
| | " " / قواعد قراء / مخارج حروف | زاہد بخارائی | " | |
| | تحفۃ الابرار | ملا مصطفیٰ بن ابراہیم تبریزی | " | |
| | تحفہ ابراہیم خانی | | " | |
| | تحفۃ الحفاظ (تقو ۱۲۶۲ھ) | | " | |
| ۴۵ | " " : شرح ... | | " | |
| | تحفۃ الخاقان فی رسم القرآن (ت ۱۰۸۷ھ بنام اورنگ زیب) | میرزا محمد نعیم بدخشانی رستاقی | " | |
| | تحفۃ القراء | حسین بن علی کشمیری | " | |
| | تحفۃ القراء / ہدایۃ القراء | اسحاق بن صالح | " | |
| | تحفۂ مجدیہ | علی بن کمال الدین حسین کاشفی بیہقی | " | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۵۰ | تحفۃ المومنین | لعل بیگ (۱۲ربیع۱۰۰۵ھ) | مشترک | |
| | تحبیر الکلام (ت ۶۶۰ھ) | سیف الملت والدین | " | |
| | تذکرہ (ت ۱۲۶۰ھ) | میر کرامت علی حیدرآبادی | مشترک | |
| | تذکرۃ القواعد | میرزا کلاں بن حافظ فولاد بخارائی | " | |
| | ترجمۃ الجریدہ فی شرح القصیدہ | قاسم بن حاجی ابراہیم قزوینی | " | |
| ۵۵ | ترجمہ حرز الامانی | | " | |
| | ترجمۃ المسید لمقدمۃ التجوید | عبدالرحمن بن برہان الدین لاہوری | " | |
| | ترغیب القرآن | محمد ظہیر الدین بلگرامی | گنج بخش | |
| | ترکیب خواندن قرآن | | گنجینۂ آذر | |
| | تعداد حروف در قرآن (ت ۱۰۸۲ھ) | سلیمان | مشترک | |
| ۶۰ | تعداد سورہ ہا و آیتہا و حروف قرآن | | " | |
| | تفسیر آیت انما الصدقات | | " | |
| | تفسیر آیت تلک الرسل | میر روشن علی حنفی | " | |
| | تفسیر آیت علی العرش استوا | نور محمد بن قاضی عبدالخالق نوشہرانی (ت ۱۱۰۹ھ) | " | |
| | تفسیر آیت الکرسی | کاشفی بیہقی | " | |
| ۶۵ | تفسیر آیت کل شیء ہالک الا وجہہ | شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی | " | |
| | تفسیر آیت النور | شیخ عبدالحق دہلوی (۱۰۵۲ھ) | " | |
| | تفسیر آیت نور السماوات والارض | | " | |
| | تفسیر آیۃ وکلمتہ القاہا الی مریم وروح منہ | شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی | " | |
| | تفسیر آیت الہاکم التکاثر | | " | |
| ۷۰ | تفسیر انا فتحنا | شیخ الہ داد | " | |
| | تفسیر بسملہ: آیۃ بسملہ | | " | |
| | تفسیر بعض سورہ ہای پارہ عم | | شیرانی | |
| | تفسیر پارۂ عم | | مشترک | |
| | " " منظوم | رضا | " | |
| ۷۵ | " " " (ت ۱۰۱۸ھ) | پیر محمد | " | |
| | " " " | | " | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | تفسیر چند سورۂ قرآن | | دیال سنگھ | |
| | تفسیر زبدۃ نگار: تفسیر سورۂ یوسف | مولانا معین الدین احمد الواعظ | مشترک | |
| | تفسیر ثناء | خواجہ ثناء اللہ خراباتی | مشترک | |
| ۸۰ | تفسیر سورۂ توحید | شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی | " | |
| | تفسیر سورۂ الرحمٰن | ملا معین مسکین فراہی | " | |
| | تفسیر سورۂ فاتحہ | | دارالعلوم | |
| | " " " | | مشترک | |
| | " " " | شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی | " | |
| ۸۵ | تفسیر سورۂ فتح | شیخ الہ داد | دیال سنگھ | |
| | تفسیر سورۂ مزمل | قطب الدین طاہا قادری | مشترک | |
| | " " " | | " | |
| | تفسیر سورۂ واقعہ | | " | |
| | تفسیر سورہ ھا | | " | |
| ۹۰ | " " " " | قوام الدین محمد بن ناصر الدین محمد بن عصمت اللہ | " | |
| | تفسیر سورۂ یاسین | | " | |
| | تفسیر سورۂ یوسف (ت ۱۰۷۰ھ) | سید محمد شاہ گیلانی | " | |
| | " " " | | " | |
| | " " " | | | |
| ۹۵ | تفسیر سی پارہ | شیخ شیروانی حسین خان قادری | مشترک | |
| | تفسیر طبری | ابو علی محمد بن بلعمی | " | |
| | تفسیر عادلی: تفسیر سورہ فاتحہ | سید محمد عادل بن عبد الغفور حسینی | " | |
| | تفسیر غرائب القرآن | | " | |
| | تفسیر غریب | نجف علی جھجری | " | |
| ۱۰۰ | تفسیر قدیم قرآن شریف (عہد غزنویہ) | | شیرانی | |
| | تفسیر قرآن | معین الدین صفوی الایجی | مشترک | |
| | تفسیر القرآن | محمد عبد الکریم قریشی قلعہ داری | " | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | تفسیر قرآن | | مشترک | |
| | تفسیر قرآن شریف | مولانا یعقوب کشمیری | شیرانی | |
| ۱۰۵ | تفسیر کشاف (۱۰ ویں صدی ھ) | | مشترک | |
| | تفسیر الکلام المجید | | شیرانی | |
| | تفسیر لا الہ الا اللہ : شرح کلمۃ التوحید | محمد لاہوری | مشترک | |
| | " " " : توحیدیہ | شاہ نعمت اللہ کرمانی | گنج بخش | |
| | تفسیر لا الہ الا اللہ : حقیقت کلمہ لا الہ الا اللہ | | مشترک | |
| ۱۱۰ | تفسیر مجہول الاسم | | دار العلوم | |
| | تفسیر منظوم | | گنج بخش | |
| | تفسیر موضح (موضح) المعانی | مولانا محمد علی کہدی (۱۱ ویں صدی ھ) | مشترک | |
| | تفسیر (ناشناختہ) | | گنج بخش | |
| | " (ناشناختہ) | | مشترک | |
| ۱۱۵ | تنبیہ الکاتبین | حسن تارمی | " | |
| | تہلیلہ : کلمۃ التوحید | جلال الدین محمد بن اسعد دوانی (م ۹۰۸ھ) | " | |
| | تہلیلہ : کلمۂ توحید : شرح کلمہ طیبہ | | " | |
| | تہلیلہ : کلمۂ طیبہ | درویش محمد قادری | " | |
| | تہذیب کلام القرآن | | " | |
| ۱۲۰ | تیسیر تفسیر سورۂ والتین | شاہ داعی شیرازی | " | |
| | جامع الاحکام من کلام ملک العلام | | " | |
| | جامع المنسوخات | شیر خان، شیر محمد غزنوی (۱۲ ویں صدی ھ) | " | |
| | جزئیہ : شرح عقلیہ | (متن) شاطبی (شرح) ناشناس | " | |
| | جلاء الاذہان وجلاء الاحزان (تفسیر گازر) | ابو المحاسن حسین بن حسن گرگانی (۱۰-۹ ویں صدی ھ) | " | |
| ۱۲۵ | جواہر التفسیر | مجد الدین خاصہ | " | |
| | جواہر التفسیر لتحفۃ الامیر : العروس : تفسیر الزاہرین | حسین واعظ کاشفی | " | |
| | جواہر فرید | | " | |
| | جواہر القرآن | محمد بن علی منظفر قتال حسینی | " | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | جواہر القرآن (ترجمۃ الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم) | عبدالعلی بن محمد بن حسین برجندی (م ۹۳۴ھ) | مشترک | |
| ۱۳۰ | حاشیہ بر تفسیر بیضاوی | قاضی نور اللہ شوستری (م ۱۰۱۹ھ) | " | |
| | حرز الامانی من فتن الزمان | علی بن حسین بن علی کاشفی بیہقی (م ۹۳۹ھ) | " | |
| | حرز صاحب تلاوت | قدرت اللہ | " | |
| | حفظ الامانی | حمزہ بن احمد تبریزی | " | |
| | خطا در خواندن قرآن | | " | |
| ۱۳۵ | خلاصۃ الافکار | مولوی دلاور | " | |
| | خلاصۃ التجوید | غلام محمد بن شاہ محمد | " | |
| | خلاصۃ التنزیل در ادای حروف با ترتیل | ابن عماد | " | |
| | خلاصۃ الرسوم (ت ۱۰۸۴ھ) | عثمان بن حافظ رحمن قلی طالقانی | " | |
| | خلاصۃ القراءۃ (عہد شاہجہانی) | قاسم جونپوری | " | |
| ۱۴۰ | خلاصۃ النوادر | محمد سعد اللہ بلگرامی | " | |
| | خلاصۃ الوقوف | محمد شاہ بن حسن شاہ طبسی | " | |
| | خواص آیات و سور (تق ۱۱۵۹ھ) | محمد ولد خواجہ محمد چکنی | " | |
| | " " " | دادن بن شیخ اشرف (؟) | " | |
| | " " " | | " | |
| ۱۴۵ | " " " (منظوم) | | " | |
| | خواص سورۂ اخلاص | | گنج بخش | |
| | خواص سور قرآن | | " " | |
| | خواص القرآن (منظوم) | عبدالغنی | مشترک | |
| | در الفرید فی علم التجوید / درۃ الفریدۃ فی التجوید | حافظ کلاں | " | |
| ۱۵۰ | الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم | عبدالعلی بن محمد بن حسین | گنج بخش | |
| | در یتیم فی فضائل بسم اللہ الرحمن الرحیم | سید شریف احمد شرافت نوشاہی | مشترک | |
| | دستور القراء | اظہر علی بن اصغر علی بن حمید اللہ | " | |
| | راحت الجنان فی معرفۃ اسرار القرآن (تفسیر سورۂ اخلاص) | | | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| | رد منکرین : تفسیر سورۂ فتح (عہد اکبری) | شیخ الہ داد لنگرخانی لاہوری | مشترک | |
| ۱۵۷ | رسالہ در حروف | عبدالرحیم واصل | " | |
| | رسالہ در بیان حروف | | گنج بخش | |
| | رسالہ فریدیہ | | گنج بخش | |
| | رسالہ قرأت (منظوم) | | انجمن | |
| | " " (منظوم) | محمد بن محمود بن محمد الشریف السمرقندی | پنجاب پبلک | |
| ۱۶۰ | رسالۃ النور | احمد بن حسین "فخر" | مشترک | |
| | رسائل ناگوری | قاضی حمید الدین ناگوری | موزہ | |
| | رسم الخط قرآن | | مشترک | |
| | " " " | مخدوم خلیل بن حسین | گنج بخش | |
| | " " " | محمد بن محمد الزنزوی | مشترک | |
| ۱۶۵ | " " " " | | گنج بخش | |
| | رموز قرآن | | مشترک | |
| | رموز قرآن و رسم القرآن (السجاوندی) | | گنج بخش | |
| | روح الارواح (تفسیر قل ہو اللہ) | محمد حیات | انجمن | |
| | زاد المذکرین (تق ۶۱۸ھ) | محمد بن حسین بن فضل واعظ | مشترک | |
| ۱۷۰ | زبدۃ البیان بخلاصۃ البیان : مجالس وعظ و آیات الاحکام | محمد کریم اللہ | " | |
| | زبدۃ التجوید | | " | |
| | زیب التفاسیر (۱۰۸۱ — ۱۰۸۷ھ) | محمد صفی بن ولی قزوینی | " | |
| | زینت القاری ( بنام جہانگیر) | نورالدین محمد قاری | " | |
| | " " | نصرت بن عمر بن محمد بن سکندر | " | |
| ۱۷۵ | " " | نصیر الدین اسکندر | " | |
| | زینت القاری | وجیہ اللہ | " | |
| | " " | | " | |
| | زینت القرآن : تجوید قرآن | وجیہ اللہ | " | |
| | زیور قاری (منظوم) | محی الدین | " | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱۸۰ | السنین الجامع للطائف البساتین/جامع الستین/جامع لطائف البساتین/تفسیر سورۂ یوسف (چھٹی صدی ھ) | خواجہ تاج الدین ابوبکر احمد طوسی | مشترک | |
| | سراج التأویل فی شرح انوار التنزیل (تق ۱۰۷۰ھ) | ابوابراہیم شہریار البلخی | " | |
| | سراج الحفاظ | الہ داد بن عبدالحکیم | " | |
| | سکندر شاہی | | " | |
| | شاہ تفاسیر/تفسیر شاہ | ملا شاہ بدخشی (م ۱۰۷۲ھ) | " | |
| ۱۸۵ | شجریہ | شاہ داعی شیرازی | " | |
| | شرح آمنت باللہ | ابو محمد عبدالرحمن بن محمد بایزید | گنج بخش | |
| | " " " | شیخ برہان الحق والدین راز الہی | " | |
| | شرح آیۃ ان اللہ علی کل شیءٍ قدیر | احمد بن ظفر | مشترک | |
| | شرح الف نامہ (تق ۱۲۵۴ھ) | مراد علی | " | |
| ۱۹۰ | شرح شاطبیہ/قطبیہ/باعطیہ | تاج الدین قاری/احمد بن فخر الاصلی | " | |
| | شرح القرآن معینی | خواجہ خاوند معین الدین معینی کشمیری | " | |
| | شرح المقدمۃ الجزریہ | قاسم بیگ | " | |
| | شمار حروفہای قرآنی | | انجمن | |
| | شمع قرأت | | مشترک | |
| ۱۹۵ | ضیاء العیون | مرزا مہدی خان صفوی/نظام الدین محمد عبادی | " | |
| | عجائب التجوید (ت ۱۱۶۹ھ) | | " | |
| | عقد الفرائد فی شرح عقیلۃ اتراب القصائد | | " | |
| | علامات وقف | حسین بن عثمان | " | |
| | عنوان الایقان فی رد قرار الزمان | | " | |
| ۲۰۰ | عین الترتیل: تجوید منظوم | شریف محمد بن محمود بن محمد بن احمد سمرقندی | " | |
| | عین الیقین: تفسیر سورۂ اخلاص | صوفی جیلانی | " | |
| | غرائب القرآن | | " | |
| | فاتح فاتحہ/فاتحہ در فاتحہ | جلال الدین محمد بن عبدالجلیل بن محمود الصادقی | " | |
| | فالنامۂ قرآنی | سید نور اللہ نوشاہی (م ۱۲۳۹ھ) | " | |

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰۵ | فائدۃ جلیلۃ: ترجمہ بخش از "نجم القاهره" | | مشترک | |
| | فتح المثانی | عثمان السمنانی | ” | |
| | فرائد الفوائد (شرح جزریہ) | | ” | |
| | فرہنگ واژہ ہائی مواہب علیہ | امام داد بن محمد مسکین | گنج بخش | |
| | فوائد القرآن | میر ابراہیم حسینی (۱۲ ویں صدی ھ) | مشترک | |
| ۲۱۰ | ” ” | | ” | |
| | قاسمیہ (۱۱ ویں صدی ھ) | ملا محمد بن شمس الدین کاظمی | ” | |
| | قرأت سورۂ یٰس | سعد الدین محمد حموی (تقد ۶۵۰ھ) | ” | |
| | قرۃ القارئین | شیخ عبد الاحد بن محمد سعید مجددی (۱۱۲۶ھ) | مشترک | |
| | القسطاس المستقیم و مفتاح لغات القرآن الکریم (ت ۱۰۸۲ھ) | محمد علی بن شاہ قلی رازی | ” | |
| ۲۱۵ | قصص موسی / اعجاز موسوی (ت ۹۰۴ھ) | ملا معین مسکین فراہی | ” | |
| | قصیدہ شاطبیہ: شرح | | گنج بخش | |
| | قواعد املا | | ” | |
| | قواعد رسم الخط (رسم الخط قرآن) | زین الدین طاہر حافظ اصفہانی | مشترک | |
| | قواعد القرآن (تجوید منظوم) | حافظ عز الدین | گنج بخش | |
| ۲۲۰ | ” ” | یار محمد بن خدا داد سمرقندی | مشترک | |
| | قوانین قرأۃ | | ” | |
| | کاشف الازہریہ در حل الفاظ جزریہ | | ” | |
| | کامل التجوید | میر عزیز الدین محمد بن بہاء الدین جوربدی | ” | |
| | کشف الآیات | | ” | |
| ۲۲۵ | کنز القرآن | حاجی زبردست کاکر بن کرم خان | ” | |
| | کنز اللطائف فیما یحتاج الیہ فی تصحیح المصاحف | حسین بن عثمان | ” | |
| | کنز الملک | قاضی حمید الدین ناگوری (م ۶۰۵ھ) | ” | |
| | لطائف التفسیر (تفسیر زاہدی) | ابو نصر احمد بن درواجکی (م ۵۴۰ھ) | ” | |
| | متشابہات (رسم الخط قرآن) | | ” | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۲۲۰ | متشابہات | | مشترک | |
| | مجمع القواعد | امام بن احمد بن الامام الکمبانی | ،، | |
| | مجموعہ تفسیر سورۂ یوسف | | دارالعلوم | |
| | محمود البیان فی بدیع القرآن | | مشترک | |
| | مخارج حروف (خلیل بن احمد بصری) | | گنج بخش | |
| ۲۲۵ | مخارج حروف (منظوم) | ترابا | گنج بخش | |
| | مختصر بیان تجوید | محمد بن علی بن محمد حسینی | مشترک | |
| | مرغوب القاری | عبداللہ بن احمد بن بایزید کلیانی | ،، | |
| | مستبصر القرا | | ،، | |
| | مصابیح القرا (بنام اورنگ زیب) | نعمت اللہ بن رحمت اللہ لاہوری | ،، | |
| ۲۳۰ | مصباح الوقف | عبدالمجیب | ،، | |
| | مطلوب القاری (بنام شاہجہان) | الہ داد بن مبارک لاہوری | ،، | |
| | مطلوب القرا | | ،، | |
| | معدن اسرار | شیخ سعدالدین احمد بن زکی کابلی انصاری | ،، | |
| | معرفة القرائۃ (۱۱ویں صدی ھ) | حافظ عبدالرحیم بن حافظ یوسف بن یعقوب (م ۱۲۲۵ھ) | ،، | |
| ۲۳۵ | معروفیہ | حافظ محمد معروف بن حافظ محمد عارف | ،، | |
| | مفتاح رحمانی (بنام اورنگ زیب) | عبدالرحمن بن فقیہ ابوالحسن البسطامی | ،، | |
| | مفتاح القرآن | | ،، | |
| | مفید القرا (۱۰۸۹ھ بنام اورنگ زیب) | نعمت اللہ بن رحمت اللہ لاہوری | ،، | |
| | المقدمۃ فی قوانین الترجمۃ | شاہ ولی اللہ دہلوی | ،، | |
| ۲۵۰ | مقصود الحافظین | غیاث الدین بن سید کمال الدین | ،، | |
| | مقصود القاری (بنام جہانگیر) | ملا نورالدین محمد قاری | ،، | |
| | مناظرۂ میرزا جان شیرازی (شرح آیت انا فتحنا) | شرف الدین | ،، | |
| | منہل العطشان فی رسم احرف القرآن | طاہر حافظ اصفہانی | ،، | |
| | مواہب الرحمن | محمد سعید اسلمی مدراسی | ،، | |

فارسی

| | نام کتاب | نام مصنف | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۲۵۵ | ناسخ و منسوخ | | ” | |
| | نتائج الحرمین (تفسیر سورۂ فاتحہ) | محمد امین بدخشی مکی | ” | |
| | نجات القاری | ملا محمد عصمت اللہ بن محمود البخاری (م ۱۰۰۰ھ) | مشترک | |
| | نخبۃ التفاسیر | محمد کاظم بن عبدالحکیم (م ۱۱۴۲ھ) | ” | |
| | نظم اللآلی (لؤلؤیہ) | سید ابوالقاسم قاری (ح ۱۰۸۳ھ) | ” | |
| ۲۶۰ | نور سرمدی (رسم الخط قرآن) | | ” | |
| | الواضحۃ فی اسرار الفاتحہ | ملا معین مسکین فراہی | گنج بخش | |
| | ورد القاری (ہدیہ حفاظ) | سعد اللہ کشمیری | مشترک | |
| | وقوف سجاوندی | ابوالمکارم محمد بن محمد الزندی البخاری | ” | |
| | وقوف در قرآن | | ” | |
| ۲۶۱ | وقوف منظوم | | ” | |
| ۲۶۲ | ینابیع العلوم (تقر ۵۶۲ھ) | صفی الدین یوسف بن عبداللہ ارلوتی | ” | |

عربی

## عربی

| | نام کتاب | نام مصنف | | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | تفسیر آیۃ الکرسی | | | پنجاب پبلک | |
| | تفسیر سورۂ اخلاص | بہاء الدین محمود بن ابراہیم | | موزۂ ملی | |
| | تفسیر سورۂ یوسف | امام غزالی | م ۵۰۵ھ | پنجاب یونیورسٹی/دار العلوم | |
| | " " " | واعظ محمد حسن پشاوری | | دار العلوم | |
| ۵ | تفسیر القرآن/سورۂ یوسف | | | " | |
| | تفسیر وسیط | ابو الحسن علی بن احمد الواحدی | م ۴۶۸ھ | " | |
| | التقریب/تقریب النشر (ناکمل) | ابن الجزری | م ۸۳۳ھ | پنجاب پبلک | |
| | حاشیۃ البیضاوی (فتح الجلیل) | زکریا بن محمد الانصاری | م ۹۲۶ھ | " " | |
| | حاشیۃ البیضاوی | نور اللہ شوشتری | م ۱۰۱۹ھ | دار العلوم | |
| ۱۰ | " " | فاضل حسن چلپی اخی زادہ | | " | |
| | " " | ابو الفضل گازرونی | م ۹۴۵ھ | " | |
| | " " | محمد بن جمال الشروانی | | " | |
| | " " | عصام الدین ابو ابراہیم | م ۹۴۳ھ | دار العلوم/پنجاب یونیورسٹی | |
| | " " | ملا محمد صادق السمرقندی | | پنجاب یونیورسٹی | |
| ۱۵ | حاشیۂ کشاف | سعد الدین مسعود بن عمر التفتازانی | م ۷۹۱ھ | دار العلوم | |
| | " " | | | " | |
| | رسالہ معجزات | بہاء الدین محمود بن ابراہیم | | موزۂ ملی | |
| | الرسالۃ فی البحث والتحقیق عن اسم الحیی والعلی العظیم وشرح آیۃ الکرسی | محمد بن عمر بن مبارک بحرق الحضرمی | م ۹۳۰ھ | پنجاب یونیورسٹی | |
| | رسالہ فی بیان رسم الخط العثمانی | شمس الدین ابن الجزری | | " " | |
| ۲۰ | الرسالۃ فی شرح سورۂ الاخلاص | محمد بن عمر بن مبارک بحرق الحضرمی | م ۹۳۰ھ | " " | |
| | رسالہ قراءۃ | | | " " | |
| | ریاض الطالبین | اوحد الدین بن عبد اللہ | | " " | |
| | زبدۃ التفاسیر | معین الدین بن خواجہ محمود البخاری | | " " | |
| | شرح رسالہ جزری | علی بن سلطان القاری | م ۱۰۱۴ھ | دیال سنگھ | |

عربی

| | نام کتاب | نام مصنف | | کتب خانہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ٢٥ | شرح نصاب الایضاح فی الوقف والابتداء | الحسن بن محمد بن الحسین | | پنجاب یونیورسٹی | |
| | الغرر البہیہ شرح الدرة المضیہ | | | پنجاب پبلک | |
| | الکامل الفرید فی التجوید والتفرید | جعفر بن مکی بن جعفر الموصلی | م ٦١٢ھ | دیال سنگھ | |
| | کشف الآیات | محمد رضا ابن عبد الحسینی | | پنجاب یونیورسٹی | |
| | المقصد لتلخیص ما فی المرشد | زکریا بن محمد الانصاری | م ٩٢٦ھ | پنجاب پبلک | |
| ٣٠ | الناسخ والمنسوخ | قاضی ابوبکر ابن العربی (محمد بن عبداللہ) | م ٥٤٣ھ | " " | |
| | نظم اللآلی (حاشیہ بیضاوی) | مولانا حسین بن ارشاد حسین رامپوری | م ١٣٥٢ھ | دیال سنگھ | |
| ٣٢ | النوریہ فی امتحان الآیات القرآنیہ | ناصر بن حسین الحسینی | | پنجاب یونیورسٹی | |

# بنگلہ دیش میں

# علوم قرآنیہ کے غیر مطبوعہ مخطوطات

# فارسی

| نام کتاب | نام مصنف | |
|---|---|---|
| رسالہ استقتار رضاد | محمد صدر الدین | ڈھاکہ |
| رسالہ تجوید | | " |
| رسالہ در تجوید | زاہد | " |
| قراۃ القرآن | | " |
| قواعد القرآن | یار محمد بن خداداد سمرقندی | " |